

طلسمات کے اصول و نکات اور ہمارے روز پر ایک بہتر متن
عظیم النظر لاجواب و بی مثال شہرہ آفاق تصنیف

جلد ۱
پہلا حصہ
۱۰۰۰
۱۰۰۰

یوسف طالع

مُصَنَّف وَّ مَوْلَف

حضرت مولانا محمد رفیع ضار آبادی مدظلہ العالی

پاپا بکسٹال

مین چوک گاڑی کھاتہ حیدر آباد

طلسمات کے اصول و نکات اور ہر روز پڑھ کر ایک بہترین
عظیم النظر، لاجواب فبے مثال، شہرہ آفاق تصنیف



مُصَنَّف وَّ مُؤَلَّف
حضرت مولانا محمد رفیع صابری مدظلہ العالی

یکے ار مطبوعات

ادارہ روحانیات پاکستان

طلسمات کی تاریخ

مورخین نے فن طلسمات کو مختلف ادوار میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے ان میں سے اس کے ابتدائی مراحل کا ذکر اوراق تاریخ میں نہیں ہے۔ یہ زمانہ کئی ہزار سال قبل از مسیح کا خیال کیا جاتا ہے۔ اس دور کے بارے میں اتنا پتہ ملتا ہے کہ یونانی ماہرین فن کو اس فن میں کمال حاصل تھا۔ اور وہ انسان کی جملہ ضروریات و مشکلات کا حل طلسمات کی طاقت سے پیش کرتے تھے۔ دوسرے دور کا ذخیرہ بھی بہت کم ملتا ہے۔ تیسرے دور میں تاریخ سے طلسمات کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوتی ہیں ان کے مطابق اس دور میں طلسمات کا بہت زور تھا۔ اس عہد میں کلدو سریاں اور شہان ایران نے اس فن کی سرپرستی کی جس سے اس فن میں بہت زیادہ ترقی ہوئی۔ یہ دور تین سو سال قبل از مسیح کا تھا۔ چوتھا دور اس عہد میں طلسمات نے یونانیوں کے بعد عربوں کی کوشش سے نئی زندگی حاصل کر کے عام مقبولیت پائی۔ اس دور میں عربوں نے اس فن کی کتابیں اور کمال و ماہر ہستیاں جمع کیں اور فلکیاتی علوم و فنون کی ترقی کے لئے ذرائع اختیار کئے۔

بطلموس 285 قبل مسیح کے زمانہ میں یوحنا مرطاس مشہور عالم طلسمات گزرا ہے جو اس بات پر متفق تھا کہ طلسم اجرائے ارضی کی مخفی قوتوں کی تراکیب، روحانی اعمال اور الہامات زبانیہ کے حقائق پر مبنی ہے۔ مادی اور روحانی عملیات کی باہمی تحریک سے ہی ایک عجیب فعل ظہور میں آتا ہے۔۔۔۔۔!

مرطاس نے اس فن کا محققانہ مطالعہ و مشاہدہ کر کے بہت سے طلسماتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم الطلسمات

طلسمات کا لفظ ارباب لغت کے نزدیک فہم و ادراک سے بعید اور سربستہ راز کے معانی کا حامل ہے۔ اصطلاح میں بھی طلسم کو غیر مانوس حقیقت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم فلکیات کے نزدیک طلسم قوائے ارضیہ اور حقائق ربانیہ کا علم ہے جس کا موضوع خیالات میں تصرف کر کے ظاہر میں باطنی مشاہدات کا وجود یا خلاف معمول واقعات کے خیالی اجسام کا پیدا کرنا ہے۔ طلسمات کا فن محض عجائبات کے ظہور تک محدود نہیں، بلکہ یہ علم مقدس انسانی زندگی میں درپیش تمام مشکلات و واقعات سے بھی بحث کرتا ہے۔ طلسمات کے جملہ عملیات کو تسخیر حاضرات و روحانیات، عناصر و حیوانات، تسخیر قلوب و خیالات اور اسمائے طلسمات چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے علم طلسمات ایک مکمل اور مضبوط قوانین کا نام ہے۔

(مطالب العیون۔ جلد اول ص 73 طبع مصر)

اسرار و رموز اور فنی حقائق کو بیان کیا ہے۔ اس طرح اس نے اس فن کے بہت سے ابتدائی اصول بھی وضع کئے۔ اس نے بہت سی کتابیں بھی لکھیں جو آج کل تقریباً مفقود ہیں۔ صرف چند ایک کا ذکر نوا میں ربانی المثنوی 37ء کی تصنیفات میں ملتا ہے۔

سن عیسوی کی دوسری صدی کے آخر میں مشہور طبیب جالینوس کا نام بھی فلکیات کی تاریخ میں ملتا ہے۔ جالینوس نے طب کے ساتھ اپنے شوق تحقیق کے لئے علوم فلکیات کا راستہ بھی تلاش کیا۔ اس نے طلسماتی معلومات پر انسانی امراض کی تشخیص کا طریقہ ایجاد کیا۔ جالینوس نے ہی سب سے پہلے طلسمات کا باقی فلکیاتی علوم سے ایک علیحدہ باب تیار کیا۔ تاریخ فلکیات میں جالینوس کا نام نہایت عظمت سے لیا جاتا ہے۔ اس کی تحقیقات کو علمائے فن نے عرصہ دراز تک اپنا۔

جالینوس نے طلسمات کے موضوع پر بہت سی کتابیں لکھیں، لیکن ان میں سے اکثر ضائع ہو چکی ہیں۔ جو کتابیں موجود ہیں ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فن کے بارے میں تمام معلومات کو بہت سادہ اور صاف الفاظ میں تحریر کر دیا ہے۔ جالینوس ہی وہ پہلا ماہر فن ہے جس نے طلسمات کے فن کو طب کے بارے میں بھی تقابلی حیثیت سے بیان کیا ہے۔ جالینوس کے بعد علمائے فن نے فن کے بارے میں انتہائی غفلت کا ثبوت دیا، کیونکہ انہوں نے سمجھ لیا کہ فلکیات کا فن مکمل ہو گیا ہے اور اب اس میں مزید ترقی کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد فلکیاتی باب میں کوئی معتدبہ اضافہ نہ ہو سکا۔

چار صدیوں تک طلسمات نے بہت عروج پایا، لیکن اندر ہی اندر یہ فن زوال کا شکار ہوتا چلا گیا، جو غیر محسوس طور پر بڑھتا رہا۔ چوتھی صدی عیسوی کا آخری زمانہ فلکیاتی علوم و فنون کے لئے بہت منحوس تھا اور اس دور میں فن

اپنی زندگی کے آخری ایام میں تھا کہ عربوں کا زمانہ آیا جس سے اس فن کا شمار زندہ علوم میں ہونے لگا۔

شیخ ہمدانی حکیم طاؤس ابن طرمح ہمدان میں پیدا ہوئے۔ نوا میں انہی کی تصنیف ہے جسے بعد کے علمائے فن نے تاریخ فلکیات پر پہلی منضبط کتب قرار دیا ہے ان کی تصنیف کا عربی ترجمہ حکیم ابوبکر محمد ذکریا رازی نے کیا ہے۔

عرب جہاں پہلے جہالت اور تاریکی چھائی ہوئی تھی اس دور کے آخر میں سنبھلا اور علم و فن کی طرف متوجہ ہوا۔ اور ارباب فن نے دوسرے علوم و فنون کے ساتھ فلکیات کے فن کو بھی مدون کیا۔ اور طلسمات کے باب میں قابل قدر اضافے کئے۔

منصور بغدادی نے کتاب سماوی و صمیل، علامہ ابوالحسن اعمالی نے عوارف الحروف، جلال ابن المنیر کشتی نے ہرامس جلالی جیسی معروف شہرہ آفاق کتابیں لکھی ہیں اس طرح متاخرین علمائے فن نے اس کی تکمیل میں کمال کوششیں کیں اور فلکیاتی علوم و فنون میں نئی نئی معلومات کا اضافہ کر کے فن کی اپنی علیحدہ حیثیت کی بنیاد قائم کر دی۔

.....

باب اول

تسخیر حضرات و روحانیات

حضرات و روحانیات کی حقیقت!

حضرات و روحانیات سے مراد ایسی پوشیدہ مخلوق کا وجود ہے جو ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ یہ مخلوق خدائے قدوس کی طرف سے کائنات میں حضرت انسان کی حفاظت و خدمت پر مامور ہے۔ اس اعتبار سے انسان عملیات و ریاضت کے ذریعے اس روحانی مخلوق کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے جس کی امداد سے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام لئے جاسکتے ہیں۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف کیا جاسکتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرات حضرات و روحانیات کے وہ نادر الوجود عملیات جو اس فن کے اکابر علماء کے سینوں تک محفوظ و محدود تھے اور جن کا اظہار کسی بھی قیمت پر ممکن نہ تھا۔ ان عجائبات و عملیات کے عمیق مطالعہ 'علمائے فن کے مجرب عملیات کو اپنے ذاتی تجربات میں لا کر ارباب فن کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ علمائے طلسمات نے حضرات و روحانیات کے عملیات کو دو طرح پر بیان کیا ہے:

پہلی قسم کے عملیات میں صرف نابالغ عمر کے بچے ہی حضرات و روحانیات کا نظارہ کر سکتے ہیں جبکہ دوسرے طریقہ کے اعمال میں عمر کی کوئی قید نہیں بلکہ ہر شخص حضرات و روحانیات کا مشاہدہ کر کے اپنے مطلوبہ امور میں ہر طرح کی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ ذیل میں تسخیرات حضرات و روحانیات کے ہر دو طریقہ کے عملیات کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر حضرات و روحانیات کے

طلسماتی عملیات

طلسماتی آئینہ کے عجائبات و کمالات

حضرات کی تسخیر کے پہلے طریقہ کے عملیات میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں بلکہ ہر شخص جو پسند کرے اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

(محل اول)

تسخیر حضرات و روحانیات کے طلسماتی آئینہ کی مدد سے عامل ہر قسم کے سوالات کا قتل از وقت مکمل اور درست جواب حاصل کر سکتا ہے۔ عمل کے لئے کسی صاف و شفاف شیشہ پر خوشبودار عطر لگا کر ذیل کی عبارت کو سات مرتبہ تلاوت کر کے آئینہ پر دم کریں۔ طلسماتی آئینہ کا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ لِمَا مَعْطٰی رَحْمَتِهِ الْعَالِی اَنْوَحُ الْوَهَّاحُ
طَلَبُوْا بِهَا مَا لَوْ خَلَدَا اللّٰهُمَّ یَسِّرْ وَ سَهِّلْ وَ لَا تُعَسِّرْ وَ اَلْهَمْ لَنَا
یَرْوِحُ الْقُلُوبَ یَا کُنْ لَہُ الْاِلٰہُ الْاَہْوٰی وَ لَا مَعْبُوْدٌ سِوَاہُ یَا مُکُوْتُ
عَلٰی ذٰلِکَ الثُّبُوْتِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْعَظِیْمِ وَ یَحْرَمَتِہُ اَسْمَاؤُکَ

الْكَرَامَاتِ الرَّحْمَنِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔

عمل کے لئے دس بارہ سال کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھادیں۔ اور آئینہ کو اس کے سامنے کر کے بچے کو آئینہ میں دیکھنے کا حکم دیں۔ چند لمحے بعد بچے کو آئینہ میں ایک میدان سا نظر آنے لگتا ہے جب میدان نظر آئے تو بچے سے کہیں کہ خاکروب کو بلائے۔ ایسا کہنے پر بچے کو معلوم ہو گا کہ خاکروب میدان صاف کر رہا ہے۔ اس کے بعد بچے کو میدان میں فرش بچھتا نظر آئے گا۔ جب فرش پر تخت آراستہ کر دیا جائے تو بچے کو کہیں کہ بادشاہ جنت کو حاضر ہونے کا حکم دے۔

بچے کے حکم کرنے پر ایک بزرگ اور روحانی شخص کی روح حاضر ہوتی ہے اس وقت ضروری ہے کہ بچہ اس بزرگ کو نہایت سلیقہ سے سلام و آداب پیش کرے اور جو سوال دریافت کرنا ہو بچے کے ذریعہ اس حاضر بزرگ سے دریافت کریں۔

(عمل دوم)

ذیل کے طلسماتی عمل کو چند ایک بار تلاوت کر کے ایک آئینہ پر دم کریں اور کسی نابالغ عمر کے بچے کو آئینہ میں دیکھنے کے لئے کہیں آئینہ میں حضرات آموجو ہوں گے ان سے جو چاہیں دریافت کر لیں۔ حضرات آپ کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیں گے۔ عبارت عمل یوں ہے:

بِسْمِ اللَّهِ مَا طَلَعَتْ مَالَنَا هَلَكْتَ بِسْمِ اللَّهِ مَا طَلَعَتْ مَالَنَا هَلَكْتَ بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ هُوَ خَالِقَ السَّمَاءِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللَّهِ مِنْ
وَرَانِهِمْ مَحِطٌ بَلْ هُوَ قَرَّ أَنْ مَجِيدٌ فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظٌ بِإِزْفِيقِ
بِسْمِ اللَّهِ حَضَرَ أَمَّ جِيدًا:

(عمل سوم)

دس بارہ سال تک کی عمر کے کسی صاف ستھرے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ناخن پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر تیل لگا کر ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے بچے پر پھونکیں اور ناخن میں دیکھنے کا حکم دیں۔ ناخن میں حضرات کا نزول ہو گا جن نے آپ گمشدہ انسان چوری، تشخص مرض اور اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں بچے کے ذریعہ حضرات سے پوچھ سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور مکمل جواب معلوم ہوں گے۔ عمل۔

عمل کی عبارت ذریعہ ذیل ہے:

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَمْعَشَرِ الرَّوْحَانِيَّوْنَ أَنْ تُنْزِلُوا بِحَقِّ لَيْلَةِ
إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَبَعَثَ مُحَمَّدٌ ابْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
وَبَعَثَ كَهْمَصَ وَبَعَثَ حَمْعَسَى وَبَعَثَ بِسْمِ اللَّهِ وَبَعَثَ
فَسَيَكْلِمُكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَبَعَثَ بِأَحَى بِأَقْبَوْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ:

(عمل چہارم)

ایک پاک و صاف مکان کو معطر کر کے عمل کے وقت لوبان، صندل اور کافور

کا بخور روشن کریں اور بارہ سال سے کم عمر لڑکے یا لڑکی کو جو برائی سے محفوظ ہو پاک و صاف لباس پہنا کر سبز رنگ کے ایک نئے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کریں اور بچے کو چراغ کے سامنے بٹھا کر روشن فیلہ کے درمیان غور سے دیکھنے کے لئے کہیں اور خود اسمائے روحانیات کو تلاوت کر کے بچے پر دم کرتے جائیں۔ اسمائے روحانیہ یہ ہیں:

حَاقًا اِلَافًا مَاقِدًا مَاقِدًا مَاقِدًا مَاقِدًا مَاقِدًا مَاقِدًا
بَحْرَمَتِهِ سَلِيمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِهْمَا اِهْمَا وَبَحَقِ لَدَا
مَاسَكَنَ لِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قُلْ اَعْمَرَ اللَّهُ
اَتَتَّخِذُونَا اِفْطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُهُمْ وَيُطْعِمُهُمْ

اور عمل کے ساتھ بچے کو کہو کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں جب بچے کو بتی میں کوئی صورت نظر آئے تو پہلے صفائی والے کو بلائے پھر تخت سلیمانی طلب کرے۔ تخت آنے پر بیمار پر جادو یا آسیب کرنے والے گمشدہ انسان کا پتہ چلائے۔ دھینے کی جگہ کا تعین کرانے اور چوری شدہ مال و اسباب کے چرانے والے کا نام جگہ اور مال کی شناخت چوری شدہ مال واپس ملنے یا نہ ملنے کے بارے ہر سوال کا صحیح اور تسلی بخش جواب ملے گا۔

(عمل پنجم)

روغن کبجد میں گندم کا صاف آٹا ملا کر خوب باریک کر لیں اور خشک ہونے پر ایک انگوٹھی میں گھینے کی جگہ پر لگالیں اور اوپر سے شیشہ رکھ کر دبا دیں تاکہ اس کی سطح ہموار ہو جائے۔ یہ طلسماتی انگوٹھی ہے جس کے ذریعہ آپ ہر قسم کے سوالات اور حل طلب مسائل کے بارے میں صحیح جواب معلوم کر سکتے ہیں۔

عمل کے لئے عبارت ذیل تلاوت کر کے گھینے کی جگہ کو کسی خوشبودار عطر سے معطر کریں اور بچے کے ذریعے اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر لیں۔ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى قَلْبِكَ
لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَا حَقِّي يَا حَقِّي
دَهْمُوتِهِ مَلَكِي وَبَقَاؤُهُ يَا حَقِّي

(عمل ششم)

حاضرات و روحانیات سے عالم خواب میں ملاقات کرنا حاضرات و روحانیات سے عالم خواب میں ملاقات کے لئے ذیل کی قرآنی و روحانی آیات کو چاندی کے ورق پر ہر ہر کے خون سے نماز مغرب کے وقت ہلسان کی لکڑی کے قلم سے تحریر کر لیں۔ رات سوتے وقت اس ورق کو حریر سفید کے پارچہ میں لپیٹ کر سرہانے رکھ لیں۔ خواب میں حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ ہو گا۔ آیات ذریعہ ذیل ہیں:

يَا نَبِيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ
اَوْ فِي السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ بِاَمْرِ اللَّهِ بِمَا تَحْشُرُ الْاَعْوَانِ اِلَّا
مَا امْرَأَتُكَ مِنْ نَفْسٍ حَاجَتِي وَبَنَصْرٍ لِي وَضَائِي اَلَا تَعْلَمُونَ عَلِي
وَاتُونِي لِي نُوْمِي بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيَّكُمْ وَطَاعَتَهَا لَدَيْكُمْ۔

حاضرات کے باب میں علمائے طلسمات نے جن اعمال و اوراد کو بیان کیا ہے ان کا علمی و عملی طور پر مطالعہ و مشاہدہ کیا جائے تو یہ بات واضح طور پر سامنے آئے گی کہ حاضراتی عملیات بنیادی طور پر ایسے عمومی اعمال کا حصہ ہیں جو کسی بھی قسم کی چلہ کشی کے بغیر بھی موثر و مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کوئی بھی معمولی پڑھا لکھا احکامات شرعیہ کا پابند شخص حاضرات کی حاضری طلب کر سکتا ہے۔ حاضرات کے اعمال کا ایک عجیب و غریب تعارف نامہ یہ بھی ہے کہ حاضرات کی حاضری کے لئے کسی بھی قسم کے مخصوص الفاظ و حروف کے مجموعہ عمل کی بھی احتیاج و احتیاط کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ قرآنی آیات یا خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے جلیلہ و عظیمہ میں سے اپنی پسند کی کسی آیہ مبارکہ یا اسم مقدس کو تلاوت کر کے اپنے معمول کے ذریعہ حاضرات کو بلا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی کے متعلقہ اعمال بطور خاص معروف و مروج ہیں۔ ذیل میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی سے ترتیب و تراکیب کردہ نقوش تحریر کئے جاتے ہیں جن سے حاضرات کی حاضری طلب کی جاسکتی ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق نقش کو تحریر کر کے پاکیزہ روشنائی سے پڑھ کر لیں اور نقش کے متعلقہ وفق کی عبارت کو تلاوت کر کے معمول پر پھونک دیں۔ معمول کے سامنے حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔

نقش سورۃ الفاتحہ

3329	2443	3245	222
2434	2233	2238	3342
3234	2249	2364	2322
2331	2336	2235	2346

(وقف) عبارت وفق سورۃ الفاتحہ

أَيْتُهُا الزَّوْاجُ الْحَاضِرُونَ دُعَاكُمْ كُؤُتُوا عَوْنًا لِي بَارَكَ اللَّهُ
فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

عبارت وقف آیت الکرسی

أَسْأَلُكُمْ أَنْ تَقْضُوا حَوَائِجِي مَتَى أَتُكُونُ لِي فِيهِ خَيْرُ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ يَا زَوْاجُ الْحَاضِرُونَ بِأَيْتِهِ الْكُرْسِيِّ۔

حاضرات کی ایک دوسری قسم کے اعمال جن کا عامل معمول کے بغیر خود اپنے طور پر حاضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اعظم ترین اعمال کے طور پر بیان کئے جلتے ہیں اس قسم کے اعمال کی بجا آوری کے لئے جلالی و جمالی شرائط کی پابندیاں اور چلہ کشی کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ اعظم ترین اعمال میں سے ایک مجرب الجرب عمل اس طرح پر ہے کہ ذیل کے عمل کے کلمات کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ چلہ کشی کی مدت چالیس روز ہے۔ ضرورت کے وقت شیشے کے برتن میں پاکیزہ روشنائی یا زعفرانی سیاہی کے پانچ سات قطرے ٹپکائیں برتن کو اپنے سامنے رکھیں اور عبارت عمل کو جاپ کرنا شروع کر دیں۔ لمحہ بھر میں شیشے کا برتن جام جہاں نمایاں جائے گا۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کر لیں جو چاہیں دریافت فرمائیں۔ کلمات عمل ملاحظہ فرمائیں۔

وقفائے و خزان کا مشاہدہ

اگر شک ہو کہ فلاں مقام پر کوئی دھینہ موجود ہے تو اس کے معلوم کرنے کا ایک آسان ترین طریقہ یوں ہے کہ مشکو کہ مقام کو پاک و صاف کر کے لوہاں کا پنجور جلائیں اور ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے ایک سفید رنگ کے مرغ کے

پروبل پر دم کریں اور اس کی آنکھوں پر سبز رنگ کا کوئی ساریشی کپڑا خوب مضبوطی سے کس کر باندھ دیں اور اس کے بعد عمل تلاوت کرتے ہوئے مرغ کو آزاد کر دیں۔ بحکم خدا مرغ دھینہ کی جگہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے گا اور اپنے پاؤں سے اس جگہ کی مٹی کو کریدے گا۔ اور بلند آواز کے ساتھ مسلسل اذانیں بھی دینے لگے گا۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہونے۔

هَلْهَطَسَ بَقَرَةً طَرَطَسَ عَلَمَطَ عَلَمَطِي مَطَوْرَسٌ بِأَطْلَبِشْ
مَطْلَبُورَسِي عَلَمَطِيشِي سَلَطَطَلَعْ ثَرَاهِيَا شَمَرٌ شَهْدًا مَلُوحَجِ
سَمَلَمَطَطَشِي وَهُوَ الَّذِي يَتَوَقَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم
بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ هَلْهَطَطَلَشْ ذُو طَرَسِي عَلَمَطِيشَاغْ
قَلَنَاجْ قَلْدُوجْ قَلْدُوسِي بَطْلَبِيشِي ثَرَاهِيَاشِي طَلَبَنَاشِي النُّودِي

تذکرہ بلا عمل کا تعلق حضرات و روحانیات کے عظیم ترین عملیات سے ہوتا ہے۔ اور اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی ضرورت نہیں۔ یہ عمل میرا بدہا کا آزمودہ اور انتہائی کامیاب و بے خطا تحفہ ہے جس کی امداد سے زمین کے پوشیدہ ہر قسم کے دقائق و خرائن کے حالات و وقوع کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔

8۔ عروج ماہ کے کسی اتوار کو غروب آفتاب سے قبل صحرائی خرگوش کو حاصل کریں۔ اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بہتر ہے ورنہ جو بھی ہاتھ لگے پکڑ کر ذبح کرنے کے واسطے لٹائیں اور ذبح کرتے وقت اس پر اپنا سلیہ نہ پڑنے دیں ورنہ عمل

میں نقصان کا خدشہ ہے۔ خرگوش کو ذبح کرنے کے بعد جو خون حاصل ہو اس میں روغن زیتون شامل کر کے چراغ میں روئی کی بتی بنا کر جلائیں اور اس طرح جو کاجل تیار ہو اسے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ پھر جو شخص بوقت ضرورت اس کاجل کو بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائے گا اپنے چاروں طرف حضرات و روحانیات اور اپنے ہمزاد کو موجود پائے گا۔

یاد رہے کہ علمائے طلسمات کے نزدیک یہ سب سے بڑھ کر عجیب و غریب طلسماتی کاجل ہے اور میرا ذاتی تیار کردہ اور مجرب ہے۔

9۔ جو شخص حضرات سے ملاقات کر کے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے امداد لینے کا خواہشمند ہو وہ غروب آفتاب کے وقت ایک صاف و شفاف آئینہ کو زعفران و کافور اور اسپند کی دھونی دیکر سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھے۔

عمل کے لئے رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد ایک تنہا اور پرسکون مکان میں بخور روشن کرے۔ اور حضرات سے ملاقات کرنے کا تصور کر کے آئینہ کو اپنے سامنے شمالی دیوار میں ذرا اونچا کر کے آویزاں کرے کہ جس میں عامل کا چہرہ اور گردن بخوبی نظر آسکے۔ جنوب کی دیوار پر آئینہ کے عین وسط میں صاف طوپر دیکھا جاسکے۔ شمع روشن کرنے کے بعد آئینہ میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے لگاتار ذیل کی عبارت کو تلاوت کر کے آئینہ کی طرف پھونکے آغاز عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد آئینہ میں عجیب و غریب صورتیں نظر آنے لگیں گی جن سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ عامل اسماء کی تلاوت کو برابر جاری رکھے۔ یہاں تک کہ حضرات کی دنیا کے تاجدار یکتائوس فاضل شاہ محمد میمون زنگی کی آمد

ہو جائے۔ اس وقت غلغلہ عظیم بلند ہو گا اور ایک تخت نمودار ہو گا جس پر یکتائوس زنگی سوار ہو گا۔ اور تخت کو چار قوی ہیکل خوفناک جن اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ عامل ان کی طرف کوئی توجہ نہ کرے اور عمل پڑھنے میں مشغول رہے۔ جب شاہ جنات تخت سے اتر کر عامل کے پاس آئے اور سجدہ کر کے مسائل کا مطلب دریافت کرے تو مسائل کو قوی کر کے اپنے بلانے کا مقصد بیان کرے۔ عامل جو سوال دریافت کرے گا اور جس کام میں امداد طلب کرے گا حضرات فوراً اس کا حکم بجالائیں گے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

دِلَاشِي يَا رَبِّ الرُّوحِ وَالْأَجْسَادِ دِرْمَاشِي يَا رَبِّ الْجِنِّ وَ
الْإِنْسِ عَلَيْهِمَا يَا رَبِّ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَاءِ طَهَارِشِي يَا رَبِّ
الذُّوْجِ وَالْقَلَمِ أَرْهُوْشِي يَا صَاحِبَ الطُّورِ وَ كِتَابِ الْمَسْطُورِ
الْوَحْيِ الْعَجَلِ يَا شَاهِ يَكْتَانُوشِ فَاخْلُ شَاهِ مُحَمَّدٌ مِمْوْنُ زَنْكِي يَا
صَاحِبَ دَارِ الْعُقُولِ وَالنُّشُورِ بِحَقِّ هَلْفِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكَ !

علامہ وحید الدین ابن الخیر کشفی رسائل ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص حضرات و ہمزاد کا مشاہدہ کرنا چاہے تو عروج ماہ میں شب پنج شنبہ کو زحل و عطارد کے اوقات تثلیث میں گریہ سیاہ کو سرخ رنگ کے تانے کے تیز آلہ کے ساتھ کسی تانبہ ہی کے برتن میں ذبح کرے۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اس میں گریہ کا دل چربی اور دونوں آنکھیں ملا کر تمام اجزاء کو خوب پیسے۔ یہاں تک کہ پیسے ہی میں تمام خون جذب اور خشک کر دے اور مرہم کے برابر وزن روغن بلسان شامل کر کے کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ خوب سے بند کر دیں اور

گل حکمت کر کے آگ پر رکھ دیں۔ جب تمام مواد جل کر راکھ جائے تو اسے پاس محفوظ رکھ لیں اور جب حضرات و ہمزاد کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو ذیل کا بخور روشن کریں اور حاضرین کی آنکھوں میں کاہل لگا دیں جو شخص بھی بخور روشنی ہوتے وقت یہ کاہل استعمال کرے گا اپنے حضرات و ہمزاد کو ملاحظہ کرے گا۔ بخور یہ ہے:

ایلو ازرد۔ سیاہ مرچ۔ سنگ مقناطیس۔ کبجہ سیاہ۔ زعفران۔ عود قلمری
گل سرس اس عمل کا بہترین وقت رات کا ہے اور حاضرین کے سامنے بخور کا تیز تر روشن کرنا ضروری ہے تا آنکہ دھوئیں کے تاریک ہادل اٹھنے لگیں جن میں عجائبات کا نظارہ بڑا دلچسپ اور کامیاب رہے گا۔

11۔ تسخیر حضرات و روحانیات کی دوسری قسم کا عامل طلسمات کے ان عملیات سے کام لیتا ہے جن میں حضرات و روحانیات کو قابو میں لا کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ طلسمات کے ان عملیات میں پرہیز جلال و جمالی شرط ہے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ متواتر سات یوم تک کسی تہا مقام پر شرائط معینہ کے مطابق اپنے گرد حصار باندھ کر ذیل کے عمل کو ہر روز سات سو مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں روز جب حضرات و روحانیات حاضر ہو جائیں تو ان سے اپنے تابع فرمان ہونے کا عہد لیں جن کے بعد آپ جب چاہیں حضرات کو حاضر کر کے ان سے کام لے سکتے ہیں۔ تسخیر کی اس قسم کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ اپنے ہر مسائل کو حضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ عمل یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ مَا الْكَانَ سُلْطَانِ الْجِنِّ وَ
الْإِنْسِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنِّي جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ وَ

الْجَنُوبِ وَالشَّمَالِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

12۔ حضرات و روحانیات اور ہمزاد جنات کو قابو میں لانے اور ان سے
حل طلب مسائل میں امداد لینے کے ذیل کا دخنہ روشن کریں۔
کندر سفید، پوست خشخاش، کف دریائی، لوبان، زعفران، انسانی ہڈیاں۔
ان سب اجزاء کو جمع کر کے باہم خوب ملائیں اور جب اس دخنہ کو جلائیں گے تو
حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔

علامہ سعد الدین نعمتانی باکورة الاعداد میں تحریر فرماتے ہیں کہ جس دن یہ
عمل کیا جائے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس دن روزہ رکھے اور اس عمل کو
خلوت کے کسی مکان میں بجلائے دل قوی رکھے اور عمل سے قبل اپنا حصار
باندھے تاکہ بلاؤں اور حضرات سے امن میں رہے۔

13۔ تسخیر روحانیات کے لئے ایک تہا اور پاک و صاف مقام کا انتخاب
کر لیں۔ پھر شرائط جلالی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ عروج ماہ کے آخری دنوں
میں اس عمل کو شروع کر کے اکتالیس یوم تک کیا جاتا ہے۔ عامل ایک قد آدم آئینہ
کے سامنے آئینہ میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے کامل یکسوئی کے ساتھ ایک
ہزار مرتبہ ذیل کے عمل کو پڑھیں۔ چند روز بعد آئینہ میں روحانیات کا سلیہ نظر
آنے لگے گا اور دوران عمل ایسا محسوس ہو گا کہ روحانیات عامل کے ساتھ ہمکلام
ہونا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ روحانیات کی طرف
کوئی التفات نہ کرے، بلکہ اپنا عمل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ عمل کے آخری روز

جب روحانیات ظاہر ہو کر سامنے آجائیں تو عامل ان سے عہد لینے کے لئے بعد
حسب غشاکام لے سکتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الْجِنِّ وَالنَّاسِ بِحَقِّ
حَضَرَتِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا
يَا قَوْمَ الْأَرْوَاحِ حَاضِرْ هُوَ بِحَقِّ يَامَحْيَ يَا قِيُومُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

14۔ برائے دعوت حضرات نبشہند با وضو اس عزیمت چند مرتبہ بخواند
و کف دست و خرک سیاہ کند و گوید کہ دخترک در آں کند و رسمیں
معصوری در بند دست و پاء بند و جلمہ معصوری پوشاند و اس واروہا ہلیلہ
نیم در ہم و عود خالص و رال یکدرم و شکر یکدرم قرقل یکدرم و الاچی بزرگ
یکدرم و جلو تری نیم در ہم جوز یعنی شک و چند گل چنبہ پیش بدارد اس عزیمت
بخواند۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ بِعِزَّتِ اللَّهِ وَ قُدْرَةِ اللَّهِ وَ سُلْطَانِ اللَّهِ وَ
بُرْهَانِ اللَّهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَبِحَقِّ تَوْرَتِ مُوسَى وَ
بِحَقِّ أَنْجِيلِ عِيسَى وَبِحَقِّ زَبُورِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ
قُرْآنِ حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَهْمَا
أَتْرَاهُمَا أَحْضَرُوا أَصْحَابَ الْجِنِّ الشَّيَاطِينَ الْأَرْوَاحِ وَبِعَزْمَتِ
خَاتِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

15۔ تسخیر ہمزاد کا شہرہ آفاق عمل روحانی صدیوں کے سربستہ راز کا انکشاف،
خدا نے عظیم نے ہر انسان کے ساتھ اس کا ایک ہمزاد بھی پیدا فرمایا ہے جس کا
تعلق کائنات کی ظاہر و باطن دونوں حالتوں سے ہے۔ اس اعتبار سے ہمزاد ایک
زبردست قوت کا مالک ہوتا ہے جو آن واحد میں دنیا کے ہر ملک کی خبریں، ہر
انسان کے مافی الضمیر کا علم فضاؤں میں پرواز کرنے، بارش برسانے، آندھی اور
زبردست زلزلہ پیدا کرنے، مضبوط اور طاقتور پہاڑوں کو اپنی جگہ سے تبدیل
کرنے، خشکی اور تری کے مشکل ترین راستوں کو طے کرنے سرکش محبوب کو
تابع فرمان بنانے، تسخیر خلائق اور دنیا کی نظروں سے اوجھل ہونے، کاروبار کو نفع
بخش بنانے کے علاوہ اپنے عامل کا ہر قسم کا حکم بجالانے کی طاقت رکھتا ہے۔ آپ
عملیات و ریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو قابو میں لاسکتے ہیں۔

طلسمات کے علمائے فن نے تسخیر ہمزاد کے جو نادر و نایاب مجرب عملیات بیان
فرماتے ہیں ان میں سے ایک انتہائی کامیاب و بے خطا عمل ہمزاد جو متعدد بار کا
آزمودہ و مجرب ہے اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ذیل میں درج کیا
جاتا ہے:-

عامل ہمزاد سب سے پہلے سات یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی
شرائط کا پابند ہو کر روزے رکھے اور عروج ماہ میں اتوار یا نوچندی جمعرات کے
دن نصف شب گزرنے کے بعد آبادی سے دور جنگل میں کسی تنہا محفوظ مقام پر
حصار باندھ کر اپنے سامنے ایک آہنی چراغ جو سرسوں کے تیل سے روشن کیا
جائے کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سایہ پر نظر جما کر ذیل کے طلسماتی عمل
کو سات سو مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل کی کل مدت سات یوم کی ہے۔ آخری دن

عامل کا سایہ مشکل ہو کر اس کے سامنے آ موجود ہوتا ہے۔ یہ عامل کا اپنا ہمزاد
ہوتا ہے۔ عامل ہمزاد سے شرائط تجویز کرنے کے بعد اپنے حل طلب مسائل میں
جب اور جہاں چاہے ہمزاد کو حاضر کر کے امداد لے سکتا ہے۔ عمل ہمزاد یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ ابْتِهَاجَ الطَّاهِرِ النَّقِيِّ عِزْ طَعْمُوشٍ وَ
وَطَعْمُوشٍ وَ هَمُوعِيُوشٍ مَا طَلَعَتْ مِنْ بَحْقِ عَرَطَعَنَاشٍ تَزْهِي
جَبُوشٍ أَجَبَ دَعْوَتِي يَا قَوْمَ هَمَزَادٍ بَعْقِ حَقِّكَ الْعِظَامِ وَ
بِعَزْمَتِهِ أَسْمَانِكَ الْمَطَاهِرَةِ:-

16۔ تسخیر ہمزاد کے لئے عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی
غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں عمل کے لئے
خوشبودار بخور جلائے۔ اور شرائط عمل کے مطابق اپنا حصار باندھ کر اپنے سامنے
روغن زیتون کا چراغ روشن کرے۔ اور اس چراغ کی لو سے پیدا ہونے والے
اپنے سایہ پر نظر جملتے ہوئے ذیل کی طلسماتی عبارت کو ایک سو ایک (101) بار
تلاوت کر کے چراغ کی طرف پھونکیں عمل کے دوران عامل کا اپنا سایہ غائب ہو
جائے گا اور چراغ کی لو سے آپ کا اپنا ہی سایہ آپ کی شکل میں مشکل ہو کر آپ
کے سامنے مشکل ہو کر آپ کے سامنے آ موجود ہو گا۔ یہ حاضر جسم آپ کا اپنا
ہمزاد ہے اس سے مناسب شرائط تجویز کر لیں اور اس کے بعد عامل جب چاہے
شرائط کی پابندی سے اپنے ہمزاد کو حاضر کر کے ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد
حاصل کر سکتا ہے۔ یہ نادر و نایاب عمل روحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی
کامیاب و بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ عبارت حسب ذیل
ہے:-

بَرَهَتَهُ كَدَّ بَرَّ تَلْبِيهِ تَوَارَاتِ نَزَجَلُ بَرَحَلُ تَرْقَبُ بَرَحِشِ
 غَلَمَشِ حَوَطَبَرِ هُوَ دِينَ شَانِ شَانِ شَانِ بَرَهَبُونَا كَهَطِيرِ
 بِشَلِيَاخُ فَرَسَرِ مَرِّ تَعَذَّالِبَطَرِ قِيمَرَا غَبَاها كِيدَا هُوَلَا شَهَا شَمِعَا
 شَهَا شَمِعَا هَمِنْ بَعَقِ الْعَهْدِ الْمَاخُوْدَ عَلَيْنَكُم بِأَحْذَا مَرَاهِذِهِ الْآ
 سَمَاءِ سُبْعَانَ الْمُتَعَزَّةِ وَأَوْفُو الْعَهْدِ اللَّهُ عَلَيْنَكُم كَفِينًا۔

17۔ اگر خواہد کہ مسخر دیو، پریاں، ہمزاد و ارواح کند، راس روزہ دار و جامہ
 پاک و پاکیزہ پوشاند، و معطر کند، و چراغ از روغن مادہ گاویا روغن کسجد روشن
 کند و کف دست راست ازاں دود سیاه کند، چنانکہ مثل آئینہ نماید و دخترک
 نارسیدہ راجامہ معصوری پوشاندہ بنماید و رسمیں دروس و پائے نابالغہ بہ
 بند و خوشبو معطر کند و آیات کہ کشیدہ دران بنشاند از جوگر فتریک یک دم
 نمودہ بر سر دختر زندہ و چراغ روشن کند حاضر شوند۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَهَيْعَتِ حَمَّاسِقَ نَ وَالْقَلَمِ وَمَا
 يَسْطُرُونَ مَا أَنْتَ بِنِعْمَتٍ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ لِّى
 لَوْحٌ مَحْفُوظٌ أَبُو الْمَعَانِي هَيْش مَن است و شيخ عبدالرحمن از
 مشرق و شيخ عبدالرشيد شمال و شيخ عبدالجليل از مغرب و
 شيخ عبدالكريم از جنوب أَجَبُونِي وَأَطِيعُونِي بِأَسْمِ
 الْمَكَارِمِ يَا شَيْخَ ابْنِ الْمَعَانِي مَرَّيَا مَرَّيَا سَرَّيَا سَرَّيَا عَلَّمْتَ عَلَيْنَاكُمْ۔

18۔ مردہ انسانوں سے ملاقات

جو شخص اس عمل کا عامل ہو جب اور جہاں چاہے دنیا کے کسی بھی مردہ یا زندہ
 انسان و حیوان کی روح کو حاضر کر کے مختلف چیزوں کے بارے میں انکشافات اور
 معلومات حاصل کر سکتا ہے اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ فلکیات
 کے نامور عالم ابوالقروح علی ابن حسین اصبہانی نے کتب معانی الاعداد جلد
 ثالث ص 279 مطبوعہ بغداد میں امام نوالدین بصری نے پہجۃ الاسرار میں
 جمال الدین محمد ابن یزدان کوئی نے لطائف النجوم جلد اول ص 270 مطبوعہ
 قسطنطنیہ میں، امام ابوالحسن نوالدین علی ابن جریر لحمی شغونی المتونی
 127ھ نے اپنی تصنیف جلیلہ نقطہ المحيط فی حل دائرۃ الوسیط جلد چہارم
 ص 175 مطبوعہ معارف الاسلامیہ مصر میں اور عمرو ابن ہدانی المتونی
 239ھ نے کشف الابدال فی علم الاحوال جلد اول ص 210 میں غلام الاصفیاء
 علامہ جمشید بصری نے کتب کلیب سیمیا جلد اول ص 28 میں اس عمل کو اپنے
 اپنے بحرات و معمولات میں سے بیان کیا ہے چنانچہ میں نے از خود اس عمل کو
 آزمایا۔ اور تجربہ کے بعد حرف بحرف درست پایا ہے۔ میری طرف سے ہر شخص
 کو اجازت ہے کہ وہ اس عمل سے استفادہ کرے۔

اس عمل روحانی کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں کسی قسم کے
 وظیفہ، چلہ یا شرائط کا کوئی دخل نہیں۔ البتہ عامل کا پاک باطن ہونا ضروری ہے۔
 طریقہ اس عمل کا یوں ہے کہ ایک صاف کورے کاغذ کے چاروں طرف حروف
 ابجد تحریر کریں۔ کاغذ کے درمیان میں ایک دائرہ سا بنادیں اور اس دائرہ میں شیشے
 کا عمدہ سا گلاس ٹکادیں اور ذیل کے عمل کو مسلسل تلاوت کر کے گلاس پر
 پھونکیں۔ چند ہی لمحے بعد گلاس میں حرکت پیدا ہو جائے گی۔ اس وقت عامل

آمدہ روح کو پکار کر کہے کہ اے حاضر روح بتا تو کون ہے۔ عامل کے دریافت کرنے پر گلاس اپنی جگہ سے حرکت کر کے کانڈ پر تحریر مختلف حروف کے خانوں میں گردش کرنا شروع کر دے۔ گلاس کے بعد گلاس جب دوبارہ اپنی نشست پر جا کر کے، تو ان تمام حروف کو جن پر گلاس گردش کرتے ہوئے گزرا ہو۔ ایک جگہ جمع کر دیں۔ ان حروف کو باہم ترتیب دے کر پڑھنے سے ایک بامعنی فقرہ بن جائے گا جس سے اس حاضر روح کے بارے میں تمام تر معلومات حاصل ہو جائیں گی کہ وہ روح کون ہے؟ اور کس سے اس کا تعلق ہے۔

اب عامل کے اپنے صوابدید پر ہے کہ وہ یا تو اپنے مطلوبہ امور کے بارے میں اسی حاضر روح سے جو معلومات چاہے دریافت کرے یا اس روح کی مدد سے کسی بھی دوسری روح کو حاضر کر لے حاضر روح ہر قسم کے سوال کا جواب دینے کی پابند ہوگی۔ عبارت عمل درج ذیل ہے۔

حَنَطًا مِّنطًا مَلَجًا عَلَيَّ هَانِطٌ سَمِعًا مَّعْبَتٌ يَا مَنْ لَّهِ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْعِصْدَاتِ الْعُلَمَاءُ وَالْقُدَمَاءُ وَالْبَهَجَةُ وَالْأَيْهَا
رَبِّ أَعِنِّي بِمَا أَنْيَكْتُكَ وَالْجَبُّونِي طَالِعِينَ بِفَعْلُوَانِي جَنَّ كَذَا
كَذَا أَجِبُوا أَيُّهَا الرُّوحُ الْعَالِيَةُ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِئْتِيَاهَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا نَاعِمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

تسخیر حضرات کے لئے ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر حسب ذیل عمل کو نوروز تک چالیس بار روزانہ پڑھتا رہے۔ مقصد میں کامیاب ہو گا۔ عمل کے بعد جب کبھی کسی ضرورت کے وقت حضرات سے امداد کا طالب ہو تو رات کے وقت نما

دھو کر پاک و صاف کپڑے پہنے اور علیحدہ مکان میں صندل و لوبان اور کافور کا خوشبودار بخور جلا کر بیٹھ جائے اور درود پاک کے ساتھ عبارت عمل کو تلاوت کر کے اپنی آنکھیں بند کر لے اور پھر اسی وقت کھول کر دیکھے، تو اس کے سامنے حضرات کا ایک لشکر موجود ہو گا جن سے عامل مطلوبہ کام کے متعلق جو چاہے معلومات یا امداد حاصل کر سکتا ہے۔ عمل مذکور کی عبارت حسب ذیل ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَقْوَمِ الْأَرْوَاحِ الْحَاضِرُونَ
وَالنَّفُوسِ الظَّاهِرُونَ يَا سَمْعَانِيُونَ وَيَا نُورَانِيُونَ يَا أَيُّهَا
الْعَالَمُونَ بِالْأَسْرَارِ الرَّهْنِيَّةِ وَالْأَيَّاتِ الْمَلَكُوتِيَّةِ يَا أَيُّهَا
الْمُتَبَرِّونَ أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْإِيمَانَ بِعَهْدٍ
تَوْكِيدَهَا وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ۔

عروج ماہ ربیع الثانی میں پنج شنبہ کے روز سے درج ذیل عمل کو شروع کر کے روزانہ سات یوم تک ایک سو چالیس مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عمل کے بعد عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر روز ایک تسبیح پڑھنا ضروری ہے۔ حسب ضرورت گلاب، چنبیلی کے گہائے تازہ کے گلدستہ پر عمل کی آیات کو سات دفعہ تلاوت کر کے دم کریں اور کسی پاکیزہ عادات کے مالک بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو یہ پھول دے کر اسے سونگھنے کا حکم دیں۔ خوشبو کے بچے کے دماغ تک پہنچتے ہی اس کے جسم پر حضرات کا نزول ہو جاتا ہے اور وہ ماحول سے بے خبر گہری نیند سو جاتا ہے۔ عامل معمول کے چاروں طرف خوشبوئیات و بخور سلگائے اس کے ذریعے حضرات سے جو چاہے دریافت کرے

ہر سوال کا جواب صحیح اور تسلی بخش ملے گا۔ عمل حضرات کی آیاتِ مبارکہ ملاحظہ ہوں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَذْوَالِجَلَالِ وَابْكَرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اَسْئَلُكَ الْقَادِرُ الْقَتْدِرُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اللّٰهُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الشَّهِیدُ الْمَجِیدُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اللّٰهُ الْمَلِکُ
الْقُدُّوسُ اَلَا مَا اُجِبْتُمْ بِاِخْتِدَامِ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ اُجِیْبُوْا بِحَقِّ اِیَّاکَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِنَّ رَاٰهُمَ الْوَحَا الْعِجَلِ السَّلَٰعَةِ بِاِیْرِ اللّٰهُ
فِیْکُمْ وَعَلَهُ کُمْ یَا اِلٰهَ الرُّوْحَانِیُّوْنَ الْاِکْرَامِ بِحَبْنِ وَکَرَمِ-۝

دعوت و تسخیر حضرات کے لئے رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر
ذیل کے عمل کو گیدہ روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ عامل ہو جائے
گا۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِوَاحِدٍ بِاِفْرَدٍ بِاَصَمَدٍ بِاَمَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَتَهُ وَاَوْلَدُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمَاتِکَ الْعِظَامِ وَ اَنْبِیَاتِکَ
الْکِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیَ الرُّوحَانِیُّوْنَ عَبْدَکَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ عَبْدَکَ
عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَکَ الْوَاحِدُ یَکُوْنُوْنَ لِمَا عَوْنَا عَلٰی قَضَائِ
حَوَائِجِ الْعَجَلِ اَلَوْحَا السَّلَٰعَةِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا تَعَالَوْا عَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔

تسخیر حضرات کے اس عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ شیشے کے کسی برتن یا گلاس میں پانی ڈال کر اپنے سامنے رکھیں اور عمل کا ورد کرتے ہوئے نگاہ رکھیں۔ تو عامل کا جو بھی مقصد ہو گا تمام کا تمام پانی میں معلوم ہو جائے گا۔

ذیل میں ایک بغایت مقبول و معروف عمل درج کیا جاتا ہے۔ حضرات کی تسخیر کا یہ عمل بے حد موثر اور تیرہ ہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ عمل کے لئے جمادی الاول میں نوچندی جمعرات کے دن سے مقررہ وقت میں مخصوص لباس پہن کر آیات ذیل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق سترہ روز تک بلا تھک پڑھئے تو حضرات کی ایک جماعت عامل کے تابع فرمان ہوگی۔ اور اگر اس عمل پر مداومت جاری کرے۔ یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو روحانیت و حضرات کی مخلوق عامل کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا كُنُوفَاتِ فِي كُنْفِ اللَّهِ وَحَاضِرُونَ بِدَوَامِ
مَلِكِ اللَّهِ يَا هُوَا اِهْيَاشْ اِهْيَاشْ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَاللَّهُ مُعِيطُ
عَلَيْكُمْ بِحَوْلِ الْمُسْتَعْمَانِ يَا يَا اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ يَا مَا
يَحْضُرُونَ عَلَى الْمُدْبِرَاتِ الْاُمُورِ يَا ذُنَّ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اِنْ
اَعْمَتَوَانِي لَمَا اَرْحَتُ وَ يَا اَيَاتِ اللَّهِ فِي مَلَكَوَتِ السَّمَوَاتِ وَ
الْاَرْضِ بِحَقِّ تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ تِلْكَ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ

مطلوبہ امور کے لئے آیات عمل کا ورد کر کے صاف کانڈ میں قلم پیٹ کر اپنے یا سائل کے ہاتھ میں کانڈ دے دیں اور جب کچھ دیر بعد کانڈ کھول کر دیکھیں گے تو اس پر جلی حروف میں تمام حالات اور عامل کا مقصد درج ملے گا۔

حاضرات کی تسخیر کے مندرجہ بالا اعمال اربعہ کا تعلق ان اعمال سے ہے جن پر ایک ماہر و حاذق عامل ہی عمل پیرا ہو کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے کیونکہ ان اعمال کو اعمال اکبر کے نام سے پکارا گیا ہے اور اعمال اکبر کی تسخیر مبادیات کے عالمین حضرات کے بس کی بات نہیں ہوتی ہے۔ بنابرین عرض پرداز ہوں کہ اعظم اعمال طلسمات سے فوائد و نتائج کے حصول سے قبل اس علم و فن کے اعمال اصغر کے لئے جدوجہد کی جانی چاہئے تاکہ حقائق کو باقاعدہ سمجھتے اور عملیاتی اثرات سے حقیقی نتائج حاصل کرنے میں آسانی بھی رہے اور مدد بھی مل سکے۔

تسخیر ارواح کا طلسماتی آئینہ

اس نادر و نایاب طلسماتی آئینہ میں ہر شخص چاہے نابالغ ہو یا بالغ جب اور جہاں چاہے روحانیات کی پراسرار مخفی مخلوق کو حاضر کر کے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کو انکشاف کر سکتا ہے۔ آئینہ کی امداد سے ماضی، حال اور مستقبل کے حالات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ گمشدہ انسان و حیوان کی روح کو حاضر کر کے اس کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔ مقدمات کی فتح و شکست، امتحانات میں کامیابی و ناکامی کے بارے میں قبل از وقت معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں جسٹنی و روحانی جملہ اقسام کی امراض کی کامیاب تشخیص کر کے معالج کا نام دریافت کیا جاسکتا ہے۔ سحر و جادو کرنے والے کا نام و پتہ معلوم کرنا، کاروبار کے نامساعد حالات کا پتہ چلانا، ملازمت میں ترقی و تبدیلی اور غیر ممالک جانے کے بارے میں جاننا، مدفون خزانوں کا مشاہدہ کر کے جگہ کا تعین کرنا۔ دور دراز ملکوں کی خبریں معلوم کرنا، پرستان کی حسین دنیا کا نظارہ کرنا، سالہا سال کے مردہ انسانوں، شہیدوں اور اپنے اسلاف کی روحوں سے ملاقات کر کے دنیا و عالم برزخ کے پوشیدہ حالات کا معلوم کرنا ایسے جنسی حالات و واقعات جن کا تصور خواب کی دنیا میں بھی ناممکن ہو، اس آئینہ میں روحانیات کی مدد سے دیکھے اور معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

طلسماتی آئینہ سے مراد کسی قسم کا کوئی خاص آلہ نہیں بلکہ ایک عمدہ صاف و شفاف آئینہ حاصل کر کے اس کے عین وسط میں سیاہی سے ایک دائرہ بنائیں اور اس پر خوشبودار عطر گلاب لگائیں، طلسماتی آئینہ تیار ہے۔ عمل کے لئے آئینہ کو میز پر اپنے سامنے رکھیں یا دیوار پر آویزاں کر لیں اور کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو بلا تعین تعداد اس قدر تلاوت کریں کہ آئینہ کا سیاہ نشان

دھندلا ہو کر میدان سا نظر آنے لگے گا۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت میدان کی طرف بغور پلک جھپکائے بغیر دیکھتے رہیں۔ چند لمحے بعد میدان میں آندھی، طوفان اور بارش کے مناظر پیدا ہوتے ہیں اور اس کے فوراً بعد میدان میں فرش بچھتا نظر آتا ہے اور فرش پر تخت شاہی آراستہ ہو جاتا ہے جس پر دنیائے روحانیات کے تاجدار حضرت شیخ قطب شاہ ایلیا کی روح پاک حاضر ہوتی ہے جن سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آئینہ کی طلسماتی عبارت یوں ہے:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَاحِبَ الْعُرْسِ وَالطُّوسِ مُزِيلِ
الرَّحْمَتِ وَمُعْطَى الْمَنَاجِحِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَاحِبَ الْبَحْرِ
وَالْقُوسِ سَائِرِ الْكَرَامَتِ وَمُعْطَى الْمَعَارِجِ بَعْقِ عَلَيْنَا طَوْبُ
سَلْبُو عَمِيصٍ هَجَلِيصٍ طَرَطَرِ لَبَاسٍ أَحْبَبَ دَعْوَتِي يَا قُدَّاسِ
قُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَكُوتِ وَالرُّوحِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَاحِبَ الْمَعْرِ
وَالصَّوْبِ بَاصِرِ الْبِزَانِ وَالْمِثْنِ يَا هَادِيصٍ زَمَانُوسٍ بَعْقِ
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَكُوتِ وَأُولُو الْعِلْمِ قَاتِمًا بِالْقِسْطِ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تسخیر ارواح کے طلسماتی آئینہ کا محولہ بالا عمل اعمال اکبر کے سلسلے کے عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو سریع الاثر اور موثر ہونے کے اعتبار سے عجیب و غریب حقائق کا حامل عمل ہے۔ جس طرح باقی عملیات و اوراد کے لئے ادائے زکوٰۃ کی شرط شرط اولین ہے۔ اسی طرح یہ عمل بھی فوائد و نتائج کے لئے اپنی متعلقہ شرائط کی ادائیگی کی بجا آوری کا تقاضا کرتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل کے

مطابق عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں سے کسی سعید دن سے اس عمل کو اس طرح سے شروع کر کے ایک چلہ تک مکمل کرے کہ نصف شب کے وقت مغرب کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جایا کرے اور عمل کی عبارت کو روزانہ تین سو تین مرتبہ پڑھ کر عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ عمل کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے تاکہ عمل کی قوت تاثیر برقرار رہے۔ عمل کی تسخیر کے بعد جب بھی عمل کی مندرجہ شرائط کے ساتھ عمل کو بجالائے گا۔ عمل کے طلسماتی و روحانی نتائج و اثرات کا مشاہدہ کر سکے گا۔ قارئین کرام اس حقیقت کو لوح دل پر رقم کر رکھیں کہ جب تک کوئی عامل عملیاتی اصول و قواعد کا پابند نہیں بن سکتا اس وقت تک اس کے لئے کوئی بھی عمل نہ تو نفع بخش ثابت ہو سکتا ہے اور نہ ہی وہ ماہر و کامل ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ راقم السطور کے نزدیک ایک عامل کے لئے طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہونا عملیاتی شرائط و آداب میں سے سب سے اہم ترین شرط ہے اور اس شرط پر صرف اور صرف ایک ایسا عامل ہی کلرید ہو سکتا ہے جو خدائے بزرگ و برتر کی یکتائی و شہنشاہی پر مصمم قلب سے یقین کامل رکھتا ہو۔ رزق حلال کما اور کھاتا ہو۔ احکامات شرعیہ کی بجا آوری کا پابند ہو خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہو۔ یہ وہ ضروری امور ہیں، شرائط ہیں، اصول ہیں جن کی رعایت کئے بغیر عملیات پر عمل پیرا ہونا سے ناکامی و نامرادی کے سوا کچھ بھی نہیں دے سکتا۔

جام جمشید یا آئینہ سکندری کاراز

شیخ الشموخ مجدد زمان شیخ شلب الدین کنڈی کی تصنیف الہاماتہ الرومانیون سے تسخیر حضرات کا ایک عجیب و غریب عمل جسے ”جام جمشید“ یا آئینہ

سکندری کا نام دیا جاتا ہے۔ ذیل میں عربی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے اس طلسماتی آئینہ کو مشہور یونانی نجم الثقلی بیوس ثانی نے سکندر رومی کے لئے تیار کیا تھا۔ اور اسی آئینہ کی مدد سے سکندر گزشتہ اور آئندہ کے حالات کا قبل از وقت علم حاصل کر لیتا تھا۔ اپنے دشمنوں کے پوشیدہ رازوں اور ان کے ارادوں کو جان لیتا تھا۔ اور شاید یہی آئینہ اسے پوری دنیا کا فتح بنانے میں مددگار ثابت ہوا۔ اس آئینہ کا راز کیا ہے اس حقیقت کے جاننے کے لئے ہم علوم حنفیہ و روحانیہ کے مسلمہ و مقدر علماء کے ان تجربات و اقوال کا ذکر کرتے ہیں جو انہوں نے جام جمشید کی حقیقت کے بارے میں بیان فرمائے ہیں۔

1۔ شیخ کندی آئینہ سکندری کا ایک نسخہ تحریر فرماتے ہوئے اسے اپنا مجرب و معمول عمل بتاتے ہیں۔ جو درج ذیل ہے:

نسخہ: سونا مکھی، لحم الحطاف یعنی ابابیل کا گوشت، سرطان نہری، برادہ دندان فیل، صنوبر، صدف اور مومیائے عسل۔

ترکیب: عمل اس طرح پر ہے کہ سونا مکھی، ابابیل کا گوشت اور سرطان نہری کو جلا کر خاکستر کر لیں۔ براہ دندان فیل، صنوبر و صدف اور مومیائے عسل کو خوب کوب کر کے ملا لیں۔ اور اول الذکر ادویہ کی خاک اس مواد میں شامل کر کے روغن کنجد یعنی تلوں کے تیل میں ملا دیں۔ اور پختہ کر کے کسی شیشے کی تختی نمالوج پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس مواد میں ایک زبردست چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اس آئینہ کو سخت قسم کی گرمی و حرارت شروری بیوست اور سورج کی تیز شعاعوں سے محفوظ رکھیں ورنہ اس کی مقناطیسی قوت ختم ہو کر تسخیر کی قوت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس آئینہ کا طریقہ استعمال اس طرح پر ہے کہ

ضرورت کا تصور کر کے چراغ یا بجلی کی مدد ہم سی روشنی میں آئینہ پر نظر جمادیں۔ تو فوراً آپ کا مقصد آئینہ میں آئینہ ہو جائے گا۔ اس آئینہ کی مدد سے گزشتہ اور آئندہ کے حالات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ عالم غیب کی مخلوق سے علاقہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔ زیر زمین دھنوں اور مخلوق کے دلوں کے پوشیدہ رازوں کو جانا جاسکتا ہے، زندہ، مردہ انسانوں سے بالمشافہ ملاقات و بات چیت ہو سکتی ہے۔ حل طلب معلومات، معلومات طلب امور کے علاوہ دور دراز کے علاقوں اور سمندر پار ملکوں میں کسی عزیز دوست کو اپنا پیغام پہنچا سکتے ہیں۔

یہ بات دلچسپی سے خلی نہ ہوگی کہ یہ آئینہ میرا خود تیار کردہ اور مجرب و بے خطا عمل ہے۔ لہذا جو شخص بھی پسند کرے خود اس آئینہ کو تیار کر سکتا ہے۔

2۔ الملک المود عماد الدین، ابوالفداء اسماعیل ابن علی کتاب التتویم میں جو روحانی علوم و فنون پر پہلی منضبط کتاب تاریخ ہے اور جس میں روحانیات و فلکیات کے متعلق عملیات کا ایک بے بہا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے علامہ جام جمشید کے بارے میں اپنے تجربات کے بعد اس کا ایک مجرب نسخہ بیان فرماتے ہیں جو درج ذیل ہے:

نسخہ: ہدہد جانور کا خون، باز کے پروہل، کرگس و شاہین کے عیون اربعہ سنگ سرمایی اور شجرف۔

تیاری کا عمل یوں ہے کہ ہدہد کا خون ایک رصاص بھر لے کر سلیہ میں خشک کر لیں، اور باز کے پروہل جلا کر ہدہد کے خون میں شامل کر کے سیاہی سی بنادیں۔ گدھ و شاہین جانور کی آنکھیں حاصل کر کے آئینہ پر اس قدر احتیاط سے رگڑیں کہ ان کا عرق نکل آئے ان تمام چیزوں کو یکجان کر کے سنگ سرمایی اور شجرف یعنی شگرف کے ساتھ ملا کر حسب ضرورت روغن کنجد کے ساتھ خمیر سا تیار

جشید تیار ہے۔ حسب ضرورت و حالات کام میں لائیں مجرب ہے۔

تبادلہ روح کا حیرت انگیز عمل

یہ عظیم ترین عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے اس عمل میں سائل اپنا سوال بیان کرتا ہے اور میرے جسم پر وارد روح اس کا سو فیصدی درست اور مکمل جواب دیتی ہے میرے اس عمل کا مختصر عرصہ میں ہی دور و نزدیک ہر جگہ چرچا ہو چکا ہے اور صبح و شام عوام و خواص عامل و ماہرین حضرات کی کثیر تعداد جوق در جوق معلومات اور حل طلب مسائل کے لئے میرے پاس آتی رہتی ہے۔ اس عمل کے حصول کے لئے میں نے اپنی عمر کا ایک لمبا عرصہ اور مدت تک عامل حضرات کی خدمت و تابعداری کی ہے لیکن خدمت و اشاعت فن کے لئے میں دو سروں کو اپنے تلخ تجربہ سے دوچار نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ نادر و نایاب عجیب و غریب اور شہرہ آفاق عمل روحانی عوام و خواص کے لئے حاضر ہے۔ اس عمل میں میری مسخر روح میرے جسم پر مسلط ہو جاتی ہے۔ اور میں ایسا محسوس کرتا ہوں کہ ہلکی سی ٹیند آرہی ہے غنودگی کا عالم طاری ہونے لگتا ہے دل و دماغ پر ایک خوش کن سانسہ عود کر آتا ہے طبیعت میں پہلے خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے اور اس کے فوراً بعد میری تمام تر جسمانی قوتیں معطل ہو کر جسم بے جان بت کی طرح ہو جاتا ہے۔ اور میں عمل کے مقام پر چت لیٹ جاتا ہوں۔ عمل کے وقت جس قسم کا بھی سوال دریافت کیا جائے حاضر روح فوراً ہی اس کا مکمل اور تسلی بخش جواب دیتی ہے۔ دریافت کئے جانے والے سوالات میں سے زیادہ تر، میرا مرض کیا ہے؟ گمشدہ انسان، مقدمات، کاروباری پریشانی، چوری شدہ مال و اسباب، کے پتہ چلانے کے بابت ہوتے ہیں۔

کر لیں اور مرمری پتھر پر لیپ کر کے خشک کر لیں۔ جام جشید تیار ہے بوقت ضرورت مقصد کو ذہن میں رکھ کر آئینہ پر نظر جمادیں تو فوراً مقصد حاضر ہو گا۔

3۔ ابوالبشر عمر ابن عثمان کو فی جام جشید کے بارے میں اپنی مشہور عالم تصنیف معانی البیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے تسخیر حضرات و روحانیت کے اس نادر و نایاب آئینہ سکندری کا نسخہ ابوالولید محمد ابن احمد رشد قاضی بصرہ سے بعد خدمت و محنت کے بعد حاصل کیا ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہونے۔

عود صلیب۔ عنبر اشب۔ عقیق یلانی۔ سنگ چترمق اور اشد اصغملانی ان تمام اجزاء کو عود صلیب کے علاوہ جلا کر سفوف تیار کر لیں اور اس سفوف میں عود صلیب کا برادہ شامل کر دیں۔ اس طرح جو مواد بنے اسے روغن زیت کی مدد سے چکنا کر کے کسی آئینہ پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس میں زبردست قسم کی چمک اور کشش پیدا ہو جائے گی۔ اس آئینہ پر نظر جماتے ہی سائل کا تمام حل اس میں عیاں ہو جاتا ہے۔ جام جشید کا یہ نسخہ آسان ترین اور نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

4۔ صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات و الاغان میں آئینہ سکندری کے بارے میں اپنا ایک مجرب الحجب عمل بیان کرتے ہیں جو درج ذیل ہے:-

زر پنج احمر۔ چوب مدار۔ سنگ مقناطیس۔ مومیائے ذہبی۔ تمام اجزاء کو ہموزن جمع کر کے موئے موش و گریہ سیاہ جلا کر ایک دوسرے میں سفوف تیار کر کے دونوں میں خوب اچھی طرح ملا دیں اور اس سفوف کو خون زاغ سفید میں اس قدر کھل کر لیں کہ خشک ہو کر دوبارہ سفوف سا تیار ہو جائے۔ اس سفوف کو روغن کنجد سے غلیظ کر لیں اور کسی مناسب آئینہ نما لوح پر لیپ کر دیں جام

حاضری روح کے اس عمل کے وقت میرا لب و لہجہ تبدیل ہو جاتا ہے اور گفتگو میں وقار اور دبدبہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ تبادلہ روح کے اس عمل کے لئے کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی کوئی پابندی نہیں، البتہ عامل کے لئے طہارت ظاہر و باطنی کے ساتھ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہونا ضروری ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے۔

عمل کے وقت عمل کے مکان میں سندر، گلندر، زعفران و مشک، گل حنا، صندل و لوبان اور عود و قنداری کا دھنہ سلگائیں اور عبارت عمل کو طریقہ سب روح کے مطابق ایک ہی سانس میں تلاوت کر کے اپنے سامنے آویزاں کئے ہوئے آئینہ کی طرف پلک چھپکائے بغیر دیکھتے رہیں۔ چند ہی ساعت میں آئینہ سے آپ کا اپنا سایہ غائب ہو کر ایک دو سرا جسم آمو جود ہو گا۔ یہ حاضر روح عامل کی اپنی روح سیلانی ہے۔ اس حاضر روح کو عامل اپنے ارادہ کی قوت سے اپنے جسم پر وار ہونے کا حکم دیتا ہے تو عامل کی روح سیلانی آئینہ سے محو ہو کر اس کے جسم میں حلول کر جاتی ہے یہ حاضر روح ہر قسم کی معلومات اور حل طلب مسائل کے لئے عامل کے ہر حکم کے بجالانے کی پابند ہوتی ہے۔ اس عمل کے بجاتے وقت عامل کے پاس اس کے کسی معاون آدمی کا موجود ہونا اشد ضروری ہے تاکہ عامل کے جسم پر ارادہ روح سے معلومات کے بعد وہ روح کو عامل کا جسم آزاد کر دینے کا حکم دے اور حاضر روح کا عامل کے ساتھ اس کے اس اعتماد کردہ شخص کے حکم کی بجا آوری کا معاہدہ پہلے سے طے پا چکا ہو، چنانچہ عامل کے معاون شخص کے حکم کے ساتھ ہی روح عامل کا جسم خلل کر دیتی ہے۔ اور عامل فوراً ہی مقام عمل سے بیدار ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت نہ تو عامل کسی قسم کی تکلیف محسوس کرتا ہے اور نہ ہی اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا ہے۔ اور اس نے اس کا کیا جواب دیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

يَا شَمْسُ خَالٍ يَا طَمْهِي طَالٍ طَالٍ يَا جَمْعَ طَطْطَالٍ يَا وَعْظَ طَطْطَالٍ
يَا لَعْمَ طَطْطَالٍ يَا صَاحِبَ الْمَقَامِ أَلَا قَوَامٍ وَالْمَعَالِ أَلَا فَخِيمٍ أَنْ
تَسْمُوا وَأَطِيعُوا وَتَعِيبُوا الدَّاعِيَ وَتُسْمِعُوا قَوْلِي وَتَلْفُوا مَا
ارْتَدَلِي وَمَا ارْتَدَى كَيْفَ مَا ارْتَدَى وَتَضْمِ مَا ارْتَدَى مِنَ الْأَفْعَالِ۔
(ماخوذ ہر اس جلالی مصنفہ علامہ جلال الدین ابن النیر کشنی)

عامل کا اپنی روح کو معمول پر وارد کرنا

تخیر روح کا یہ عمل بھی ان ثور و ثایب عملیات میں سے ایک ہے جو اس فن کے اکابر علماء کے سینوں تک محفوظ محدود تھے اور جن کو وہ اپنے سینہ میں لے کر گوشہ قبر میں جالیٹے۔ اور جن کا اظہار کسی بھی قیمت پر ممکن نہ تھا۔ تخیر کے اس عمل کے لئے بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے کسی پاکیزہ خیالات و عادات کے مالک خیر و لڑکے یا لڑکی کی ضرورت ہے عمل کے لئے عامل معمول کو اپنے سامنے دو زانو بٹھا کر ذیل کی عبارت کو ورد پاک کے ساتھ تلاوت کر کے سرسوں یا رانگی سرخ کے دانوں پر دم کر کے اور ان دانوں کو معمولی اور حاضرین مجلس پر پھینکے عبارت عمل یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا شَاهِدَ بَكْتَانُوشِ مَلِكُ الْجَنِّ الْعَرَبِ وَ
الْعَجَمِ وَبَعَثَ أَبُو عَمَّامِكِ الْوُكَّ وَبَعَثَ أَبُو جَمْتَهُودُشِ أَخُو كُ
إِبْتِجِ الْمَلِكِ أَنْتِكَ أَنْتِكَ نَجِّنَا نَجِّنَا سَاعَتَهُ سَاعَتَهُ كَهَوْلُهُ
كَهَوْلُهُ حَطْمًا حَطْمًا سِرًّا سِرًّا عَجَلًا عَجَلًا يَا بَادِشَاوِ بَكْتَانُوشِ

بَعَثَ سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامَ وَبَعَثَ آصَفَ بْنَ بَرْخِيَاءَ وَ
بَعَثَ تَوْرَةَ وَبَعَثَ إِنْجِيلَ وَبَعَثَ لُوقَانَ حَضَرَ مُحَمَّد
مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ جَمِيعَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
أَنْزَلَتْ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَبَعَثَ هَذِهِ الْمَيْمُونِ ابْنِ
الْمَيْمُونِ حَبَشِي وَبَعَثَ مَيْمُونِ نُورِي أَنْزَلُوا مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
أَنْزَلُوا مِنَ كُلِّ مَكَانٍ وَبَعَثَ قَبْطُوشِ شَمِطَ جَنِّ مِنَ الْوَادِي
الْبَارِي أَنْزَلُوا مِنَ الشَّجَرِ وَالْأَشْجَارِ بَعَثَ قَبْطُوشِ شَمِطَ جَنِّ
الشَّيْطَانِ يَا قَوْلَ قَوْلَانِ وَيَا هَرَقْلَ وَيَا عَجُوزَ أُمِّ الصِّبْيَانِ أَخِذْ
هَذِهِ الْعَزَائِمَ وَيَا مَعْشَرَ الْعَجَنِّ وَالنَّاسِ وَالْأَرْوَاحِ بَعَثَ أَهْمًا وَأَثَرًا
هَمًّا وَبَعَثَ آتِيًا لَكَبْكَبُوا لِمَهَامٍ وَالْعَالُونَ وَجَنُودَ إِبْلِيسَ
أَجْمَعُونَ تَعَالَى بَعَثَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنَّجْمِ مُسَخَّرَةً بِأَمْرِ
اللَّهِ الْعَالِي وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ تَعَالَى بَعَثَ يَا هُوَ
مَنْ لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِاتِ اللَّهُ مُعْتَدِّ رُسُلُ اللَّهِ
عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ إِمَامِ الْعَالَمِينَ حَقًّا۔

عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد معمول پہلے تو خوشگوار اور تسکین بخش راحت و
خوشی محسوس کرتا ہے اور پھر اچانک ہی جسم میں کمزوری اور اعضاء میں ناطاقتی سے
محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کے بعد پھر اس پر نیند کی سی کیفیت طاری ہو جاتی
ہے۔ اس وقت معمول اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکتا اور اپنے مقام پر
بے سدھ ہو کر گڑ پڑتا ہے۔ اس وقت عامل معمول کو پہلے سے آراستہ کردہ فرش

پر لٹا کر اس کے تمام جسم کو کسی پاکیزہ چادر یا کپڑے سے ڈھانپ دے۔ اب عامل
معمول کو پکار کر پوچھے کہ میں تجھ سے چند ایک سوالات دریافت کرنا چاہتا ہوں۔
معمول اسی وقت جواب دے گا کہ میں حاضر ہوں۔ اس وقت اس کا لب و لہجہ
تبدیل ہو جاتا ہے اور اس پر حاضر روح ہر قسم کے سوالات کا مکمل جواب دینے کی
پابند ہوتی ہے۔ مطلوبہ امور کے بارے میں معلومات کر لینے کے بعد عامل حاضر
روح کو معمول کا جسم چھوڑ دینے کا حکم دے، تو معمول فوراً عمل کی حالت سے
بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہو گا اور اسے اس بات کی کوئی خبر تک نہ ہوگی کہ وہ اس
سے پہلے کسی حالت میں تھا۔ اور اس سے کیا دریافت کیا گیا اور اس نے کیا جواب
دیا ہے؟

ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض گزار ہوں کہ عامل کا اپنی روح کو
معمول پر وارد کرنے کے سلسلے کا یہ عمل اگرچہ عملیاتی شرائط و آداب کے بغیر ہی
مفید و موثر بیان کیا گیا ہے تاہم عمل و تجربہ کے میزان پر تولنے اور پرکھنے کے بعد
یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ اس عمل سے بھی اس وقت تک کسی قسم کا کوئی نتیجہ
حاصل نہیں ہو پاتا جب تک کہ عامل بنیادی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر اپنے باطن
میں نورانیت و روحانیت پیدا نہیں کر پاتا۔

باب دوم

تسخیر عناصر و حیوانات

عناصر سے مراد جمیع اجزائے ارضیہ ہیں۔ طلسمات میں عناصر و حیوانات کے متعلقہ اعمال کو اعمال نوامیس کے نام سے بھی جانا پہچانا جاتا ہے۔ ان اعمال کو عملیاتی دنیا میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ کتب طلسمات میں اس موضوع پر اعمال وغیرہ کا جو کچھ ذخیرہ ملتا ہے ان میں سے اس کا اکثر حصہ تو دور جدید کے تقاضوں سے مطابقت نہ رکھنے کی وجہ سے قابل عمل نہ ہے جبکہ اس کے علاوہ عناصر و حیوانات کے عملیات میں کارآمد اجزاء و عناصر کا حصول بھی ایک مسئلہ ہے جو ہماری نئی نسل کے بس کی بات نہ ہے۔ چنانچہ عناصر و حیوانات کے سلسلے کے ایسے اعمال جو سہل الحصول، آزمودہ و مجرب اور دستیاب عناصر و حیوانات پر مشتمل ہیں اور جن کاموں نے از خود تجربہ بھی کیا ہے اور انہیں ہر طرح سے اور ہر طریقہ سے صحیح و کارآمد بھی پایا ہے۔ ارباب تحقیق کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جن سے متمتع ہونا ان کا اپنا کام ہے۔

حب کا طلسماتی سرمہ

جلال الدین ابن النیر کشفی ہر اس جلالی میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص اس کاجل کو استعمال میں لائے گا تو اس کی آنکھوں میں ایک زبردست قوت مقناطیسی پیدا ہو جائے گی اور وہ جس سے بھی آنکھیں چار کرے گا وہ انسان کیسا ہی مضبوط

دل کا مالک کیوں نہ ہو عامل کی زبردست قوت مقناطیسی کا مقابلہ نہیں کر سکے گا اور بے جان بت کی طرح ہو جائے گا اور اس کے لئے عامل کا ہر حکم بجالانا باعث عزت و افتخار ہو گا۔ تسخیر کے اس عمل کے لئے مہر سیاہ کی ضرورت ہے۔

مہر سیاہ حاصل کر کے غروب آفتاب کے وقت اتوار کے دن اس کے گلے میں ریشمی پھندا ڈال کر اسے ہلاک کر دے۔ اس طرح یہ احتیاط رہے کہ سانپ کا سر زخمی نہ ہونے پائے۔ پھر اس کے منہ میں حسب ضرورت سرمہ سیاہ کی ڈلی رکھ کر مضبوطی سے دیں اور مٹی کے کوزہ میں پورا سانپ ڈال کر اسے سرپوش سے بند کر دیں اور نہایت ہی مضبوطی سے گل حکمت کر کے رات کے وقت چوراہے میں دفن کر دیں چالیس روز کے بعد برتن کو نکال لائیں اور سرمہ کو 21 یوم تک لگاتار کھل میں خوب ہلایک پیس کر مثل غبار بنادیں۔ طلسماتی سرمہ تیار ہے۔ اس سرمہ کو جو شخص استعمال کر کے حاضرین کے سامنے جائے حاضرین کی جماعت اس کے تابع فرمان بن جائے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ راقم الحروف نے اس سرمہ کو خود بنایا اور تجربہ کے بعد حروف بحرف درست پایا۔ لہذا جس کا بھی دل چاہے وہ اس طلسماتی سرمہ کو تیار کر کے خود تجربہ کر سکتا ہے۔ بارگاہ رب العزت سے امید ہے کہ کسی شخص کی محنت اکثرت نہ جائے گی۔

کاجل تسخیر محبوب

عروج ماہ میں بزور منگل یا اتوار ساعت زہرہ و مشتری میں غروب آفتاب کے بعد یا طلوع آفتاب سے قبل کسی پرانے قبرستان یا مڑی مسان میں انسانی کھوپڑی میں گائے کا گھی یا چنبلی کا تیل ڈال کر ہر ہر جانور کی زبان کو روٹی میں پیٹ کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو لگا کر جو شخص کسی دشمن کے سامنے جائے تو دشمن

دوست بلکہ عاشق صادق بن جائے۔ کسی حاکم کے روبرو ہو تو حاکم بجائے حکومت کے عجز و انکساری سے پیش آئے۔ کسی ایسے مہ جمال پیکر حسن کے سامنے جائے جو کسی کو خیال و خاطر میں نہ لانا ہو، تو آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو کہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ مجرب الجرب ہے۔

کاجل تسخیر دل

باز جانور کا پتہ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس میں اور باز کے خون میں ہی ملا کر روٹی سے اس کی بتی تیار کی جائے۔ اور کانسی کے نئے چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کیا جائے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر کسی محبوب و لرباسے ملاقات کرے تو اس پر عشق کا ایسا بھوت سوار ہو کہ دیکھتے ہی ہزار جان سے فدا ہو جائے اور اس سے ایک لمحے کے لئے بھی جدا ہونا پسند نہ کرے۔ ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

عداوت کا طلسماتی عمل

وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ دشمن کے منصوبوں کو خاک میں ملانے اور اس کی فوب کالریاں بے اثر کر کے دشمن کو ذلیل و رسوا، ناکام اور تباہ و برباد کرنے کے لئے ذیل کا عمل بجالائے۔ اس عمل کے متعلق یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ یہ عمل نہایت زبردست ہے۔ اس لئے اس عمل کو ظالم و جابر دشمن کے شوا اور کسی دوسرے شخص کے خلاف جو سزاوار نہ ہو بالکل نہ کرنا چاہئے۔

عمل کے لئے عروج ماہ کے آخری دنوں میں الو جانور کو حاصل کر لے اور چالیس یوم تک قفس آہن میں بند رکھے اور پانی کی بجائے شراب اور ہد ہد کا گوشت کھلائے۔ آخری روز زوال آفتاب کے وقت ایک تیز دھار آلہ سے الو کو ذبح کر دے۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اس کے وزن کے مطابق اس میں روغن تلخ کا اضافہ کر کے اس مواد کو جلا کر خاکستر کر دیں اس خاک کو محفوظ کر لیں۔ جب دشمن کو تباہ و برباد کرنا ہو تو اس خاک میں سے چٹکی بھر لے کر دشمن کے جسم پر ڈال دے یا اس کو کسی چیز کے ہمراہ کھلا دے۔ دشمن چند ہی روز میں جٹلائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ ہے۔

روحانیت و جنات کا مشاہدہ

سلاوی وکیل میں قاضی صلح نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص ذیل کا کاجل تیار کر کے آنکھ میں لگائے گا اس کی آنکھوں سے حجابات اٹھ جائیں گے۔ اور وہ اپنے چاروں طرف روحانیت و جنات کی حیرت انگیز مخلوق کا مشاہدہ کرے گا۔ علمائے طلسمات نے اس کاجل کو اسرار میں شمار کیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کر گس، ہد ہد، غراب اور ربط سیاہ ان سب کی آنکھیں اور بکری کا پتہ حاصل کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر شہد تازہ کے ہمراہ تانبے کے برتن میں رکھ کر آگ پر جلا دیں۔ جب تمام چیزیں جل کر راکھ ہو جائیں تو باریک پیس لیں۔ جس وقت اس کاجل کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں گے متذکرہ بالا عجائبات کا مشاہدہ ہو گا۔ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل بھی میرا تیار شدہ اور تجربہ شدہ ہے۔

دل کا بھید

حکیم فخرالدین رازی اپنی شہرہ آفاق تصنیف عیون الحقائق میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی انسان کے دل کا بھید جاننا چاہے تو ایک چمگادڑ کو حاصل کر کے اتوار کے روز سے غروب آفتاب کے بعد اسے کسی تنہا مکان میں گول کی دھونی دے۔ اور اس عمل کو متواتر تین اتوار تک جاری رکھے۔ عمل کے آخری دن چمگادڑ کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر جلادیں اور ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر مرہم سی بنالیں اور اس مرہم کو تانبے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔ جب دل کا بھید اور راز کی بات دریافت کرنا چاہیں تو اس مرہم سے رقی بھر لے کر اپنے داہنے ہاتھ پر خوب ملیں اور جس بھی سوئے ہوئے آدمی کے دل پر ہاتھ رکھ کر جو بھی دریافت کریں گے وہ شخص تمام حالات بیان کر دے گا۔ حالانکہ اسے خبر تک نہ ہوگی۔

اگر اس مواد کو دونوں ہاتھوں پر مل کر جس کسی کے بھی سامنے جائے، دونوں ہاتھ کھول کر بند کر دے۔ جو پوچھنا چاہیں وہ تمام راز بے اختیار ہو کر اگلے دے گا اور اسے محسوس تک نہ ہوگا۔

سلیمانی کا جل

رسائل ہلیلہ میں باب سیما کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے کل جنات جسے عرف عام میں کا جل کا نام دیا جاتا ہے نہایت معتبر و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے کہ سیاہ رنگ کی جنگلی بلی کو پکڑ کر آبادی سے دور کسی تنگ و تاریک مکان میں بند کر دیں اور اس کو تین شبانہ روز بھوکا

رکھیں۔ جب وہ خوب بھوکی ہو جائے یہاں تک کہ لاغر و کمزور ہو کر بے جان سی ہو جائے تو اس وقت گائے کا گھی جس قدر بھی ممکن ہو سکے پلائیں۔ جب بلی خوب شکم سیر ہو جائے تو اسے کسی مضبوط رسی سے مضبوطی کے ساتھ باندھ کر مکان میں بلند جگہ پر الٹا کر لٹکا دیں اور تانبے کا قلعی دار برتن اس کے نیچے رکھ دیں تاکہ جو کچھ روغن وغیرہ اس کے منہ سے ٹپکے وہ اس برتن میں جمع ہوتا جائے۔ پھر اس روغن کو کتکن یعنی السی کے کپڑے کی بتی بنا کر چراغ میں جلائے اور اس کا کا جل تیار کرے۔ اس کا جل کو آنکھ میں لگانے سے روحانیات و جنات و عجائبات و اسرار اور پوشیدہ خزان و دفائن کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

عمل عجیب

لمحہ الروحانیون میں ملا واقدی نظر خلافت سے مخفی ہو جانے کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب الجرب تحریر کرتے ہیں، جو اس طرح ہے کہ سیاہ بلی لے کر اسے ذبح کریں اور کسی ایسی زمین میں جہاں اس سے پہلے کسی قسم کی کوئی جنس کاشت نہ ہوئی ہو، وہاں بلی کے منہ میں تخم ارنڈ بو کر اسے دبا دیں اور اس جگہ کی حفاظت کریں۔ یہاں تک کہ ارنڈ کا درخت اگنے اور پرورش پانے کے بعد اس میں پھل آجائیں۔ تمام پھل بحفاظت اٹھ کر ایک جگہ جمع کر لیں اور پھر ان دانوں کو ایک ایک دانہ کر کے منہ میں ڈالنے اور آئینہ میں اپنی صورت دیکھتے جائیں یہاں تک کہ جب کام کا دانہ آئے گا تو اسے منہ میں ڈالنے سے آئینہ میں آپ کی اپنی شکل صورت نظر نہیں آئے گی۔ اس دانہ کو اپنے پاس محفوظ کر لیں اور وقت ضرورت جب اس دانہ کو اپنے منہ میں رکھ لیں گے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے۔

فورا زمین کی طرف جھک جائے گا اور جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا درخت جھکا رہے گا۔

عمل نظارہ جنات

قصائد افلاطون کا ایک مجرب دخنہ ملاحظہ ہوں۔

زفت عود۔ بھیرے کی چربی۔ انسانی ہڈیاں۔ ندروس۔ ممبرزرد۔ دریائی جانوروں کی چربی۔ تمام چیزیں مساوی الوزن جمع کر کے ہر ایک کو جدا جدا پیسے پھر سب کو ملا کر روغن زیتون شامل کر کے گولیاں بنالیں۔ اور ان کو سلیہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ جب عجائبات کا نظارہ کرنا چاہیں تو خرگوش سیاہ کی سینگنوں کو سلگا کر اس پر ان گولیوں کا دخنہ جلائیں۔ حاضرین مجلس کو اپنے چاروں طرف روحانیات و جنات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ ہو گا۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے اور حکماء نے اسے اسرار میں شمار کیا ہے۔

دلوں کا بھید جاننا

مجرمات حکیم فخرالدین مشہدی میں عمل کشف القلوب کے متعلق حکیم کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے کہ ہر ہد جانور کا خون خشک کر کے اس کے ہموزن گوشت کر گس سیاہ اور ان دونوں کے برابر وزن باز جانور کا خون اور بھو جانور کی چربی جو پرانے گورستان میں مردوں کا گوشت اور ان کی ہڈیاں تک چبا کر کھا جاتا ہے۔ ایک حصہ اور اسی کے برابر گوشت طوطی خن گیر سب کو خشک کر کے پیس لیں اور اس سنوف کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔

قصائد افلاطون میں تحریر ہے کہ الو جانور کو ذبح کرتے وقت خیال رکھیں کہ وہ کوئی ایک آنکھ بند کرتا ہے اور کوئی کھلی رکھتا ہے جو آنکھ کھلی ہے اس کو بازو پر پابندھ لیں تو جب تک وہ آنکھ بازو سے بندھی رہے گی نیند نہ آئے گی۔ علمائے علوم تحقیقات و روحانیات اس عمل کو عملیات کی بجا آوری اور مدت تک سفر میں بیدار رہنے کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ الو کی دو سری آنکھ جسے وہ بند کر لے اگر اسے ایسے مریض کے بازو پر پابندھ دیں جسے نیند نہ آتی ہو تو اسے خوب نیند آئے گی وہ ہرگز بیدار نہ ہو گا جب تک کہ اس آنکھ کو بازو سے اتار کر علیحدہ نہ کر لیا جائے۔ یہ عمل مجرب المجب ہے۔

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے۔

الو جانور کے براز کو سلیہ میں خشک کر کے جس کسی کو شہد خالص کے ہمراہ ایک رتی بھر کھلا دو تمام رات خواب میں اس کی طرح طرح کی گزشتہ روحوں سے ملاقات ہو اور حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کرے۔

قصائد باب تدفینات میں حکیم اپنا ایک مجرب عمل درج کرتے ہیں کہ درخت کو زمین کی طرف جھکانے کے لئے کر گس جانور جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اس کے دماغ کا بھیجا اور بوسیدہ انسانی ہڈیاں دونوں کو برابر وزن جمع کر کے خوب بارک پیس کر سنوف تیار کر لیں۔ اس سنوف کو کسی تانبے کے برتن میں بند کر کے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی سے نم ناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر خشک کر لیں۔ اس دخنہ کی دھونی جس درخت کو دیں گے

کر اسے سنبھال رکھیں۔ سانپ کو زمین میں دفن کر دیں۔ اس ریشمی پھندے کو خنق یا مرض خنازیر کا جو مرض اپنے گلے میں پہنے گا اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا آزمودہ و مجرب ہے۔

سلب روح کا طریقہ

سلب روح سے مراد جس تنفس کا عمل ہے اس عمل میں عامل اپنی قوت ارادی سے سانس کی آمد و رفت کے قدرتی نظام میں تبدیلی پیدا کر کے اپنے مرضی سے تنفس کا عمل جاری کر سکتا ہے یا جب چاہے روک سکتا ہے باوجودیکہ یہ عمل ابتدا میں انتہائی تکلیف اور محنت طلب ہے، لیکن پختہ عزم کے ساتھ بتدریج سانس کی آمد و رفت کے اوقات میں تبدیلی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اور اس طرح رفتہ رفتہ آپ اپنے سانس کو گھنٹوں تک بند کر لینے کی قوت پیدا کر سکتے ہیں۔ جب عمل کی قوت 3 ساعتوں تک جا پہنچے تو اس وقت عمل کی حالت بھی اس درجہ تک جا پہنچتی ہے کہ عامل کے سانس بند کر لینے کے ساتھ ہی جسم میں دوران خون بھی روک جاتا ہے۔ نبض اور دل کی حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم سرد اور اعضاء ست پڑ جاتے ہیں اور عامل بالکل مردہ حالت میں نظر آتا ہے۔ اور یہ کیفیت اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ عامل دوبارہ سانس کی بحالی کا ارادہ نہ کرے۔

جس تنفس کی اس مشق کے ساتھ ساتھ عبارت عمل کی تلاوت بھی جاری رکھنا ضروری ہے۔ جب جس تنفس کا یہ عمل مذکورہ بالا حد تک جا پہنچے تو عامل اس وقت ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے ہی وہ عمل کی عبارت تلاوت کرنے کے بعد اپنا

عمل کے وقت اس دوا میں سے ایک رتی سفوف شیرینی کے ساتھ کھائیں لمحہ بھر میں دل و دماغ کی قوت میں ایک حیرت انگیز انقلاب رونما ہو جائے اور اس حالت میں عامل جو خیال کرے اس پر ظاہر ہو اور جو شخص اس کے سامنے آئے جو کچھ خیالات اس کے دل میں پوشیدہ ہوں سب عامل پر منکشف ہو جائیں۔

مرض صرع کا حیرت انگیز علاج!

حکیم فخر الدین مشہدی اپنے مجربات کے باب شفاء الامراض میں رقم طراز ہے کہ خشکی کے ایسے مینڈک کو تلاش کریں جس کا سلیہ نہ ہو۔ جب ایسا مینڈک ہاتھ آجائے تو اس کی کھال کھینچ کر نمک اور کیکر کی چھل سے اسے دباغت دے کر خشک کر دیں۔ اس کھال کو کتن یعنی السی کے کپڑے سے سی کر ٹوپی تیار کریں۔ اس ٹوپی کو صرع یعنی مرگی کا مرض سر پر پہنے تو اسی وقت مرض بالکل جاتا ہے اور مرض شفایاب ہو جائے۔ یاد رہے کہ میدانی علاقوں میں موسم گرما کی ابتداء میں کثرت کے ساتھ خاکستری رنگ ایسے مینڈک پائے جاتے ہیں جن کا سلیہ نہیں ہوتا۔ یہ مینڈک آئندہ موسم سرما تک موجود رہتے ہیں۔ میں از خود حکیم کے اس عمل کا متعدد مرگی کے مریضوں پر کامیاب تجربہ کر چکا ہوں جو اب بالکل خوش و خرم زندگی بسر کر رہے ہیں۔

امراض حلق کا طلسماتی علاج

حکیم فخر الدین مشہدی کا تجربہ ہے کہ پہاڑی سانپ کو پکڑ کر اس کے گلے میں ریشمی پھندا ڈال کر کسی چھت یا بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ سانپ اس وقت آزاد ہونے کے لئے خوب زور مارے گا، لیکن پھندا تنگ ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک

سائنس روک لیتا ہے تو اس کے جسم سے کوئی غیر مادی چیز جدا ہو کر فضا میں غائب ہو جاتی ہے۔ اور جب وہ اپنے عمل کو ختم کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو سائنس کی بحالی کے ساتھ ہی وہ پرواز کر جانے والی چیز اس کے جسم سے علیحدہ ہونے اور عمل کے بعد جسم میں دوبارہ داخل ہونے والی چیز دراصل کی انہی روح سیلابی ہے جو جسم کی مادی کثافتوں کی قید سے آزاد ہو کر ایک زبردست قوت کی مالک بن جاتی ہے اور جب عامل اپنی محنت و ریاضت سے اس روح کو قابو کر لیتا ہے تو پھر جب اور جہاں چاہے جس تنفس کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی روح سیلابی کو اپنے ہی جسم پر حاضر کر کے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کلام سرانجام دے سکتا ہے۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف کر سکتا ہے۔

نظر بندی کا دخنہ

علمائے طلسمات کے نزدیک نظر بندی کا یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حاضرین کے سامنے جو منظر چاہے پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس عمل کی صداقت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ علمائے فن کی ایک کثیر جماعت نے اس عمل کو اپنے اپنے معمولات و مجربات میں بیان کیا ہے۔ اور طلسمات کا عامل بننے کے لئے نظر بندی کے عملیات کا عامل بننا ضروری قرار دیا ہے۔ یہ دخنہ رسائل ہلالیہ میں حکیم جالینوس سے منسوب ہے۔ دخنہ کے اجزاء یہ ہیں:-

عفص (یعنی لوبان) سنگ رنجار (یعنی مقناطیسی پتھر) زرنخ احمر (یعنی ہر تال سرخ) نحاس محرق (یعنی جلایا ہوا تانبہ) زنجفر (شکرف) دم الحجابین (یعنی بلی اور کتے کا خون) ہر ایک برابر وزن، بھیڑیے اور موش دشتی (یعنی جنگلی چوہا) کی چربی ان سب چیزوں کے برابر ملا کر گائے یا بیل کے پتے کا پانی شامل کر کے خیر

بنائے اور اس مواد کی گولیاں بقدر دانہ مسور بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گدھے کی لید کو سلگا کر اس پر ان گولیوں کو سلگائے۔

اس عمل کا بہترین وقت رات کا ہے۔ بند مکان میں جہاں کسی قسم کی کوئی روشنی نہ ہو یہ عمل نہایت کامیاب رہتا ہے۔ اس دخنہ کے روشن کرنے سے عامل دخنہ جلانے سے قبل حاضرین کے سامنے جس بھی منظر کو تصور پیش کرے گا حاضرین مجلس اسی منظر کے عجائب کو اپنے سامنے ملاحظہ کریں گے۔

عورت کی شہوت بند کرنا

اتوار یا سوموار کے روز سپاری کو کوٹ پیس کر اس میں اپنا آب سفید ملا لیں اور اس سپاری کو پان میں رکھ کر جس عورت کو کھلا دیں گے اس کی شہوت غیر مرد کے لئے بستہ ہو جائے گی۔

مرد کی شہوت باندھنے کا عمل

چاند یا سورج گرہن کے وقت جو عورت تانبے کے برتن میں بیٹھ کر نہائے اور نہانے کے بعد جو پانی اس برتن میں اکٹھا ہو۔ اگر اس میں سے جس قدر ممکن ہو سکے کسی کو پلاوے تو وہ مرد کسی غیر عورت پر قادر نہ ہو سکے گا، بلکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسی کا ہو کر رہ جائے گا۔

خنزیر کا بھیجا اور خون خنزیر کا خیر تیار کر کے ایک رتی بھر بھی جس کو کھلا دیں گے اس کی شہوت فوراً ختم ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

نسخہ ہے۔ کندر سیاہ۔ گوجل۔ سرطان خمری سوختہ۔ تخم کتان۔ اجوائن دسکی۔
انیون۔ ستر کچلہ۔ اجمود۔ تمام ادویہ ہموزن لے کر پیس لیں اور چالیس روز
تک گدھے کی لید اور اس کے بول سے نمناک شدہ زمین میں دفن رکھیں۔ پھر
باہر نکال کر دھتورہ سیاہ اور کنیر سفید کے پانی میں کھل کریں اور خوب باریک
سنوف کر کے گولیاں بنالیں۔ حسب ضروری کام میں لائیں۔ یہ نسخہ میرا مجرب
المجرب ہے۔

نظروں سے غائب ہو جانا

فیلسوف مشرق حکیم فخرالدین ابوزکریا محمد رازی اپنی شہرہ آفاق کتاب
”مجمعات رازی“ کے مقالات نوامیس میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظر خلافت
سے محفل ہونا منظور ہو تو وہ الو اور گرہ سیاہ کی عیون اربعہ حاصل کر کے احتیاط کے
ساتھ دونوں کو ملا کر یک جان کر لے اور اس مواد کو درنا سنتہ کے اول مرتبہ
جاری ہونے والے خون حیض کے پارچہ میں لپیٹ کر بتی بنائے۔ اس بتی کر
سردابہ میت یعنی انسانی کھوپڑی کے چراغ میں روغن ارند ڈال کر جلائے اور
ہندوؤں کے مرگھٹ میں بیٹھ کر اس کا کاجل تیار کرے پھر بوقت ضرورت یہ
کاجل آنکھ میں لگائیں نظر خلافت سے محفل ہو جائیں گے۔ یہ عمل عجیب مجرب المجرب
ہے۔

چشم شب چراغ بنانا

صاحب مقالات نوامیس میں بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ گریہ سیاہ

جنات کی فرضی حاضری بلانا

ایک سرسبہ راز کا انکشاف

نام نہاد درویش صورت عامل کامل پیر جب اپنے معتقد مرید کے مرض کی
تشخیص کرتے ہیں کہ تجھ پر جنات و شیاطین اور بدروحوں کا اثر ہے۔ اور ایسے
مرض کے علاج کے لئے یہ حیلہ باز دجال صفت اور شیطان سیرت لوگ مرض
کو مخصوص قسم کی بے ہوش کرنے بے حس کر کے نیند لانے اور دماغی طور پر
پریشان کر دینے والی ادویات کی دھونی دے کر اس کے ہوش و حواس ختم
کر دیتے ہیں جس سے مرض آسیب زدہ معلوم ہوتا ہے۔ ادویات کے اثر سے
مرض اس قدر حواس باختہ ہو جاتا ہے کہ اسے اپنے ماحول کی خبر تک نہیں رہتی
وہ بالکل پاگل و دیوانہ ہو جاتا ہے۔ مرض کو اس طرح ازیت پہنچا کر قاتر العقل
بنادینے کو یہ نیم حکیم قسم کے عامل کامل حاضری جنات کا نام دیتے ہیں۔ تذکرہ بالا
اثرات کے حامل دو ایک نسخہ جات جو میں نے بعد محنت و خدمت کے بعد
حاصل کئے ہیں درج ذیل ہیں:-

سرخس۔ زبد البحر مغز استخوان شتر۔ فریون۔ خبث الرصاص۔ عود
ہندی۔ امطراک۔ ملیت سرخ۔ ہر ایک دس درہم۔ تمام ادویہ کو جدا جدا
پیسے۔ پھر ان سب کو ملا کر بھنگ سفید اور کشمیر تازہ کے پانی میں سات شبانہ روز
کھل کر کے گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں پھر جب فرضی
طور پر جنات و شیاطین کی حاضری کا عمل کرنا چاہیں تو آگ جلا کر ان پر ان گولیوں کو
سلگائیں اس دھونی کا دھواں جس کسی کے ناک تک پہنچے گا فوراً عقل و شعور جاتا
رہے گا اور وہ آسیبی و سحری مرض جیسی حرکات کرنے لگے گا مجرب و آزمودہ

اور خرگوش کا پتہ ربط سیاہ اور مرغ کی آنکھیں سب کو ملا کر سرمہ سیاہ کے ہمراہ خوب ہدیک پیس لیں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں تو اندھیرے میں دن کی مانند نظر آنے لگے گا۔

تسخیر حیوانات

گر بہ سیاہ (کالی بلی) کی زبان جوتی تلے رکھنے سے تمام حیوانات اور درندے مثل چیتا۔ بھیریا۔ شیر کے جو اس کے سامنے آئے گا اس کا مطیع ہو گا۔ اسی طرح سیاہ کتے کی زبان کا بھی اثر بتایا جاتا ہے۔

عمل نفاق

اتوار یا منگل کے دن گر بہ سیاہ (کالی بلی) اور موش دشتی (جنگل چوہا) کے ہاں لائیں۔ اور دونوں کو ایک ساتھ آگ میں جلادیں اور جو خاک اس سے بنے گی اسے احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت دو آدمیوں کے درمیان تفرقہ ڈلوانا ہو تو یہ خاک ایک چٹکی بھر کر دونوں کے سروں پر ڈال دے تو ان دونوں میں ایسا تفرقہ پڑے کہ تا زندگی ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھیں اور ایک دوسرے سے سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے۔

عمل عجیب النفع

بچے کا پہلا ٹوٹنے والا دانت جو زمین پر نہ گرا ہو اگر اس کو کوئی بانجھ عورت

اپنے پاس بطور تعویذ رکھے تو اس کے ہاں اولاد فریہ ہو..... اس دانت کو اگر عورت اپنی کمر سے باندھے تو اسے کبھی حمل نہ ٹھہرے اگر کوئی شخص اس کو اپنے بازوئے راست پر باندھے تو دشمنوں کے شر اور ان کی غیبت سے محفوظ رہے..... اگر اس دانت کو سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں مگینہ کی جگہ لگوائے جہاں کہیں جائے مال و دولت کی کمی نہ ہوگی..... جس شخص یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے لئے اس دانت کا اپنے پاس رکھنا اس کی حسب منشا شادی کا سبب بنے گا..... پاگل کے گلے میں اس دانت کو پہنا کر قدرت کا تماشا دیکھیں پاگل ہوشمند بن جائے گا.....

اگر کسی شخص کی بیوی نافرمان اور ترش مزاج ہو..... یا.... کسی عورت کا شوہر ناراض رہتا ہو تو وہ مرد یا عورت اس دانت کو سبز ریشم میں لپیٹ کر اپنے جوڑے میں باندھے نہایت مفید چیز ہے..... اس دانت کے پہننے سے بچے ہر قسم کے آسیب اور بیماری اور نظرد سے محفوظ رہیں گے۔

طلسماتی چراغ کے عجائبات

طلسمات کے باب میں نظربندی کے عملیات کے لئے قوائے ارضیہ سے امداد لے کر جو منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے۔ ذیل میں نظربندی کے چند ایک مجرب الحجب اعمال درج کئے جاتے ہیں جن سے حاضرین کے سامنے ساتیوں اور اثر دہوں کا منظر پیش کیا جاسکتا ہے۔

☆..... عامل تانبے یا پتیل کا ایک چراغ بنائے اور اس میں زیتون و بلاور کا تیل باہم ملا کر سیاہ کی چربی سیاہ رنگ کے کپڑے میں شامل کر کے بتی بنائے۔ اور عمل کی غرض سے رات کے وقت حاضرین کے درمیان ایک طشت میں چراغ کو

روشن کرے۔ چراغ کی روشنی میں حاضرین کے سامنے میدان میں سانپ لہراتے نظر آئیں گے منظر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک چراغ روشن رہے گا۔

☆..... عبداللہ بن جحان العتدی عوارف الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ میں نے قاضی بصیر اقدی سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے:-

مارسیاہ کاخون۔ سیاہ کتے کاخون۔ سیاہ کبوتر کاخون اور خون غراب سب کو باہم ملا کر خوب باریک پیش کر ان تمام کی چربی کے ساتھ ملائے اور موم میں قدرے چنبیلی کا تیل حل کر کے تمام اشیاء کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائے اور عمل کرتے وقت رات کو یہ شمع روشن کرے۔ جہاں تک نظر کام کرے گی، سانپ اور اڑدھے ہی اڑدھے نظر آئیں گے۔

☆..... طلسماتی چراغ کا ایک عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ درج ذیل ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے:-

سات عدد جو تک لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور لوہے کے چراغ میں سانپ کاخون اور روغن زمبق دونوں شامل کر کے جو تک کی بتی بنائے اور جلا کر اس کا کاجل تیار کر لیں اور اس میں اصفہانی سرمہ ملا کر پیش کر رکھ چھوڑیں جس وقت اس کاجل کو آنکھ میں لگائیں سانپوں اور اڑدھوں کا مشاہدہ ہو گا۔

آسمان پر جانا

اسمائے طلسمات کا عامل انسان حاضرین کے سامنے آسمان پر جانے کا مشاہدہ

پیش کر سکتا ہے۔ اس عمل میں بھی عامل کی قوت ارادی کا زبردست عمل و دخل پایا جلتا ہے چنانچہ جب عمل کرنا چاہے تو برادہ عود۔ سندروس۔ ممبرسیاہ۔ تانبہ کا برادہ۔ زنجار اور بقدر ضرورت روغن بلاورو کنبجہ کا اضافہ کر کے ان سب کو جدا جدا پیسے اور قرص تیار کر کے حاضرین کے درمیان اس بخور کو روشن کرے اور اسمائے طلسمات پڑھتا لوگوں کے سامنے بہت تیزی سے دوڑے لوگوں کو ایسا معلوم ہو گا کہ عامل آسمان پر جا رہا ہے حالانکہ وہ حاضرین کے درمیان موجود ہو گا۔

آگ کے دریا میں کود جانا

حاضرین کے سامنے آتش عظیم کا پیدا کرنا اور آگ میں چلا جانا اس عمل کا دارودار ذیل کے دخنہ پر ہے:-

ہد ہد کی چربی۔ چمگادڑ کاخون۔ سیاہ بلی کاخون۔ انسانی ہڈیاں۔ ان سب کو پیس کر برابر وزن شدہ خالص شامل کر کے خشک کر لیں۔ عمل کے لئے دخنہ کو روشن کر کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرے اور پکار کر کہے کہ اے حاضرین محفل میں جاتا ہوں۔ اس وقت حاضرین کے سامنے آگ کا ایک دریا موجزن ہو گا۔ اور ارباب مجلس کو ایسا معلوم ہو گا کہ عامل آگ کے دریا میں کود گیا ہے۔ حالانکہ عامل حاضرین کے درمیان موجود ہو گا۔

مسان کی حاضرگی بلانا

مرگٹ میں جہاں ہندو لوگ اپنے مزدوروں کو جلاتے ہیں۔ اتوار یا منگل کو

دفع غضب سلطان

نوچندے اتوار کے دن ہدہ کی تاج نما چوٹی کے نصف بال کلٹ کر چاندی میں بطور تعویذ بنا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا غضب سلطانی سے بچا رہے گا۔ ماتحتوں کے لئے افسران بالا کے ظلم و ستم اور شرفساد سے محفوظ رہنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

ظلم حب

ہدہ جانور کا خون سپاری میں ملا کر کوٹ کر خوب ہاریک کر لیں۔ اس مواد سے ایک رتی بھر بھی جس کسی کو دیں گے کھاتے ہی آپ کا والہ و شیدا ہو جائے گا۔

امساک کا تحفہ

اس عمل کا دارودار سگ نرمادہ پر ہے اور مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔ سگ نرمادہ کی جھتی کے وقت نر کی دم کلٹ لے اور اسے نمناک زمین میں دفن کرے چالیس دن کے بعد باہر نکال کر دیکھے تو محض ہڈیاں موجود ہوں گی۔ ان ہڈیوں کی مالا بنائے اور بوقت مباشرت اس مالا کو کمر سے باندھے جب تک یہ ہڈیا کمر سے بندھی رہیں گی ہرگز خلاص نہ ہو گا۔ مجرب ہے۔

نصف شب کے وقت ایک بوتل خالص شراب کی اپنے ہمراہ لے کر جائے اور کنوارے مردہ کی چتا سے حسب ضرورت خاک اٹھا کر بوتل میں ڈالے اور بوتل کا منہ بند کر کے واپس جاتے وقت مرگھٹ کے قوس ہی اس بوتل کو کسی چوراہے میں دفن کرے۔ چالیس یوم کے بعد بوتل نکال لائے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب مسان کی حاضری بلانا چاہے تو اس بوتل کی خاک میں سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا دے فوراً مرنے والے شخص کی روح آسیب کی طرح اس پر آسلا ہوگی۔ وہ شخص ایسی حرکت کرنا شروع کر دے گا کہ بالکل پاگل و دیوانہ بن جائے گا اور اس کا عقل و شعور ایسا جلتا رہے گا کہ اسے اپنے تن بدن کی ہوش تک نہ رہے گی۔ کچھ دیر اس حالت میں رہنے کے بعد اچانک ایسے مریض کی حالت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن تھوڑے سے وقفہ کے بعد ہی دوبارہ اس کی حالت دگرگوں ہونے لگتی ہے اور روح بد ایک دورہ کی طرح وارد ہو جاتی ہے۔ اس طرح وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ شخص اس مرض کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

اس کے لئے یہاں یہ انتباہ کر دینا ضروری ہے کہ اگر ایسے مریض کا جلد روحانی علاج معالجہ نہ کیا جائے تو مریض اسی مرض کا شکار ہو کر ایک دن لقمہ اجل بن جاتا ہے۔ نہایت خطرناک سفلی عمل ہے۔

ظلم خانہ خرابی

سکے اور بلی کے دانت جس گھر میں دفن کرے۔ اس گھر میں ہر روز ہنگامہ برپا ہونے لگے گا۔ اہل خانہ ایک دو سرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ گھرتاہ ویرباد ہو جائے گا۔ مجرب الجرب ہے۔

نظر بندی

قارۃ اللیل کی چربی لے کر کنیر سفید کے درخت کی ایک بالشت بھر لی شاخ پر ملے اور اس شاخ کو اہل مجلس کے سامنے چاروں طرف گھمائے جو شخص اس لکڑی کو دیکھے گا اس کی نظر بندھ جائے گی۔ پھر عامل جس بھی چیز کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی چیز نظر آئے گی۔

برائے حب

ابانٹل جانور کے دو بچے لے کر کسی سعید ساعت میں مٹی کے برتن میں بند کرے اور رات کے وقت اس برتن کو چوراہے میں دفن کرے۔ اس طرح کہ کسی دوسرے کو اس کی خبر تک نہ ہو۔ ایک چلہ بعد برتن کو نکال لائے تو دیکھے گا کہ دونوں بچوں کے جسم کا گوشت پوست جل کر متعفن ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف ہڈیاں باقی پڑی ہوں گی۔ ان تمام ہڈیوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کرے۔ اس کے بعد ان ہڈیوں کا امتحان کرے اور کسی نہریا جاری پانی کے کنارے جا کر تمام ہڈیاں پانی میں ڈال دے۔ اس کے بعد دیکھے ان میں سے جو دو ہڈیاں پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت دوڑیں گی اصل ہیں۔ دونوں کو قابو کر لے ان میں سے ایک کو اپنے گھر میں اور دوسری کو اپنے پاس رکھے اس ہڈی کی خاصیت یہ ہے کہ اگر یہ ہڈی کسی مرد یا عورت کے جسم یا لباس سے لگا کر واپس پلٹے تو وہ انسان بلا شائستگی عامل کے پیچھے دیوانہ وار چل پڑے گا اور اگر عامل چاہے تو وہ تمام عمر اس کا غلام دائمی بن کر رہے گا۔ حب کا یہ نہایت ہی سریع التأثير عمل ہے۔ مجرب الحجب ہے۔

عمل حصول زرو مال

نیولا جانور حاصل کر کے اسے اس طریقہ سے ہلاک کریں کہ ایک قطرہ خون بھی ضائع نہ ہو اس کے بعد اس کا پیٹ چاک کر کے جس قدر ممکن ہو سکے نمک سفید باریک پیس کر بھر دیں اور کوزہ گلی میں ڈال کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کر کے چوراہے میں دبا دیں چالیس یوم بعد نکال لائیں۔ نیولا کا تمام کا تمام گوشت جل سڑ کر ختم ہو چکا ہو گا۔ اور محض ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ موجود ہو گا۔ تمام ہڈیوں کو بحفاظت نکال کر کسی نہریا جاری پانی کے کنارے چلے جائیں اور باری باری سے سب ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ ایک ہڈی اٹھا کر اسے پانی سے بلند کریں اور پانی میں اس کا عکس دیکھیں ان میں سے دو ایسی ہڈیاں جن کا پانی پر سایہ نظر نہ آئے اپنے پاس رکھ لیں اور باقی کو پھینک دیں۔ ایک ہڈی کو اپنے مکان یا دکان پر زیر زمین دفن کر دیں اور دوسری کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ بحکم خدا غیب سے حصول زرو مال کے رستے کھل جائیں گے اور معلوم نہ ہو سکے گا کہ دولت کیسے اور کدھر سے چلی آتی ہے۔ نہایت آزمودہ ہے۔

زن مرید

چاند گرہن کے وقت عورت تانبے کے لگن میں بیٹھ کر کسی کھلی فضا میں نہائے اور غسل کے بعد جو پانی برتن میں جمع ہو جائے اس پانی کو ایک ہفتہ کے اندر اپنے خاوند کو پلاوے تو وہ شخص اپنی بیوی کی محبت میں ایسا گرفتار ہو کہ ایک لمحہ بھی اس سے جدا نہ رہے اور ہمیشہ کے لئے اس کا تابعدار رہنا اپنا فرض سمجھے اور

ایسا مطیع و فرمانبردار ہو کہ جیسے زن مرید۔

تسخیر ہمزاد

اس عمل کے لئے عامل کسی ایسے شخص کی تلاش میں رہے جو اتوار یا منگل کے دن مرے جب اسے غسل دیا جائے لگے تو غسل کے وقت جو روئی اس کے کانوں میں دی جائے غسل کے بعد اسی روئی کو قابو کر لے۔ اس عمل کے بعد موقعہ دیکھ کر مردے کے کفن میں چپکے سے کہہ دے کہ ہم آج رات بارہ بجے تمہارے پاس آئیں گے۔ اس کے بعد کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے، بلکہ خاموش رہے اور وقت کا انتظار کرے۔ اس دوران مردے کے غسل و کفن اور دفن تک ہر کام میں برابر کا شریک رہے۔ اور مردے کے دفنانے کے بعد واپس اگر ایک سیر بھر آنا گوندھے۔ اس میں سے کچھ آٹے کا ایک چراغ بنائے اور دہلی گھی ڈال کر تیار رکھے۔ اور غسل کے بعد جو روئی مردے کے کانوں سے نکالی تھی اس کی بتی بنا کر چراغ میں ڈالے اور باقی آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ روٹیوں پر تھوڑا سا گھی اور حلوہ پکا کر رکھے۔ اور ساتھ ہی وہ چراغ کو قبر کے درمیان رکھ کر روشن کرے اور خود وہیں بیٹھ کر ذیل کے کلمات کا ورد کرنا شروع کر دے۔

کلمات یہ ہیں:-

ثَوْبِيَّاءُ ثَوْبِيَّاءُ ثَوْبِيَّاءُ ثَوْبِيَّاءُ ثَوْبِيَّاءُ

اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد قبر پھٹ کر مردہ بالکل برہنہ حالت میں عامل کے سامنے آجائے گا جس سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ عامل کو کئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مردہ قبر سے نکلتے ہی عامل سے اپنا توشہ طلب کرے گا۔

اس وقت عامل پر لازم ہے کہ وہ مردہ کو روٹیاں دکھا کر اپنے پاس ہی رکھے اور کوئی بھی گفتگو کئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔ اس پر مردہ پکار اٹھے گا کہ اے صاحب دعوت کیا چاہتا ہے۔ جلد اپنا مقصد بیان کر اور مجھے میرا توشہ پیش کر۔ عامل اس سے سوال کرے کہ کیا تم ہمارے ہر طرح کے تابعدار اور ہر قسم کے حکم بجالانے کا وعدہ کرتے ہو۔ عامل کے اس سوال پر اگر مردہ انکار کرے تو عامل دوبارہ عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ یہاں تک کہ مردہ عامل کے مطیع و فرمانبردار ہونے کا اقرار کرے۔ اس وقت عامل اپنے ساتھ لائی ہوئی دونوں روٹیاں مردے کی طرف پھینک دے اور اس سے اپنے تابعدار ہونے کا عہد و پیمان لے کر اسے آزاد کر دے۔ اور حسب ضرورت جس کام کے لئے بھی عامل اسے طلب کرے گا۔ ہمزاد فوراً اس کا حکم بجالائے گا۔

ظلمِ عداوتِ برائے خواتین

اگر مادہ ٹخّر (ایک مشہور چوپایہ جانور ہے) کے دماغ کا بھیجاٹنگ کیا ہوا کسی باکرہ عورت کو اس کی شادی سے قبل تین رتی دودھ کے ہمراہ کھلا دیا جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں گی اور اولاد زرینہ بالکل نہ ہوگی۔ اگر اسی سفوف سے رتی بھر جس عورت کو اس کے وضع حمل کے ابتدائی ایام میں کھلا پلا دیا جائے تو اس عورت کے ہاں پیدا ہونے والی اولاد ہمیشہ مر جاتی ہے اسی طرح اگر اس سفوف کا استعمال حاملہ عورت کو اس کے حمل کے درمیانی دنوں میں کرایا جائے تو اس عورت کا خون حیض جاری ہو جائے اور تمام زندگی اسی خوفناک اور مہلک عارضہ کی مرض بن جائے کہ کبھی حمل اس کا مکمل نہ ہو سکے گا اور اگر حاملہ عورت کو اس کے حمل کے آخری دنوں میں اس سفوف کو کسی شربت یا

شیرینی کے ہمراہ کھلا پلا دیں تو اس عورت کے ہاں مردہ بچہ متولد ہو۔ اور وہ عورت تمام زندگی بے اولاد رہے گی اور کوئی روحانی و جسمانی علاج اس کے لئے مفید ثابت نہ ہو سکے گا بلکہ بالکل ناجھ ہو جائے گی۔

عداوت خواتین کے لئے یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرب عمل ہے جو ایک ہندو عالم طلسمات سے زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیا گیا ہے۔ لیکن عامل کو چاہئے کہ عمل کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کرے۔

طلسم نکاح بندی برائے خواتین

اگر کسی کنواری لڑکی کا رشتہ باندھنا ہو تو اس عمل کے لئے جس دن سورج گرہن لگے مادہ فخری دباغت شدہ کھال پر اس رصاص یعنی نیل سے تصویر بنائے اور اس کھال میں اس کے دونوں ہاتھوں اور پیروں کے ناخن یا سر کے بالوں کو لپیٹ کر اس کا فتیلہ سا تیار کرے اور اس فتیلہ کو کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دے۔ اس لڑکی کی تمام زندگی شادی نہ ہو سکے گی اور جب تک یہ فتیلہ وزن تلے دبا رہے گا اس لڑکی کے لئے موزوں و مناسب رشتہ ہی نہ ملے گا اور اگر کوئی رشتہ آئے گا بھی تو قابل قبول نہ ہو گا۔ یہ صورت حال اس وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ اس فتیلہ کو اکھاڑ نہ دیا جائے یا عمل روحانی کی قوت سے اس کے اثرات کو باطل نہ کر دیا جائے گا۔

بے چین کرنا

نچر جانور کی چوٹی کے بل کی راکھ کو جس کسی مرد یا عورت کے پاؤں کی مٹی سے ملا کر اس مرد یا عورت کے سر پر ڈال دیں تو وہ مرد یا عورت ایسے بے چین ہو جائے کہ نہ اسے نیند آئے گی اور نہ وہ بیٹھ سکے گا نہ وہ چل سکے گا نہ وہ آرام پاسکے گا ہر طرح سے بچاؤ کی اور درمائی محسوس کرے گا۔ مجرب ہے۔

بواسیر دور کرنے کے لئے

جب چاند یا سورج گرہن ہو۔ اس وقت تانبہ، قلعی اور چاندی ہموزن لے کر ان کو باہم پگھلائے اور پھر اس مرکب دھات کے تار بنائے اور اس تار کے انگشتری نما چھلے تیار کر لے۔ اس چھلے کو بائیں ہاتھ میں پھننے سے بواسیر کی شکایت بالکل رفع ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

مرض یرقان کا حیرت انگیز علاج

اٹ سٹ ایک بہت مشہور و معروف بوٹی ہے جو برسات میں عام ہوتی ہے اس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک ٹکڑے کو ایک خام دھماگے کی ڈوری میں جو آٹھ یا نو دھاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو گرہ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم اکیس ٹکڑے بندھ جائیں۔ اس طرح ایک مالا تیار ہو جائے گی جسے مرض کے گلے میں پہنا دیں۔ یہ مالا حیرت انگیز طور پر خود بخود بڑھتی جاتی ہے اور بیماری کم ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ چند ہی روز میں مرض مکمل طور پر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

قدرتی محبت کا اظہار سمجھا جاتا ہے۔ لیکن جلد ہی ان کی یہ خوش فہمی جاتی رہتی ہے کیونکہ مرنے والا آہستہ آہستہ دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ مستقل طور پر گھر میں آنا جانا شروع کر دیتا ہے۔ اور ہر چھوٹے بڑے سے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں ملنا جلتا اور ان سے مختلف قسم کے مطالبے شروع کر دیتا ہے۔ بچوں اور عورتوں پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ گھر میں مختلف چیزوں کی توڑ پھوڑ شروع کر دیتا ہے۔ نقدی اور زیورات چرا کر لے جاتا ہے۔ بعض اوقات بچوں کو اٹھا کر زمین پر ٹنچ دیتا ہے۔ اس صورت حال سے ہر شخص گھبرا اٹھتا ہے۔ خوف اور پریشانی سے ہر قسم کا سکون جاتا رہتا ہے اور کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اور اس خوفناک صورت حال سے کیسے چھٹکارا پایا جاسکے گا۔ اس دوران جب مرنے والے شخص کی روح دیکھتی ہے کہ اب اس کے اہل خانہ اس سے خوفزدہ ہیں اور اس سے نفرت کا اظہار کرنے لگے ہیں تو وہ زبردست قسم کا نقصان پہنچانے پر اتر آتا ہے اور روح بد کی طرح ہر شخص پر مسلط ہو جاتا ہے جس سے عجیب صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ تمام لوگ مردہ کی روح کے تسلط کے سبب ایسی مرض کی طرح پاگل و مجنون بننے لگتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنی موت کا پختہ یقین ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح چند ہی دنوں میں تمام گھر تباہی و بربادی کا شکار ہو جاتا ہے اور مرنے والے شخص کی روح دو سروں کو بھی اپنے ساتھ موت کے منہ میں دھکیل کر ہی ان کا پیچھا چھوڑتی ہے۔ خدا کی پناہ نہایت خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس عمل کے لئے کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ چنانچہ عمل کی ترکیب یوں ہے کہ:

عامل جس دشمن کو نقصان پہنچانا چاہے تو نگاہ رکھے کہ جب اس کے دشمن

خواب آور

گدھے کا دانت اور بکری کے سینک کو سرہانے رکھنے سے فوراً نیند آ جاتی ہے یہ عمل عموماً شیرخوار بچوں کے لئے جو کہ رات کو اکثر روتے رہتے ہیں۔ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ معروف و مجرب ہے۔

دانت بغیر درد کے نکالنا

گھگر بیل نامی بوٹی ہر جگہ پائی جانے والی ایک عام بوٹی ہے اس کے پھل کا تازہ رس نکال کر اس رس کو انگلی سے دانت یا ڈاڑھ کے دونوں طرف لگادیں۔ چند سیکنڈوں کے بعد اس دانت یا ڈاڑھ کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ لیں دانت یا ڈاڑھ بغیر کسی تکلیف کے نکل آتا ہے۔ مجرب و تجرب ہے۔

تباہی و بربادی اعداء کا محیر العقول طلسم

اس زبردست سفلی عمل کا دار و مدار مردہ انسان پر ہے۔ عامل اس عمل میں مردہ انسان کی مدد سے مرنے والے کے اہل خانہ (اپنے دشمنوں) زبردست قسم کا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خوفناک ذہنی امراض، دیوانی، پاگل پن، جنون، خوف و وہم مسلط کر کے خطرناک حالات سے دوچار کر سکتا ہے۔ اس عمل کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے کہ دشمن اور اس کے اہل خانہ اپنے مرنے والے عزیز کو سوتے وقت مختلف حالتوں میں دیکھتے ہیں۔ شروع میں اس بات کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی اور مرنے والے کی مختلف افراد خانہ سے ملاقات کو مردہ کی ان سے

کے اہل خانہ میں سے کوئی بچہ، بوڑھا یا جوان مرے تو اس مرنے والے کو جب غسل دیا جائے گا تو عامل اس کے کلن میں پکار کر یہ الفاظ کہے:

”اے عالم برزخ کے مسافر ایسا خیال نہ کر کہ تو موت کے بعد گھر والوں سے جدا ہو گیا ہے کیونکہ تیرے گھر والے تجھے آج کے بعد بھی اپنے یہاں قیام کی دعوت دیتے ہیں۔“

اس کے بعد مردے کو غسل دیں اور کفن پہنائیں۔ اور جب اس کا جنازہ اٹھانے کا وقت آئے تو عامل دوبارہ مردہ کے کلن میں وہی الفاظ کہہ دے جو پہلے کہے تھے۔ اس کے بعد تیسری مرتبہ مردہ کو قبر میں اتارتے وقت بھی اس کے کلن میں یہی دعوت کے الفاظ کہے اور اس کے بعد واپس آجائے۔ اس عمل کافی انور اثر ظاہر ہوگا۔ اور مرنے والے کی روح کی اس کے اہل خانہ کے یہاں آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور اگر ابتدا میں عمل روحانی کی مدد سے اس صورت حال کا مقابلہ نہ کیا جائے تو متذکرہ بالا حالات رونما ہو کر دشمن تباہی و بربادی کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔ یہ عمل علمائے مغلیات کا آزمودہ مجرب الحجب اور تیرہ ہدف راز ہے۔ اس عمل کی صحت نوامیس، ہرامس جلالی، کتب ابن علاج، عیون، طلسمات، مدارج البروج، لمحہ السیاح، رسائل افلاطون، سرکتوم، ہرمس الہرامہ، شالمین، سلوی، بحریات، لمعلم ہندی، السمو البیان، مطالب المعیون، آمار الحروف جیسی مستند کتب سے ثابت ہے۔

طلسمی مالا

جب آفتاب برج شرف میں ہو تو سیسے، جست اور تانبے کی دھاتوں کو ہموزن لے کر پگھلا کر عقد کرے اور اس سے ایک مالا بنائے۔ اس مالا کو بچوں کے مختلف

عوارض میں بچے کے گلے میں پہنا دینے سے حیرت انگیز فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔ اس طلسمی مالا کا بچے کے جسمانی نظام پر نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے جس سے بچہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ خاص کر بچوں کے امراض ام العصبان، تشنج، مسان یعنی سوکھا پن، دستوں یا قے کی تکلیف کا رہتا، دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیف، ہاضمہ کی خرابیاں، اچھی غذا کے باوجود بچے کا صحیح طور پر نشوونما نہ پانا جیسے عوارض میں طلسمی مالا کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اولاد اور والدین کے درمیان جدائی کے لئے

ایسی عورت جو اپنے خاوند کو صرف اور صرف اپنا پناہ چاہتی ہو۔ اور اپنے مقصد کے راستہ میں اپنے شوہر کے اس کے والدین سے تعلقات کو دیوار سمجھتی ہو تو کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے شوہر اور اس کے والدین کے درمیان نفرت و جدائی کا حیلہ کرے اور اس مطلب کے لئے کہتے اور بلی کے دماغ کا تروتازہ بھیجا، ہا، ہم ملا کر کھانے پینے کی دو سری چیزوں کے ساتھ ملا کر فریقین کو کھلا دے۔ ایک ہفتے کے اندر ہی ان دونوں میں علیحدگی اور دشمنی ہو جائے گی۔

سل ووق کا شافی علاج

خدائے بزرگ و برتر نے بندر جانور کے گوشت میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ سل ووق جیسی خبیث و مملک مرض کا بالکل لاعلاج مرض دق اس کے استعمال سے بغیر کسی احتیاط کے چند ہی دنوں میں کلی شفا حاصل کر کے تومند ہو سکتا ہے۔

راقم الحروف کے ہاتھوں اس علاج کی بدولت اب تک سینکڑوں مریض شفیاب ہو چکے ہیں۔

ترکیب علاج کے مطابق بندر کو حاصل کر کے مسلسل سات یوم تک خوب بھوکا و پیاسا رکھیں اور جب وہ انتہائی لاغر و کمزور ہو کر بالکل ادھ موا سا ہو جائے تو اس کو ذبح کر کے اس کا قابل استعمال گوشت محفوظ کر لیں علاج سے قبل مریض کو تین روز یا پھر جب تک برداشت کر سکے اس وقت تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ اس کے بعد اس گوشت کو بلا ناغہ اکیس یوم تک متواتر مریض کو استعمال کرائیں۔ بفضل خدا مرض دور ہو کر مریض دوبارہ صحت مند ہو جائے گا۔ اور ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی بیماری کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکی بھی نہ تھی۔

طلسمات عجیب

کچھوے کی چربی میں بورہ ارمنی ملا کر چربی مذکور کو السی کے کپڑے میں لپیٹ کر جی تیار کرے اور کالسی کے چراغ میں روغن سیماب ڈال کر جس محفل میں اس چراغ کو روشن کرے۔ اہل محفل کو ایسا معلوم ہو گا کہ وہ کشتی میں سوار دریا کی سیر کر رہے ہیں۔

باب سوم

تسخیر قلوب و خیالات

تسخیر قلوب و خیالات کے عملیات کا تعلق طلسمات کے ان حقائق مخفیہ سے ہے جن کو علمائے فن نے تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا ہے تسخیر قلوب و خیالات کے عملیات میں حب و بغض اور عناصر اربعہ سے متعلق جملہ قسم کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے تسخیر کے یہ اعمال علمائے فن کے پاس صدیوں سے پوشیدہ تھے جن کا اظہار ان کے نزدیک ایک زبردست جرم تھا البتہ ان کے خاص احباب برسوں کی محنت و خدمت کے بعد ان فیوض کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے تھے تعلیمات علوم روحانیہ کی عام اشاعت کی غرض سے صدیوں کے طلسماتی اسرار میں اور سربستہ رازوں کو بے نقاب کیا جاتا ہے۔

تشخیص و تجویز امراض کے طلسماتی عملیات

تسخیرات قلوب و خیالات کے باب میں تشخیص و تجویز امراض کے جو طریقے بیان ہوئے ہیں ان میں سے تشخیص کے چند ایک صدری طریقے میرے پاس مدتوں سے موجود ہیں جو انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوئے ہیں۔ ہر شخص

ان اعمال کا عامل بن کر جلا اور اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

حیرت انگیز عمل تشخیص

یہ جاننے کے لئے کہ مرض کا سبب جسمانی ہے یا آئینی و سفلی؟ تو مریض کے دونوں ہاتھوں میں سرخ رنگ کا کوئی سا مناسب کپڑا دے دیں اور ذیل کے طلسماتی عمل کو درود پاک کے ساتھ مسلسل تلاوت کر کے مریض پر دم کریں۔ چند ہی ساعتوں کے بعد مریض کے جسم پر ایک لرزہ سا طاری ہو جائے گا۔ اگر مریض کے مرض کا سبب آئیب ہے تو مریض کے کپڑے سے خوفناک قسم کے گریہ و بکاء کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو جائیں گی اور آئیب عامل کے سامنے آمو جو ہو گا جس سے مناسب شرائط ملے کر کے اسے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

عمل کے دوران اگر مریض کے کپڑے سے آگ کے شعلے بلند ہونے لگیں تو مرض کا سبب سفلی عملیات کے اثرات ہیں جو آگ کے نمودار ہونے کے ساتھ ہی مریض سے خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر گریہ و بکاء یا پھر خوفناک آگ کے شعلے بلند نہ ہوں بلکہ صرف مریض کا جسم ہی لرزہ میں رہے تو مرض کا سبب جسمانی ہے جس کی تشخیص کر کے مناسب علاج معالجہ تجویز کیا جاسکتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

تشخیص کے اس عمل کے عامل کے لئے طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے۔ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے سب سے پہلے سات یوم تک ترک حیوانات کرے اور عروج ماہ میں اتوار کے دن غروب آفتاب کے بعد کسی تمام مقام پر ذیل کے طلسماتی عمل کو سات سو مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ عمل کی کل مدت

سات یوم ہے۔ عمل کی طلسماتی عبارت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَاحِبَ الْجَنِّ وَالنَّاسِ يَا دَافِعَ السَّحَرِ وَ
الْعَيْنِ يَا بُرْهَانَ الْكَبَدِ وَالسَّرَاجَ يَا سَائِرَ الْعُكَمِ الْمَعَانِقَةِ
أَخْبِرْنِي يَا نُورَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَا دَالِكَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ
هَلْجَمْتُ طَرَفًا يَشْغَلُ عِلْمُطَفِي يَا كَالِرَ الذَّنُوبِ وَالسَّيِّئَاتِ يَا أَلْفِي
الدَّهْورِ وَالنَّشَاطِ جَلَمَدُهُوْثِ تَرَفُوطُوتِ هَلْ عَمُوسِي يَا دَافِعَ
الْغِلِّ وَالْعُرُورِ حَزَقْتُ أَوْ يَا بِكْتِ بِمَا سَلِطْتَ عَلَى الْعَبْدِ يَا زَارَ
بِشِي بِعِزَّةٍ وَالْعَدِيَّتِ ضَبَعًا يَا جَمِيعَ الْجَنَانِ وَالشُّرُورِ ۝

روحانیات کی امداد سے تشخیص و تجویز امراض کا طریقہ

ایسا جسمانی مرض جس کا کوئی ظاہری سبب موجود نہ ہو اور علاج معالجہ کے باوجود اس میں افاتہ کی بجائے شدت ہو جائے تو یہ جاننے کے لئے کہ مرض جسمانی ہے یا روحانی مریض کے ہاتھ میں ایک صاف و سفید کانڈ دے دیں اور ذیل کے اسمائے رفیق تلاوت کر کے مریض کو کانڈ میں بغور دیکھنے کا حکم دیں۔ عمل کی برکت سے کانڈ پر خود بخود مریض کا مرض اور اس کی تمام تفصیل درج ہو جائے گی۔ اسمائے رفیق ملاحظہ ہوں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلِكُ الرَّفِيقُ وَمُزِيلُ الشَّقِيقِ بِحَقِّ

وَالْيَسِي هَادُوشِ دَامَانُوشِ سَمِينْدَاشِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ السَّمِيدُ
الطَّاهِرُ انْقِي بِحَقِّ أَبَدِيُوشِ أَنْزَلُوشِ أَرُوشِ طَلِيُوشِ أَجِبْ بِأَ
طَاهِرُ نَحْمِلًا أَبْرَهْمًا وَمَهْلًا رَبِّ الْقَوَى الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَجِبُوا أَنَّهُ
الْأَرْوَاحُ النَّوْرَانِيَّةُ مِمَّا سَمِعْتُمْ لَكُمْ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ مِنْ جَلِبِ
أَيْمًا تَكُونُوا بِأَتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ وَافْعَلُوا مَا أَمَرَكُمْ بِأَقْوَمِ الْجَنِّ
وَالشَّيَاطِينِ اسْتَنْارَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا جَمِيعًا يُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ
أَوَّلِي بَطُونِ الْأَرْضِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ
عَلَيْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ

جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں عامل کے لئے ضروری ہے کہ حفاظت
خود اختیاری ذیل کی آیات کا ورد کر کے اپنا اور مریض کا حصار باندھے۔ تشخیص
مرض کے اس عمل کے لئے جلالی و جمالی شرائط کی کوئی پابندی نہیں تاہم عامل کا
نیک سیرت پاک باطن اور مضبوط قوت کا مالک ہونا ضروری ہے۔ آیات حصار
ذیل میں درج ہیں:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جَبْرَائِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ
عَزْرَائِيلَ أَصْعَنَّا الَّذِي جَعَلَ الْعَرْشِ - عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِي
أَخْبَابَ إِذْ هَبَ لَعْنَةُ عِيشَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَيَّدَهُ رُوحُ الْقُدُسِ -
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَ سَعَوْرَةَ
الرِّيحِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ سَرِيعًا -

نظریہ معلوم کرنے کا محیرا عقول طریقہ

یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض اوقات انسان اچانک کسی ایسے مرض
کا شکار ہو جاتا ہے جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہوتی ہے اور نہ ہی اس مرض کا
ازالہ ناممکن ہوتا ہے۔ روحانیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے نزدیک
ایسے مرض کا سبب نہ تو جسمانی ہوتا ہے اور نہ ہی آبی و سفلی، بلکہ ایسا مریض نظر
بد کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس کا جلد اور صحیح علاج نہ ہونے کے باعث مرض علاج
معالجہ کے باوجود شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اس مرض کا شکار ہر شخص ہو سکتا ہے
خصوصاً بچے اور عورتیں اس مرض کا اثر فوراً قبول کر لیتی ہیں۔ نظربند کا اثر
معلوم کرنے کا ایک سو فیصد کامیاب طریقہ ذیل میں ذرا کیا جاتا ہے جسے آزما کر
عجائبات خداوندی کا نظارہ کریں۔

ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اس پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔ اس کے بعد
بیضہ مرغ کو خشک دھنیا کی دھونی دے دیں اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر
انڈے کو توڑ ڈالیں۔ عمل کی برکت سے انڈے میں زردی و سفیدی کی بجائے
تازہ خون نظر آئے گا۔ اس خون سے مریض کی پیشانی پر نشان لگادیں۔ نظربند کا اثر
فوراً زائل ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا۔ عبارت یہ ہے:-

لَمَسْلَخٌ مَهْلَسٌ مَعْلَسٌ بِجَمِلَمَشٍ مَعْلَسٌ بِجَمِلَمَشٍ
مَجْلَمَشٍ مَلَكْتَخٌ مَصْطَبَلَخٌ مَصْطَبَلِيضٌ مَعْلَصَلَصٌ
مَعْلَصَطٌ سَطَّنُوا أَتَهُوا هَبَالُ الْعَجَلِ يَكْعَلُهُونِيَا الْخَيْرِ هَبَالُ

الْعَجَلُ الْوَسْطَةُ السَّاعَةُ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِمَا يَكْدُ النَّظَرِ
وَالْعَيْنِ الْعَامِلِ-

مرض کا مریض کے سامنے حاضر کرنا

تشخیص مرض کے لئے ذیل کا عمل میرے معمولات و مجربات سے ہے اس عمل میں مریض اپنے مرض کو چشم خود ملاحظہ کرتا ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے کہ:-
عامل کسی پاک و پاکیزہ مکان میں جہاں کسی قسم کا بھی شور و غل نہ ہو مریض کو اپنے سامنے ”زانو بٹھائے اور عمل کے وقت صندل و کافور اور لوبان و اسپند کا خوشبودار دھنہ جلانے۔ مریض کے تمام جسم کو کپڑے سے اچھی طرح دھو کر دے اور اس کے لباس کو معطر کر کے آنکھیں بند کر دینے کا حکم دے اور عامل خود ذیل کی عبارت کو چند ایک بار تلاوت کر کے مریض پر دم کرے۔ اور اسے کہے:-

اپنے دل میں یہ پختہ ارادہ کر لو کہ ”میرا مرض میرے سامنے حاضر ہو جائے۔“

عمل کے تھوڑے ہی وقفہ بعد مریض پکار اٹھے گا کہ میرا مرض میرے سامنے حاضر ہو گیا ہے۔ عامل اس وقت مریض سے اس کے سامنے موجود مرض کی تمام کیفیت دریافت کرتا جائے۔ اس عمل میں مرض مریض کے سامنے اپنی پوری کیفیت و حقیقت کے ساتھ آشکارا ہو جاتا ہے۔ جسمانی مرض میں مریض صرف خاموش ہی رہتا ہے جبکہ مرض کے آئینی و سحری ہونے کی صورت میں آسیب و سحر موجود ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات بطور خاص احتیاط کے قابل

ہے کہ بعض اوقات کمزور قسم کے مریض اپنے مرض کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور شدید قسم کی پریشانی و گھبراہٹ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ مریض کو تسلی دے اور خود عبارت عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

نَمْلِدِيشْ هُوَ لَا يَا تَمَائِيلُ الْاَرْبَعَةِ بِحَقِّ كَشَفَاتِئِلُ لِي السَّبْرِ
اَوَّلَبَاءِ النَّارِ وَفِي رَعْوَتِ الْاَنَاءِ اسْتَمَلًا لِي الْبَحُورِ الْبَهَاءِ
اَحْضِرُو لِي بِمَا اَنْ تَوَا كَلُوْا بِاَصْوَارِ النَّاطِرَةِ وَالْاَجْسَلِمِ الْبَاهِرَةِ
اَخْرِجُوا مِنْ السَّجَنِ الظُّلُمَتِ اِلَى النُّوْرِ الشَّمْسِيَّةِ وَبَطْرُنِي بِجَوِ
السَّمَاءِ وَ اَخْبِرُوْا لِي مَا اَوْ حِثَّمُ مِنْ الْمَلَكِيَّةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ
الْاَزْوَاجِ الْمُعْظَمِينَ بِحَقِّ الْمَعْبُودِ الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ
وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ يَا تَمَائِيلُ يَا طَنْطَائِيلُ يَا جَفَتَائِيلُ يَا
سَلَفَائِيلُ لِي هَذِهِ الدَّائِرَةُ تَنْزِلُ الْمَلَكِيَّةِ وَالرُّوْحُ لِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ مِنْ كِلِّ امْرِ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - تَطْلُعُ عَلَى
النِّيَّاتِ وَتَسْلُطُوا عَلَى قُلُوبِ السَّنَاتِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَاسِ

يَا قَبَائِلَهُمْ كَبَعَشَابِشْ لَالَهُوَ اَرْبَطُ مِنَ الْقَوْمِ الْخَابِرِينَ۔ ط
یاد رہے کہ اس عمل کے لئے کسی قسم کی پرہیز یا شرط کا دخل نہیں۔ البتہ طہارت ظاہری اور قوت ارادی کی پختگی سے عمل کا بجالانا ضروری ہے۔ میری طرف سے اس عمل کی ہر شخص کو اجازت ہے۔

تشخیص امراض کا عجیب و غریب عمل

ذیل کا عمل مجھے ایک بزرگ صورت و سیرت درویش سے عطا ہوا تھا جسے میں نے آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے مرض کے جسمانی یا روحانی ہونے کی نہایت آسان طریقہ پر تشخیص کی جاسکتی ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے کہ:-

سات عدد تار نیلے یا سرخ سوت کے یکجا کر کے مریض کے سر کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک بالکل صحیح کر کے بائیں اور اس دھاگہ پر سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں اور دوبارہ بائیں۔ مرض کے روحانی ہونے کی صورت میں یہ دھاگہ بجکم خدا ایک ہلشت تک بڑھ جائے گا۔ اس زائد حصے کو کاٹ دیں اور پھر عمل کرنے کے بعد بائیں تو بھی یہ دھاگہ بڑھا ہوا ہو گا۔ اس عمل کو آپ جتنی بار دہرائیں گے۔ ہر بار دھاگہ میں اضافہ ہوتا رہے گا عجیب عمل ہے عزیمت یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْانِاسِ وَالْاَنْوَاحِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ كُنُوزِ الْمَلِكِ بَعْقِ مَمْنُونِ زَفَكِي وَبَعْقِ مَمْنُونِ حَبَشِيْ اُخْرِجِ الْجِنَّ وَالْجِنِّيَّ وَاُخْرِجْ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَا قَوْلَ قَوْلَانٍ وَ يَا هَرَقْلَ هَرَقْلَانِ يَا عَجُوزِ اُمِّ الصَّبِيَّانِ خذْ هَذِهِ بَعْقِ تَوْرَتِ مُوسَى وَبَعْقِ اِنْجِيلِ عِيسَى وَبَعْقِ زَبُورِ دَاوُدَ وَبَعْقِ قُرْآنِ حُضْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

جادو و آسیب کا حاضر کرنا

تشخیص کے بعد جب یہ معلوم ہو جائے کہ مریض کے مرض کا سبب آسیبی و سحری ہے تو آسیب و سحر کو حاضر کر کے مریض کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ طلسمات کا ایک مجرب عمل جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس کی مدد سے ہر قسم کا آسیب و جادو فوراً حاضر ہو جاتا ہے۔

عمل کے لئے پاک و پاکیزہ مکان میں کف دریا، گل سرس، عود قناری، اسپند، لوبان ایلو زرد، انیون وزعفران کا دھندہ جلائیں اور اس کی دھونی مریض کے جسم کو دیں اور حصار کو باندھ کر ذیل کے اسمائے روحانیہ کو تلاوت کر کے مریض پر دم کریں۔ آسیب و سحر حاضر ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰی كُنُوْثِیْ اَزْ كُنُوْثِیْ اَرَا لَشَشْ عَطِیْطَسَفَنَجْ بِاَمْطَطَرُزَوْنَ لَزِیَالِیْمِنُوْنَ مَاوَمَا سُوْمَا طِیْقَسَا لُوْیْسِیْ حَبَطُوْیْسِیْ مَسِیْقَسِیْ مَسَامَعُوْیْسِیْ نَطِیْقَسِیْ لَطِیْقُوْیْسِیْ هٰذَا هٰذَا وَمَا كُنْتُ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذَا لَقِیْتُمَا اِلٰی مُوسٰی الْاَمْرِ وَمَا كُنْتُ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ اُخْرِجْ بِقَلْبَرَةِ اللّٰهِ مِنْهَا وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا وَاِلَّا كُنْتُ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا لَمَّا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاُخْرِجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُوْمًا مَدْمُوْرًا مَلْعُوْنًا كَمَا لُعِنَا اَصْحَابَ السَّبْتِ وَ كَانِ اللّٰهُ اَمْرًا مَفْعُوْلًا اُخْرِجْ بِاَذْوِی الْمَخْرُوْنِ اُخْرِجْ بِاَسُوْرَا سُوْرًا سُوْرًا

بِالْإِسْمِ الْمَعْرُوفِ يَا طَطْرُونَ طَرَعُونَ مَرَاغُونَ تَبَارَكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ أَهْمًا حَمًّا قِيَوْمُ بِالْإِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى جِبْهَتِهِ
إِسْرَائِيلَ أَطْرَدُو مِنْ صَاحِبِ هَذَا الْكِتَابِ كُلَّ جِنِّي جَنِيَّةٍ وَ
شَيْطَانٍ وَشَاطِئَانَةٍ تَابِعٌ وَتَابِعَتُهُ وَسَاحِرٌ وَسَاحِرَةٌ وَهَوَلٌ
وَهَوْلَتُهُ وَكُلُّ مُتَعَبٍ وَعَابِثٌ يَعْثُ بِإِنِ آدَمَ وَلِأَحْوَلٍ وَلِأَلْوَةٍ
إِنَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ الْمُعْصُومِينَ ۝

عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب مریض کے سر پر بوجھ 'اعصاب میں تشنج' آنکھوں میں غیر معمولی سرخی اور جسم میں لرزہ کی سی کیفیت طاری ہو جائے تو یہ آسیب و جادو کے حاضر ہو جانے کی علامت ہے۔ اس وقت عامل جادو و آسیب سے مناسب شرائط تجویز کر کے مریض سے چلے جانے کا حکم دے۔ اگر آسیب و سحر عامل کا حکم بجالانے سے انکار کر دے تو پھر عامل ذیل کا عمل بجالائے جس سے جادو و آسیب کا اثر مکمل طور پر باطل ہو کر مریض شغلیاب ہو جاتا ہے۔

سحر و آسیب زدہ مریض کا حیرت انگیز طلسماتی علاج

آسیب و سحر زدہ مریض کے علاج کے لئے جس قدر بھی عملیات و روحانیات کے طریقے ملتے ہیں ان میں ذیل کے طریق علاج انتہائی سریع التأثير اور سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہیں۔ اس لئے علمائے طلسمات نے اس عمل کی اسی صورت میں اجازت دی ہے جب سحر و آسیب عامل کا حکم ماننے سے انکار کر دے تو اس

صورت میں ذیل کی عبارت مرغ سیاہ کے خون سے حریر زدہ کے پارچہ پر تحریر کر کے مریض کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک اتار کر سرخ رنگ کے تانبے کے برتن میں ڈال دیں اور برتن میں پیالہ بھر پانی ڈال کر اس کا منہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کر دیں اور شرائط کے مطابق حصار باندھ کر برتن کے نیچے آگ جلا دیں۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَاللَّارِوَاحِ
وَصَاحِبِ السَّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُودِ إِبْلِيسَ
أَجْمَعُونَ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا نُورُ الَّذِي أَلْوَى بِحَقِّ مَيْمُونِ زُنْجِي
وَبِحَقِّ مَيْمُونِ حَبِشِي وَبِحَقِّ مَيْمُونِ ابْنِ مَيْمُونِ صَاحِبِ
الْأَبْوَانِ أَخْرِجْ مِنَ الْخَنَّاسِ الْوَسْوَاسِ وَأَخْرِجْ مِنَ اللَّيْلِ
وَالْبَحْرِ الْأَمْوَانِ وَأَخْرِجْ مِنَ الْوَادِي الْبَلَادِي ۝ أَخْرِجْ مِنَ الشَّجَرِ
الْمَسْجَارِ وَأَخْرِجْ مِنَ الْمَسْكَنِ وَالْمَسْكَنِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ هَيْطُ جِنِّ الشَّيْطَانِ وَبِحَقِّ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ
مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا قَوْلَ وَ يَا قَوْلَانِ وَ
يَا هَرَقْلَ هَرَقْلَانِ وَبِحَقِّ تَوْرَتِهِ يَا عَجُوزُ أُمِّ الصَّبِيَّانِ سَوَى
الْأَخْذِ خُذْ هَذَا بَشَرُ الْجِنِّ بِحَقِّ مُوسَى وَبِحَقِّ إِنْجِيلِ عِيسَى وَ
بِحَقِّ زَبُورِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ فُرْقَانِ حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِيعِ الْكِتَابِ أَنْزَلْتَ عَلَى جَمِيعِ
النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

سے محروم آسب کا شکار ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسا مریض جو مدت العمر سے محروم آسب کا شکار ہو کر زندگی کی مسرتوں سے محروم ہو چکا ہو اور کسی بھی قسم کا کوئی علاج نفع بخش ثابت نہ ہوتا ہو بلکہ دن بدن سحری و آسبی اثرات میں شدت ہی پیدا ہو جاتی ہو تو اس صورت میں اس عمل کو بجالائیں۔ عمل کے لئے سب سے پہلے مریض پر آسب و سحر کو حاضر کریں اور ان کو مریض کا پیچھا چھوڑ دینے کا حکم دیں۔ انکار کی صورت میں مریض کا شرائط کے مطابق حصار کر کے روغن تلخ پر ذیل کی عبارت کو ایک سو بار پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کو چولہے پر کانسی کے برتن میں ڈال کر گرم کریں اور گرم گرم ہی مریض کے جسم پر اس کی مالش کریں۔

جو نئی حامل مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کر لے گا، مریض خوف اور درد سے بلبلاتا ٹھے گا اور اسے ایسا محسوس ہو گا کہ اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی ہے اور کوئی پوشیدہ طاقت اسے موت کے گھاٹ اتار دینا چاہتی ہے۔ اس حالت میں حامل کے لئے ہدایت ہے کہ مریض کو صبر و برداشت کی تلقین کرے اور خود عمل کی عبارت تلاوت کرتے ہوئے مریض پر مسلسل دم کرتے جائے۔ یہاں تک کہ مریض شدت تکلیف سے زمین پر گر پڑے گا اور سخت واویلا شور و غل مچانے لگے گا۔

اس حالت کے بعد اچانک مریض پر سکون ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ اس کے ساتھ ہی اس کے جسم سے سیاہ رنگ کا مہیب سادھواں اور آگ کے الاؤ جل انھیں گے جس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ جلد ہی یہ صورت حال از خود ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اور مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس مرض سے نجات حاصل کر لے گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:-

اَبْهَاتِ الْمَجْرُمُونَ اُحْضِرُوا بَحَقِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِينَ
عَلَى حُجَّتِهِ اللّٰهِ وَصَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ آنچہ درو جو د فلان ابن فلان
باشد بیرون آید۔

برتن کو حرارت پہنچتے ہی مریض زبردست شور و غل کرے گا تاکہ حامل عمل کو انجام نہ دے سکے، لیکن حامل کے لئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور مریض کی طرف توجہ دیئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔

کچھ وقفہ بعد برتن کے منہ سے سرپوش اٹھا کر دیکھیں تو اس میں پانی کی بجائے تازہ خون جوش مارتا ہوا نظر آتا ہے۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو برتن کا منہ دوبارہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کر دیں۔ اس وقت برتن سے زبردست چیخ و پکار اور خوفناک قسم کے گریہ و بکا کی آوازیں بلند ہوں گی اور کوئی پوشیدہ قوت حامل کو پکار کر حامل ان آوازوں کی طرف ہرگز توجہ نہ دے ورنہ عمل میں نقصان کا خدشہ ہے، بلکہ برتن کی آگ کو پہلے سے زیادہ تیز کر دے۔ اس وقت چاروں طرف زبردست قسم کے نوحہ و بکا اور ہولناک قسم کا دھواں اٹھتا ہوا نظر آئے گا جس کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جب برتن کا تمام مواد جل کر خاکستر ہو جائے گا تو یہ خوفناک صورت حال خود بخود ختم ہو جائے گی اور مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

سحر و آسب کو جلا کر خاکستر کر دینا!

سحر و آسب کو مریض کے جسم پر حاضر کر کے جلا دینا ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات سے شمار ہوتا ہے چنانچہ ایسا مریض جو مدت العمر

يَا مُبَادِشُ بِالْقُوَّةِ النَّوَاطِفِ يَا ظَبَادِشِ النَّهْلَةِ كَلَّا
كَانَتْ قُوَاتِلَتُقُوا دُولُوتِ طُوْدُوسِ بِرَبِّ الطَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
أَصَابَتْ بِهَا كُلُّ حَيٍّ لَهْوِيٍّ مِنْ شَيْطَانِ الْجِنِّ وَاللَّوَارِجِ
لَهْوِيٍّ لَعَشَطَفَتِ هَشْرَاتٍ وَ بَطَشَ هَذَا أَعْمَلُوا مُبِينًا وَ نَارًا
حَامِيَةً حَرَّكَتِ بِهَا وَجُوهَ الْمُجْرِمِينَ يَا قَاهِرُ ذِي الْمَطَشِ
الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَالَى انتِقَامُهُ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ يَا عَجَلُو قَوْمَ الْجِنِّ وَالشَّيْطَانِ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بِهُوَ
قُرْآنٌ يُتَجَدَّلُ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

تسخیر مسان کے طلسماتی عملیات

مسان کے بارے میں سفلی عملیات کے علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مسان روح حیوانی کا نام ہے جس کا تعلق جملہ مخلوقات جن وانس کے باطن سے ہے۔ سفلی عملیات کے باب میں مسان سے مراد مردہ انسان و حیوان کی روح ہے جسے مرنے کے بعد جلا دیا جائے اور عامل اس روح کو اپنے ارادہ و عمل کی قوت سے تسخیر کر لے۔

مسان کی حقیقت

مسان ایک مخصوص اور ملکہ قسم کا مرض ہے جس میں جنات و شیاطین اور انسان و حیوانات کی ارواح خبیثہ انسان کے جسم میں حلول کر جاتی ہیں۔ مسان

اپنے باطنی وجود کے ساتھ مریض پر وارد ہوتا ہے۔ یہ مرض دورے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جس سے مریض کے اعصاب متاثر ہو کر جسم میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض خوفناک صورتیں مشاہدہ کرتا ہے جن سے وہ خوفزدہ ہو کر چلاتا، ہڑبٹاتا، وای تباہی، مار دھاڑ کرتا اور زمین پر گز پڑتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج ابتدائی زمانہ ہی میں ممکن ہوتا ہے کیونکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ مرض مسان انسان کے جسم اور روح سے ایک تعلق پیدا کر لیتا ہے جو موت کے بعد ہی منقطع سے دور کر سکتا ہے۔ البتہ عامل اپنی قوت ارادی اور روشن ضمیری سے اپنے مسان کو دور کر سکتا ہے۔

تسخیر مسان کے ایسے کلیاب و بے خطا عملیات جو زمانہ قدیم سے آج تک عمل میں لائے جاتے ہیں اور موثر ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے تسخیر کے چند ایک نادر و نایاب سفلی عملیات جن کو میں نے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فیصد درست پایا۔ ذیل میں اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

تسخیر مسان کے عمل کا دار و مدار چونکہ انسان و حیوان اور جملہ نوع کی مخلوقات کے باطن کی قوتوں پر ہے اس لئے جس مردہ انسان یا حیوان کا مسان تیار کرنا مقصود ہو اسے شب پنج شنبہ بوقت تثلیث زحل و عطارد حاصل کر کے بحفاظت تمام جلا کر ایک شیشہ کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں اور یہ عمل بجالاتے وقت زحل و عطارد کی ذیل کی دعوات کو سات سات بار تلاوت کریں۔

دعوت زحل

لِنَعْنَهُمْ لِنَعْلَجْ أَخِجْ طَمَاحْ بَبْرُوجْ شَهْلُوحْ قَعْدُوحْ

لَعُقُوشُ الْوُشُّ مَبُولِشُ أَبُوشِ أَجِبْ بِا الَّذِي أَعْطَاكَ حُلُوءًا
لَشُمُوحِيَّتَهُ وَ بِا اِسْمِ الَّذِي احْتَجِبَ بِنُورِ رَبِّنَا فِي السَّمَاءِ
الْغُيُوبِ أَجِبْ بِا كَشْفِيَاتِيْلُ بِحَقِّ هَذِهِ اَلْأَسْمَاءِ ۝

دعوت عطارو

هَبُوشُ أَبُوشُ حَلِيٍّ شَمِشًا هَمَلِشُ دَارَقِشُ عَمَلِشُ دَرُوشِ
مَعْدِشُ وَيَتَشَمُّ الْعَجَلِ بِا اِسْمِ كَانِيْلُ بِحَقِّ هَذِهِ اَلْأَسْمَاءِ عَلَيْهِ كَ ۝
اس عمل کے بعد برتن کو آبادی سے دور کسی تھا اور ویران قبرستان میں
نصف شب گزرنے کے بعد دفن کر دیں اور جس مقام پر اسے دفن کریں اس
کے چاروں طرف ایک مربع نما حصار باندھیں اور ذیل کی ظہیری عبارت کے
اسمائے ظہیری کو سات سو مرتبہ تلاوت کر کے اسی مقام پر رات بسر کریں۔ اس
عمل کی کل مدت 21 یوم ہے۔ عمل کے لئے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا
ضروری ہے۔

تسخیر مسان کی نیت سے قمر زائد النور اور برج شرف کی ساعت مخصوص میں
پاکیزہ لباس پہن کر شرائط کے مطابق حصار باندھیں اور برتن کو نشست میں لے
کر ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر اس عمل کو بجالائیں۔

دوران عمل عامل کے سامنے ہزاروں ارواح خبیثہ خوشاک صورتوں میں
آتی ہیں تاکہ عامل خوفزدہ ہو کر ترک کر دے۔ اس وقت ضروری ہے کہ عامل
دل کو مضبوط رکھے اور اپنے عمل سے غافل نہ ہو ورنہ عمل میں نقصان کا
خوشہ ہے۔

عمل کے آخری روز عامل عود کا بخور جلائے۔ اس وقت برتن سے آگ کا
ایک الاؤ روشن ہونا دکھائی دے گا۔ عامل آگ کے اس الاؤ کے روشن ہوتے ہیں
حصار سے نکل کر آگ میں کود جائے اور اسمائے ظہیری کو با آواز بلند پڑھنا شروع
کر دے۔ آگ عامل پر ہرگز اثر انداز نہ ہو سکے گی بلکہ چند ہی ساعت بعد یہ
صورت حال خود بخود ختم ہو جائے گی۔ عامل برتن کو اٹھالے اور برتن کے مواد
سے ایک چٹکی بھراٹھا کر ہاتھ پر رکھے تو اس میں حرکت نظر آئے گی یہ چیز تسخیر
مسان اور عمل کی صحت کی علامت ہے۔ اس مواد کو محفوظ کر لیں اور جب کسی
دشمن کو جان لیوا مرض کا شکار کرنا چاہیں تو مواد سے رتی بھر مشروبات میں ملا کر پلا
دیں۔ مسان کے اعضاء تک پہنچنے سے قبل ہی دشمن کے دل و دماغ پر مسان
کی صورت میں شیاطین اور بدروحیں آسلط ہوں گی۔ اسمائے ظہیری کی عبارت
یوں ہے:

ظَهْرَةُ لَعَلِشُ نَفْعَلِشُ أَنْدَرُوشِ أَبَدُوشِ أَرُوشِ
مَارُوشِ صَعُوشِ وَالِشِ هَادُوشِ مَبْهُوشِ الْوُحَاثِ تَبْخَاتِ
طَلُوشِ فَلْهُوشِ أَجِبْ بِا بِطَرُوشِ بِطَمُوشِ قُدَّاسِ قُدُوشِ
رَبِّ الْحَلِیَّتِ وَالرُّوحِ أَجِیْبُوا أَيْهَا الْأَرْوَاحُ الشَّمْسِیَّتِ
النُّورَانِیَّتِ وَالْعُلُومِ مَا أَتْرُکُمْ بِهَذَا اَلِاسْمِ الْعَظِیْمِ بِهَلِیَّتِ اَبْغَ بَطَا
بُطْلًا خَفِیْکَ هَسْهَسِ سَلِیْعَ الْعُمَرَا هَاوِشِ تَوَكَّلِ نَاهِشِ
بَعُوْبِدُوءَ تَبِکْ تَبْکَفَالِ ۝

مردہ انسان کا خوفناک و ہلاکت خیز مسان تیار کرنا

مسان کی جملہ اقسام میں روح انسان کا مسان تسخیر کرنا سفلیات کا زیر دست عمل مانا جاتا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کے لئے عامل لوگ اکثر آبادیوں سے دور ویران مقامات پر بسیرا کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی مثال ان جوگی اور سادھو فقیروں سے دی جاسکتی ہے جو شہری و دیہاتی ماحول سے کنارہ کشی کر کے انسانی بستیوں سے دور جنگلوں اور پہاڑوں میں بود و باش اختیار کر لیتے ہیں۔ ان میں سے ایسے لوگ جو حصول مسان کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔ یہ لوگ چتا جس میں ہندو اپنے رسم و رواج کے مطابق اپنے مزدوروں کو جلاتے ہیں۔ اس کے ارد گرد گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی مردہ جلانے کے لئے لایا جائے۔ انسانی مسان کے لئے عموماً غیر شادی شدہ مرد یا عورت یا پھر مسان کے مرض سے مرنے والے مریض آدمی کا مسان زیادہ معتبر خیال کیا جاتا ہے۔ انسانی مسان کی تسخیر کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ عامل تسخیر مسان کی نیت سے چتا کے قوسب اپنا قیام کر لیتا ہے۔ اور جب ایسے عورت یا مرد کو چتا میں جلا کر خاکستر کر دیا جائے جو عامل کو مطلوب ہو تو فوراً موقع ملے ہی عامل ایک پہر رات گزرنے کے بعد اس مردہ کی چتا کا حصار کر کے عمل کا آغاز کر دیتا ہے۔

اس وقت عامل کے پاس ایک سیاہ رنگ کا جوان عمر مرغ کا ہونا ضروری ہے۔ اس مرغ کے پاؤں میں عامل سرخ رنگ کا ایک لمبا سادھا گا بانڈھ دیتا ہے۔ اور خود آسمان کی طرف ٹکلی لگائے دیکھتا رہتا ہے اور جب آسمان سے ستارہ ٹوٹتا ہے تو فوراً عمل کی دعوات ذیل تلاوت کرتا ہوا مرغ کو چھوڑ دیتا ہے۔ یہ مرغ بحکم خدا کچھ دور تک تیزی سے دوڑتا ہوا فضا میں بلند ہو کر غائب ہو جاتا ہے۔ عمل کے آغاز میں دعوات قمر و شمس کو تلاوت کیا جاتا ہے جو ذیل میں درج ہے۔

دعوت قمر

ہَاشِیْ عَدْرِیْ هَلْدِیْیْ مَطْلَیْیْ مَمِیْیْیْ بِا تَلْیْیْ هَبَانُوْیْ
دَعَانُوْیْ اَجَبْ دَهَوْتِیْ بِا جَبْرَانِیْلُ بِعَقِیْ هَذَا السَّمَاءِ عَلَیْكَ ۛ

دعوت شمس

بَمَلُوْیْیْ هَمِیْیْیْ لَارِیْیْ دَهَقْیْیْیْ بَطْنِیْیْیْ صَعْبُوْیْیْ مَلُوْیْیْ
مَمِیْیْیْ اَجَبْ بِا رُوْنِیْلُ بِعَقِیْ هَذَا السَّمَاءِ بِا رُوْنِیْلُ ۛ

اس کے بعد عامل عمل رجعت روح کو بلا تھین تعداد اس قدر تلاوت کرتا ہے کہ چتا کے مردہ انسان کی راکھ میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ عامل اپنا عمل جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ مردہ انسان کی راکھ میں سے ایک آتش انگارہ نکل کر آسمان کی طرف بلند ہو جاتا ہے اور اس کے کچھ دیر بعد عامل کے سامنے سے اس کا آزاد کردہ مرغ تیزی کے ساتھ دوڑتا ہوا عامل کی طرف آتا ہے۔ اس وقت عامل فوراً اپنا حصار ختم کر کے مرغ کو اپنے تک پہنچنے سے پہلے ہی راستہ میں جالیتا ہے اور اسی جگہ پہلے سے موجود کسی تیز دھار آلہ سے اسے ذبح کر دیتا ہے۔ اس عمل کے بعد اس مرغ کو کسی آہنی برتن میں بند کر کے طلوع آفتاب سے قبل کسی چوراہے میں دفن کر کے نو روز کے بعد اس برتن کو نکل لاتا ہے اور اس کے نیچے مردہ انسان کی ہڈیوں کی آگ جلا کر اس مرغ کی راکھ بنالی جاتی ہے۔ اس راکھ میں چٹکی بھراٹھا کر بغور ملاحظہ کریں تو اس میں زندگی کے آثار نمایاں ہوں گے۔ یہ خاک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ انسانی روح کی تسخیر کا یہ مسان انتہائی خطرناک مملک اور سخت نقصان دہ ہے اگر اس میں سے ذرہ بھر بھی کسی کو کھلا پلا دیا جائے تو ایسے

حالات مرض کا مریض بن جائے کہ جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہو سکتی ہے اور نہ ہی اس کا علاج دریافت کیا جاسکتا ہے۔ عمل رجعت روح درج ذیل ہے۔

يَا مَسْلِيَّةُ يَا مَسْجِيَّةَ النَّحْ يَا طَمَعُو شَايَا يَا شَعِيوَتَا يَا مَطَا كُونُ يَا
قِمَطُوا تَرْتُونُ يَا مُنَجَانُ يَا شَيْكُ هُدَّةُ يَا مُسَلِّطِيحُ يَا مُنْتَطَعِ
مَلُو هُجُ يَا مَاهِدَا مَطِيْعَا يَا طَبَلَشُ مَلِيطُو رَشُ يَا أَهْيَا يَا أَشْرَاهِيَا
أَجِبُوَانِي وَأَطِيعُوَانِي فِي الْمَوْتِي۔

حیوانات کا آسپی مسان تیار کرنا

جملہ حیوانات میں کلب سیاہ کا مسان انتہائی خوفناک اور موثر ترین اثرات کا حامل شمار ہوتا ہے۔ اس مسان کا مریض آسپی مریض جیسی حرکات کرتا ہے اور ایسے مرض کا شکار ہوتا ہے جس میں علاج معالجہ کے بلوجود افاتہ کی بجائے شدت پیدا ہوتی جاتی ہے اور مریض دن بدن مختلف قسم کی خوفناک اور جان لیوا امراض کا شکار ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچتا ہے۔ حیوانی مسان کے حصول کا طریقہ یوں ہے کہ ایسا سیاہ رنگ کا کتا جسے ہلکا پن کا مرض پیدا ہو جائے حاصل کر کے سات روز تک کسی تمام مکان میں بند کر دیں اس دوران کتے کو کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیں ساتویں روز یہ کتابت فریاد کرے گا یہل تک کہ بے جان ہو کر گر پڑے گا اور حرکت نہ کر سکے گا۔ عامل اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے اور جب مرغ و زہرہ آفتاب سے نظر تدلیں ہو یہ وقت غروب آفتاب سے چند ساعت قبل کا شمار ہوتا ہے اس وقت زہرہ و مرغ کی دعوات کو چند ایک بار پڑھ کر اس کتے کے حلق پر اسے ہلاک کرنے کے لئے چھری رکھ دے اس وقت یہ کتابت فریاد

کرے گا کہ عامل کو چاروں طرف مختلف صورتوں کے لوگ نظر آئیں گے جو اسے عمل کے انجام دینے سے منع کریں گے عامل ہرگز ان سے خوف نہ کرے بلکہ کتے کو ذبح کر کے فوراً اس کی زبان جڑ سے کلٹ لیں اور اس زبان کو کسی آہنی برتن میں اس کتے کے خون چربی اور اس کے دماغ کے بھیجا کے ساتھ ملا کر برتن کو بند کر دیں اور برتن کے نیچے سدرہ کے درخت کی آگ جلا دیں اور خود ذیل کے اسمائے ظلمات کی تلاوت شروع کر دیں۔ جب برتن کا تمام مواد جل کر خاکستر ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں اور برتن سے جو کچھ حاصل ہوا ہے اپنے پاس محفوظ کر لیں اور صحت عمل کے لئے اس مواد کو غور سے دیکھیں تو اس کے ہر ذرہ میں حرکت نظر آئے گی۔

اس مسان کا ایک ذرہ بھی جس شخص کو کھلا دیں لمحہ بھر میں اس پر مرض عود کر آئے گی اور ایسا معلوم ہو گا کہ یہ شخص کبھی تندرست نہ تھا بلکہ برسوں سے اس مرض کا مریض چلا آرہا ہے۔ زہرہ و مرغ کی دعوات درج ذیل ہیں:

دعوت مرغ

قَرَّهَرَّ خَرُّوْشٍ اِبْرُوْشٍ لَهْيُوْشٍ رَبِّ الْعِزَّتِ وَالسُّلْطَانِ
لَهْوَا طَوْبَا طَوْبَا طَوْبَا يَا عَدِيْدَا وَهَشِيْبَا هَجَلِيْزَ عَبْرَ هَبْنَا الْوَحَا
اَلْمَجْلُ الْاَلَلَّ الْعَجَلُ يَا صَهْمَا نِيْلُ بَعْقِيْ هَذِهِ الْاَسْمَاءُ ۛ

دعوت زہرہ

دِيْدَاشِ عَلِيُوْشِ هَمِيْلَقُوْشِ دَرْمَاشِ طَمِيْاشِ شَهْلُوْشِ
اَرُوْشِ طَهَارَشِ اَجِبْ يَا غَنِيَا نِيْلُ بَعْقِيْ هَلْفِ الْاَسْمَاءِ عَلِيْكَ۔ ۛ

اسمائے طلسمات کی عبارت یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدَةُ السَّعِيدَةُ الْمُتَعَلِّقَةُ بِحَقِّ عَبْدٍ
طَوْشٍ وَ مَلِئُوشٍ وَ قَرْهُوَ طَلِيشٍ نَيْلَهُمُوشٍ نَشِيبٌ وَ عَفِيرٌ
طَرِيشٍ وَ دَعُو هَنْدِيشٍ وَ عَمَهُو لِيَايِشٍ وَ كَيْفُو ذَرَاتٍ هَلِيطَمِشٍ
طَلَعُمُونٍ أَجِبْ دَعْوَتِي يَا زَنْدُوشِ عَلِیْوَ طَلِيشٍ وَ دُطَارِشٍ بِحَقِّ
هَذِهِ الْعَزِيزَةِ الْغَرِيبَةِ۔

الو جانور کا مسان تیار کرنا

اس مسان کا مرض مختلف دماغی امراض کا شکار ہو کر اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور تمام دنیاوی امور سے بالکل بے نیاز حیران و پریشان جانوروں کی سی زندگی گزارنا پسند کرتا ہے ایسا مرض آبادی سے دور ویرانوں اور تھالی کے مقلمت پر خوش رہتا ہے۔ اس کی حالت انتہائی خستہ جسم دن بدن لاغر و کمزور اور مزاج میں ترشی و درشتی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ ایسا مرض بغیر کسی علامت کے اکثر ہنستا اور گریہ و بکا کرتا رہتا ہے۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لاعلاج امراض کا شکار ہو کر ایک دن اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

الو جانور کا مسان تسخیر کرنا چاہیں تو اسے مشتری کے اوقات سعید (طلوع آفتاب سے دو ساعت بعد تک کا شمار ہوتا ہے) حاصل کر کے ایک کانسی کے برتن میں بند کر دیں اور رات کے وقت دعوت مشتری کو تلاوت کر کے چوراہے میں اس طرح دفن کر دیں کہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔ اس برتن کو وہیں دفن رہنے دیں۔

اس عمل کے بعد جب اور جس دن چاند یا سورج گرہن لگے اس برتن کو نکل لیں اور آگ میں جلا دیں۔ اس وقت برتن سے بہت خوفناک قسم کے شور و غل کی آوازیں بلند ہوں گی اس وقت عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور کسی قسم کا کوئی خوف دل میں نہ لائے۔ جب برتن سے آوازیں آنا بند ہو جائیں تو عمل تمام کر کے برتن سے جو کچھ حاصل ہوا اسے باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس خاک سے اگر رتی بھر مواد لے کر اسے دیکھیں تو اس میں حرکت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ یہ چیز عمل میں کامیابی کی علامت ہے۔ دعوت مشتری اور آیات طلسمات درج ذیل ہیں۔

دعوت مشتری

بَطْلَيْشُ هَدِيشُ أَشْهُرُ نَيْمَاشُ عَلَا مُتَعَالُ أَجِبْ يَا
صَرْقَةَائِيلُ بِحَقِّ هَذَا السَّمَاءِ وَ الْكَلِمَاتِ الْمُطَهَّرَاتِ تَفْعَلْتِي
بَفَعْلَتِي مَكِشُ كَشْتِ مَقَطْعُ طَمَتَاشُ الْعَجَلِ الْعَجَلُ يَا
صَرْقَةَائِيلُ بِحَقِّ طَرَسْتِي الْعَاصِيَةِ وَ رَبَائِيلُ وَ عَدْبَائِيلُ وَ
بَاصِرُ خَبَائِيلُ۔

آیات طلسمات

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا السُّلْطَانُ الْمُتَعَلِّقُ وَالسَّنَدُ الْقَوِيُّ بِحَقِّ
طَرُوشٍ وَمَا كُودُوشٍ حَمِبُهُوَرَايِشٍ طَلَمَعُوشٍ أَجِبْ يَا مُنْدَلِيشِ

کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک رتی بھر خاک کسی شیرینی یا دودھ چائے یا پان کے ہمراہ کھلا پلا دیں اور قدرت خداوندی کا نظارہ دیکھیں کہ اس خاک کے حلق سے اترتے ہی اس انسان کے دل و دماغ میں زبردست قسم کی تبدیلی پیدا ہو جائے گی اور وہ آپ کا ایسا مطیع ہو جائے گا کہ جب بھی اس کے سامنے جائیں گے نہایت خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

تسخیر قلوب و خیالات کے عجوبہ روزگار طلسماتی اعمال

طلسمات کے اعمال میں نظربندی کے اعمال کو علمائے فن نے تمام تر طلسماتی عملیات کی بنیاد قرار دیا ہے ان اعمال کا عامل اپنی زبردست مقناطیسی قوت سے انسانی خیالات کو تبدیل کر کے ان کے وہم پر تسلط حاصل کر لیتا ہے اور اس طرح حاضرین کے سامنے اپنی قوت ارادی سے کائنات کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن والنس اور وحوش و طیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا ہے۔ حاضرین کے سامنے جو ارادہ کرے ویسے ہی ظاہر ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس کا عامل آن واحد میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ اپنی روحانی قوت سے آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ انسان کو جس صورت میں چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ حاضرین کے سامنے روحانیت و حضرات کو حاضر کر سکتا ہے۔ مدفون خزانوں کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ تسخیر قلوب و خیالات کا عامل لوگوں کو فیضان روحانی بخش سکتا ہے۔ ذیل میں نظربندی کے ایسے عملیات جن کا تسخیر قلوب و خیالات کے تحت ذکر ملتا ہے۔ درج کئے جاتے ہیں۔

☆..... نظربندی کے اس عمل کے لئے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے۔ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے ذیل کا طلسماتی دخنہ تیار کرے

پھر جب حاضرین کے سامنے کوئی منظر پیش کرنا چاہے تو اس کا نام لے کر کہے:

”حاضر ہو جاؤ!“

حاضرین اپنے اپنے سامنے اس منظر کو موجود پائیں گے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔ حکمائے کالد و سریان اہل بابل و یونان اعمال طلسمات کی بنیاد اسی دخنہ کے عمل پر سمجھتے ہیں۔ اس عمل میں عامل لوگوں کے وہم پر تسلط حاصل کر لیتا ہے۔ اور ان کے سامنے جو عجائبات چاہے دکھا سکتا ہے لیکن حقیقت میں ان چیزوں کا کوئی وجود نہیں ہوتا بلکہ صرف واہمہ ہوتا ہے۔ جو دخنہ کے جلائے اور عمل کے وقت عامل کی قوت ارادی سے لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے۔ نظربندی کا یہ دخنہ ذیل کے اجزاء سے مرکب ہے:

روحن بلادر۔ خون انسان۔ خون مرغ سفید۔ خون ہمد۔ خون کبوتر۔ سفید خون عورت۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سلیہ میں خشک کر لیں اور جب حاضرین کی کسی جماعت کے سامنے جو عجائبات کو پیش کرنا چاہیں تو کسی خلوت کے مکان میں آگ پر اس دخنہ کو اس میں بقدر ضرورت دہن بیڑج (گائے کا گھی) ملا کر سلگائیں۔

یاد رہے کہ اس عمل میں محض دھواں ہی بلند ہو، شعلہ پیدا نہ ہو۔ چنانچہ دھواں کے بلند ہوتے ہی حاضرین اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو حاضر دیکھیں گے اور یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ دخنہ کا دھواں بلند ہوتا رہے اور عامل اپنے ارادہ سے حاضرین جماعت کے دل و دماغ پر اس منظر کو مسلط رکھے۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

نظر بندی کا عمل انقلاب

فقیری سے بادشاہی اور بادشاہی سے فقیری
برسوں کے حالات پر محیط نایاب سفلی عمل

قاضی صلحہ ”مباحی اللہیات“ میں تحریر فرماتے ہیں:

”نظر بندی کے عملیات کا عامل دن کو رات اور رات کو دن میں تبدیل کرنے، خزاں کو بہار اور موسم سرما کو گرما میں۔ انسانی جنس تبدیل کر کے مرد کو عورت اور عورت کو مرد بنا سکتا ہے۔ حیوانات کو دوسری نوع میں بدل سکتا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک کی چشم زدوں میں سیر کر سکتا ہے۔ اپنے ارادہ کی قوت سے زمین کی گہرائی معلوم کر سکتا ہے اور جو مناظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔“

نظر بندی کا ایک ایسا ہی عمل جسے قاضی صلحہ نے اپنے بحریات سے بیان کیا ہے عمل انقلاب کے نام سے مشہور ہے۔ اس عمل کی بنیاد عامل کی قوت ارادی اور نظر فریبی کے عمل پر ہے۔

عامل حاضرین کے سامنے چند ایک ناقابل فہم الفاظ و حروف کی عبارت کو چند ایک بار دہراتا ہے اور حاضرین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چند ساعتیں بغور دیکھنے اور عمل کی عبارت تلاوت کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ اچانک ماحول پر سکون اور انجلی سی چھا جاتی ہے۔ آپ ایک گاؤں کے باسی ہیں جس میں آپ اپنے خاندان کے ساتھ مدتوں سے رہتے چلے آ رہے ہیں۔ آپ کا تعلق ایک غریب و قلاش خاندان سے ہے آپ کا ذریعہ معاش جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لانا ہے اور انہیں فروخت کر کے اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالنا ہے۔

حسب معمول آج بھی آپ علی الصبح اپنا کلباڑا کاندھے پر رکھے جنگل سے لکڑیاں کاٹنے کے لئے چل کھڑے ہوئے ہیں۔ ان دنوں موسم گرما زوروں پر ہے آپ جنگل میں پہنچ کر لکڑیاں کاٹنے میں مصروف ہو جاتے ہیں لکڑیاں کاٹتے کاٹتے تھک ہار کر سستانے کے لئے آپ قصب ہی بہتی ہوئی ندی کنارے جا بیٹھتے ہیں اور ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے کپڑے اتار کر ندی میں جا کودتے ہیں۔ کچھ دیر بعد جب آپ نہادھو کر ندی سے باہر نکلتے ہیں تو یہ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں کہ نہ تو کنارے پر آپ کا وہ پشاپرانا لباس ہے اور نہ ہی جنگل کا وہ ماحول ہے جس میں آپ لکڑیاں کاٹنے آئے تھے بلکہ بوسیدہ لباس کی جگہ نہایت بیش قیمت شہانہ لباس موجود ہے اور جنگل کسی اجنبی علاقہ میں ہو چکا ہے۔ کچھ دیر بعد آپ مجبوراً تن ڈھانپنے کے لئے وہ شاہی لباس زیب تن کر لیتے ہیں اور ندی سے ہٹ کر آپ نئے ماحول کو جاننے کے لئے ایک طرف چل پڑتے ہیں۔ ابھی آپ چند ہی قدم چلے ہوں گے کہ دور سے لوگوں کا ہجوم تیزی سے آپ کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے آپ ان تبدیلی حالات پر حیران ہی ہو رہے ہیں کہ ان لوگوں کا جم غفیر آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے ان میں سے ایک بادشاہ آدمی آگے بڑھ کر آپ کے سر پر ایک بیش قیمت زرد جواہر سے مرصع تاج رکھ دیتا ہے اور آپ کو خوشخبری سناتا ہے کہ آج کے بعد آپ ہمارے مرحوم بادشاہ کی وصیت کے مطابق ہمارے ملک کے سیاہ و سفید کے مالک اور حکومت کے تاجدار ہیں۔ اس اچانک اور ناقابل فہم واقعہ پر غور و فکر کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا کہ آپ ان لوگوں کے جلو میں شہر کے اندر داخل ہوتے ہیں جہاں تمام ملک کی رعایا آپ کے استقبال کے لئے انڈ پڑی ہے اور اس جگہ آپ کو بتایا جاتا ہے۔

ہمارے ملک کے رواج کے مطابق بادشاہ کی موت کے بعد دوسرے دن جو

فخص سب سے پہلے ہمارے ملک کی حدود میں داخل ہوا ہے اس ملک کا بادشاہ جن لیا جاتا ہے۔ اور یہ بات بھی آپ کے علم میں آتی ہے کہ جس فخص نے آپ کے سر پر تاج رکھا تھا وہ آپ کا وزیر اور مشیر ہے آپ گزشتہ پیش آنے والے واقعات و حالات کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں شاہی محل میں آپ اپنی ملکہ معظمہ کے ساتھ زندگی کے دن بڑی عزت و وقار کے ساتھ گزار رہے ہیں ملک کی رعایا آپ کے دور میں خوشحال انتظام سلطنت مضبوط اور آپ کے عدل و انصاف کا ہر جگہ دور و نزدیک جڑ چکا ہے۔ حسب عادت آج صبح ہی آپ وزیروں مشیروں اور اپنے اعلیٰ فوجی و شہری دوستوں اور نوکروں کے ہمراہ جنگل میں شکار کھیلنے کے لئے روانہ ہوتے ہیں جنگل میں پہنچ کر آپ شکار کھیلنے میں مصروف ہو جاتے ہیں اچانک آپ کے سامنے سے درختوں کے جھنڈ میں سے ایک خوبصورت ہرن نکل کر بھاگ نکلتا ہے آپ اپنے ساتھیوں کو چھوڑ کر اس ہرن کے تعاقب میں ہو لیتے ہیں۔ بہت دور تک ہرن کا پیچھا کرنے کے بعد انجام کار وہ ہرن آپ کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور آپ تھک ہار کر اپنی پیاس بجھانے کے لئے قصب ہی بہتی ہوئی ندی پر چلے جاتے ہیں۔ ندی سے پیاس بجھانے کے بعد آپ کپڑے اتار کر ندی میں نہانے کے لئے اتر پڑتے ہیں اور جب نہانے کے بعد آپ ندی سے باہر نکل آتے ہیں تو یہ دیکھ کر آپ کی حیرانی و پریشانی کی کوئی حد نہیں رہتی کہ وہاں کا ماحول ہی تبدیل ہو چکا ہے۔ نہ ہی وہ علاقہ ہے نہ آپ کی وہ شخصیت شہانہ لباس کی جگہ ایک بوسیدہ سا لباس اور لکڑیاں کاٹنے کا کلباڑا ندی کے کنارے پڑا ہے۔ آپ بادل ناخواستہ وہی پرانا لباس پہن کر نئے پیش آنے والے حالات کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کر پاتے کہ یہ ماحول بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ نہ ندی، نہ جنگل، نہ موسم گرما اور نہ ہی آپ کا مزدوروں والا لباس، نہ

لکڑیاں کاٹنے کا کلہاڑا اور نہ کوئی دوسرا سامان سب کا سب منظر خواب بن جاتا ہے۔ آپ تو نہایت آرام دہ ماحول میں دوسرے لوگوں کے ساتھ طلسماتی مظاہرہ دیکھ رہے ہیں اور عامل آپ کو بتا رہا ہے کہ یہ سب کچھ طلسماتی عمل کا کرشمہ ہے جس میں عامل نے اپنی قوت ارادی سے حاضرین کے سامنے اس منظر کو پیش کیا جس میں ہر شخص اس منظر (خواب نما) کا بنیادی کردار تھا۔

قاضی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عمل کا ہزاروں مرتبہ مظاہرہ کیا ہے۔ اس عمل میں محض نظر بندی ہی کی قوت سے عامل اس منظر کو حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ قاضی صاحب فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو۔ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو، عمل کے دوران باطمینان رہے اور احکامات شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے دن روزہ رکھے اور عمل کی صداقت پر کھل ایمان رکھے۔

عمل کے لئے بہتی سے دور کسی سنان و محفوظ مقام پر عروج ماہ سے شروع کر کے چالیس روز تک اس عمل کو بجالائے۔ عمل کے لئے ایک ہی وقت کا مقرر کر لینا ضروری ہے عمل کے وقت مخصوص رسمی لباس پہن کر اس عمل کو اول شب میں شروع کر کے طلوع آفتاب تک تلاوت کرتے رہیں۔

عمل کے آخری روز زبردست آندھی، خوفناک زلزلہ اور دل دہلا دینے والے مناظر نظر آئیں گے جن سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ عامل دل کو قوی رکھے اور عمل کو تمام کرے۔ طلوع آفتاب سے کچھ قبل زبردست قسم کا شور و غل اور چاروں طرف دھند لگا سا منظر پیدا ہو جائے گا جس میں میب دھوئیں کے بادل اور خاک و خون کے دریا بہتے نظر آئیں گے اور اس منظر میں

عمل کی عبرت کے موکلات صف باندھے عامل کے سامنے نہایت ادب و احترام سے حاضر ہوں گے۔ اور عامل سے اس کا مطلب دریافت کریں گے۔

عامل بلا خوف و خطر اپنا مقصد ان سے بیان کرے اور ان کو حکم دے کہ جب وہ حاضرین کے سامنے کوئی عمل پیش کرنا چاہے تو وہ اس کے حکم کی تعمیل عامل کا اس کے ارادہ کے مطابق جو منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کریں گے۔

عامل موکلات کو حضرات سے حدود بیان کے بعد انہیں آزاد کر دے اور پھر جب ضرورت کے وقت چاہے موکلات کو حاضر کر کے ہر قسم کا کام لے سکتا ہے۔ عمل نظر بندی یہ ہے۔

يَا مُطَهِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرُ
الْأُمُورِ أَحْضَرُوا لِي لِهَذَا السَّاعَةِ وَ نَشْرَ الرِّيحِ يَا أَمِيرَ
مَلَائِكَةِ الزَّمَنِ وَالسَّاعَةِ أَطِيعُوا نِيَّ وَ يَتَوَّالِ لِلنَّاسِ كُلِّ مَا
سَأَلْنِي وَمَا طَلَبْنِي يَنْبِي بِخَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَ بِاِخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ اِمْتِنَانِ الصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ وَ بِهَيْمَةِ الْجِهَاتِ مِنْ
أَسْمَائِهَا كُلِّ بِالقُوَّةِ الْقَوِيِّ وَالْأَمْرِ الْجَلِيِّ وَالْحِكْمِ الْمُتَوِيِّ وَ بِاِ
لِاسْمِ الَّذِي كَتَبَ عَلَى لَوْحِ الْقَضِيِّ بِمَعْنَى اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَ يُثَبِّتُ وَ
هِنَّدُهُ أُمُّ الْكِتَابِ يَا قَبَاطِطُ مِنْ أَمَانِي الْمَجِيدِ وَالْعُقُولِ الْعَمِيدِ
بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيَّكُمْ وَ بَطْطُ مَا كُلُّ بِهَا دَعْوَتُ وَ كُلُّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامِ تَبِينَ يَا نَبَاشُ فَمَا كَرَهُ كَلَشْنَا دُؤُوسَ بِهَارَ حَانِيطُ
فَمَا هَيْفُ بِهَا لِلْحُكْمِ وَ النُّوَاتُ يَا شَرَّاسِيفُ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ يَا

نَافُوسِ الظِّلِّ وَالْحُرُورِ وَبَا صَاحِبِ الْكَافِ وَالطُّورِ بِحَقِّ وَ
اجْعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ لَهُمْ لُحَا
نُبْصِرُونَ۔ صُمْ بِكُمْ عُمِّي لَهُمْ لَابَرِ جَعُونَ ۝

یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ میں نے خود اس عمل کو آزمایا اور تجربہ کے
بعد درست پایا ہے اور میری طرف سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ اس عمل کا
عامل بن کر اس عمل کو آزمائے اور حقیقت طلسمات و روحانیات کا تماشہ دیکھے۔

کشف القلوب کا نادر عمل روحانی

ذیل کے طلسماتی عمل کو عمل کشف کا نام دیا جاتا ہے۔ انسانی قلوب و خیالات
سے آگاہ ہو کر سائل کے مافی الضمیر کا انکشاف کرنا طلسمات کے عظیم ترین عملیات
سے ہے جس کا عامل جن وانس اور وحوش و طیور تک کے دلوں کی باتوں اور
پوشیدہ رازوں سے مطلع ہو سکتا ہے۔

ایسا عامل اپنی روحانی قوت سے ایسے ایسے انکشاف کر سکتا ہے جس کا جواب
لانے سے دور جدید کا انسان بھی عاجز ہے۔ اس اعتبار سے اس عمل کو کشف
القلوب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

عمل کے لئے سب سے پہلے چالیس یوم تک ترک حیوانیت کے ساتھ
روزے رکھنا شرط لازم ہے۔ پھر ہر روز ایک ہزار مرتبہ ذیل کے طلسماتی اسلم
کو پڑھیں:

سَهْدَ دَرَعِهِمْ هَوْنٍ لَّاهُوْنٍ دَمَدَعُوْثٍ هَا حَبْنِيْ فَلْتَيْدَا هَيْلُوْبِ۔
اس کے بعد جب چاہیں ذیل کے عمل روحانی کو درود پاک کے ساتھ تلاوت

کریں تو اس عمل کی برکت سے جو شخص بھی آپ کے سامنے آئے گا جو کچھ اس
کے دل میں ہو گا عامل پر منکشف ہو جائے گا۔ عمل روحانی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ مِنْ قَلْبِيْ حِجَابِ الْغَضَلَةِ وَعَلَّمْتَنِيْ مَا لَمْ اَكُنْ
اَعْلَمُ وَبَيَّنْ لِيْ مِنْ كُلِّ مَا اسْئَلُ عَنْهُ يَا مَنْ لَّمَّا لَهٗ اِلَّا هُوَ وَلَمَّا مَعْبُوْدٌ
مَّوَاه۔

(ماخوذ۔ رسائل ہلالیہ)

گمشدہ انسان کا پتہ چلانا

یہ جاننے کے لئے کہ گمشدہ یا مفور انسان کس حالت میں ہے؟ زندہ ہے یا
مردہ؟ خوش حال ہے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہے؟ کسی سعد ساعت میں گمشدہ
کے پنے ہوئے کپڑے پر ذیل کی عبارت پڑھ کر دم کریں اور بستی سے دور کسی
ویران مقام پر واقع بے آباد کنوئیں میں پھینکیں اور ایسا کرتے وقت گمشدہ کا نام
لے کر بلند آواز سے پکاریں۔ بحکم خدا کنوئیں سے آہ و بکایا پھر ققمہ مار کر ہنسنے کی
آوازیں بلند ہوں گی۔ اگر رونے کی آوازیں سنائی دیں تو یہ گمشدہ کے جنگلائے
مصیبت یا پھر مردہ ہونے کی علامت ہے اور اگر ہنسنے کی آوازیں آئیں تو یہ گمشدہ
کے زندہ و سلامت اور درست حالت میں ہونے کی نشانی ہے۔ طلسماتی عبارت
یوں ہے۔

يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ وَ يَا زَاهِدِ الْمَلَائِكَةِ السَّمَاءِ بِحَقِّ
الْمَعْبُوْدِ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتٌ كُلُّ شَيْءٍ وَهُوَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُولَدُ اِذَا هَبُوا بِهَذَا الْاَسْمَاءِ لِفُلَانٍ فَاَلْقُوهُ عَلَى جَمِيعِ جَوَارِ بَدْنِهَا
وَاخْبِرْنِي كُلَّ غَطَاءٍ اِنْ هُوَ حَيٌّ اَوْ مِنَ الْمَيِّتِ دَعُوْكُمْ يَا اَعْوَانُ
الْعَلِيَّكَتْ بِقَضَاءِ حَاجَتِي اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ
وَاَكْشِفْ لِي كُلَّ اَمْرٍ كَلَّمَحِ الْبَصَرِ يَا مَلَايِكَةَ الْعَصِيرِ وَالزَّمَانِ
بَعْقِي مَا تَلَوْتُمْ عَلَيَّ مِنْ هَذَا الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ۔

اس عمل میں کسی قسم کے چلہ یا پرہیز کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ عمل کو طہارت کے ساتھ بجالانا ضروری ہے۔ یہ جان لینے کے بعد کہ گمشدہ کس حالت میں ہے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ گمشدہ کہاں اور کس حالت میں کس مقام پر ہے تو کسی سعید ساعت میں جو زہرہ و مشتری سے متقارن ہو۔ خون کو تر سے گمشدہ کے لباس پر عمل ہلا کی عبارت تحریر کریں اور کسی خلوت کے مکان میں اسی کپڑے کو سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں گمشدہ کا تمام حال آئینہ ہو جائے گا اور اگر عبارت محولہ بالا کو صاف و شفاف آئینہ پر دم کر کے آئینہ کو کسی پاک و پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ دیں اور کچھ وقفہ بعد آئینہ پر نظر کریں تو اس پر گمشدہ کا تمام حال درج ملے گا۔

گمشدہ کے بارے میں تمام معلومات حاصل کر لینے کے بعد اگر اس کا واپس بلانا مقصود ہو تو کسی سعید ساعت میں ہر ہر جانور کو حاصل کر کے گلاب کے عرق پر عبارت بالا کو تلاوت کر کے اس میں سے کچھ عرق ہر ہر کو پلائیں اور باقی کو اس کے جسم کے تمام پردوں پر چھڑکیں اور عبارت کو پڑھتے ہوئے آنکھیں بند کر کے اسے جانب شمال آزاد کر دیں۔ اور آزاد کرتے وقت پکار کر کہیں کہ:

اے قاصد پیغمبر سلیمان علیہ السلام جا اور گمشدہ کو ہمارا حال سنا اور اسے جلد واپس آنے پر مائل کر!

اس عمل مقدس کی خیر و برکت سے گمشدہ انسان جلد ہی اپنے اہل و عیال کی طرف واپس لوٹ آتا ہے۔ راقم الحروف نے اس عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

روحانیات کی امداد سے چور معلوم کرنے کا طریقہ

چور معلوم کرنے کا یہ کامیاب و بے خطا عمل مجھے میرے روحانی پیشوا سے ملا ہے جو اب میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ چور کی شناخت کے لئے یہ عمل نہایت مفید اور سلفیہ کامیاب ہے۔ عمل کا طریقہ یوں ہے کہ:-

جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو ایک جگہ جمع کر کے ایک صاف و شفاف آئینہ لیں اور اس پر ذیل کی عبارت کو نو مرتبہ تلاوت کر کے باری باری تمام آدمیوں کو آئینہ میں دیکھنے کا حکم دیں۔ اس دوران عامل عمل کی عبارت کو پڑھتا رہے جب چور اس آئینہ میں دیکھے گا تو آئینہ میں چور کی تصویر نمودار ہو جائے گی جسے ہر شخص شناخت کر سکتا ہے۔ اس معجز نما طلسماتی عمل کو بجالاتے وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ جملہ شرائط کی پابندی سے عمل سے قبل عمل کی عبارت کی روحانیات کو تسخیر کرے۔ عمل کی عبارت کو ایک چلے میں اٹوار کے روز سے عروج ماہ میں شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ ضرورت کے وقت جب چاہے عمل کو بجالا کر حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ کر کے پورا استفادہ حاصل کرے۔ عمل کی عبارت یوں ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَهَمَعَصْنِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
بَا عَلَوَاتٍ طَوْرًا هَلَطُوتِ هَلَطُوتِ نَمَا يَوْمَ مَا مَلَأْتِكُتِ
الزَّهَادِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِعِزَّةِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مَلَأَتْ
رَسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِعِزَّتِهِ هَذِهِ الْعِزَّةِ لَا تُطْبِقُ وَلَا يَأْسِي
إِلَّا فِي كِتَابِ ثَمِينٍ أُحِبُّوَانِي وَاطِيعُوَانِي لِسَائِرِ فِي هَذَا
السَّاعَةِ وَذَا تَفْخِ فِي الصُّورِ فَصَبَحَتْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَوْ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا بِرَبِّكَ الْعَظِيمِ لَا هَرَبَ لَكَ لَدُنِّي الْمَلِكِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَهِيدٌ ۝

حسن عقیدت سے کوئی شخص بھی عمل کے بغیر ہی اگر عبارت بالا کو درود پاک
کے ساتھ تلاوت کر کے سو جائے تو خواب میں چور کے بارے میں تمام باتیں
معلوم ہو جائیں گی کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے۔ کہاں بود و باش رکھتا ہے۔
چوری شدہ مال و اسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں؟

چور کو تکلیف دینے کا حیرت انگیز عمل

چور کا سر مونڈ دینا

چور کا نام و پتہ دریافت کر لینے کے بعد اگر چور اپنا جرم تسلیم نہ کرے بلکہ
چوری اور سینہ زوری سے کام لے تو اس صورت میں ذیل کے عمل کو بجالائیں۔
عمل کے لئے چور کی شکل و شبہت کا تصور کر کے سرخ رنگ کی پاکیزہ مٹی سے چور
کا پتلا تیار کرے اور اس پتلے کا سریاقی اعضائے جسم کی نسبت قدرے بڑا اور چپٹا

بنائے اور آتش پر سیاہ دانہ پیلنگ خالص، پوست لسن و پیاز، افیون اور سرخ
مرچ کا بخور روشن کر کے اس پر اس پتلے کو ذیل کے اسماء جلالیہ پڑھتے ہوئے اس
قدر دھوپ دے کر خشک ہو کر پتھر کی طرح سخت ہو جائے۔ اس عمل کے بعد اس
پتلے کو چور کا حقیقی جسم خیال کرتے ہوئے کسی تیز دھار آلہ سے اس کے سر پر اس
طرح نشان لگائے جیسے حجام سر کے بال مونڈتے وقت کرتا ہے۔ بحکم خدا اسی
وقت چور خواہ مرد ہو یا عورت، قہب ہو یا دور، جہاں اور جس حالت میں بھی
موجود ہو گا اس کے سر کے تمام بال از خود ہی سر سے اس طرح گر کر سر صاف
ہو جائے گا جیسے کہ اس شخص کے سر پر کبھی بال اگے ہی نہ تھے بلکہ ایسا معلوم ہو گا
کہ یہ شخص پیدائشی طور پر گنجا ہے۔ اور جب تک وہ اپنے جرم کا اقرار کر کے
چوری کردہ مال کو اس کے مالک کو واپس نہ لوٹا دے۔ اس کے سر پر ہرگز بال پیدا
نہ ہوں گے۔ عمل کے اسماء جلالیہ درج ذیل ہیں:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا سُلْطَانُ الدَّاهِرِ الْعَلِيِّ وَالْمَلِكُ الْقَادِرُ
الْوَلِيُّ الْقَاتِلُ بِعِزَّتِهِ شَوْطِيقُوشِي جَلَطَلُوشِي طَمَارُوشِي يَا
جَلَمَطَلِيهِسِي أَجِبْ دَعْوَتِي الْمَلِكُ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَمَا أُنْزِلَ فِي
الْكِتَابِ الْعَلِيمِ لَا الشَّمْسُ تَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلُّ فِي فَلَاكَ يَسْبَحُونَ ۝

چور کا خون جاری کر دینا

سرخ رنگ کے تانبے کی ایک چھری لے کر اس عبارت بالا کو ایک سو ایک
مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اسے زمین میں گاڑ دے لیکن اس کا دستہ زمین سے

باہر رہے۔ اس پر تین یوم تک مسلسل آگ جلائے۔ چور کے پیٹ سے خون جاری ہو جائے گا اور جب تک چھری زمین سے نہ نکال جائے گی چور اسی عذاب میں جھلارہ کر پڑے گا۔

سانپ کاٹنے کا طلسماتی علاج

کوشہ تھائی میں کسی اونچے مقام پر بیٹھ کر جب پہلی کا چاند افق پر نمودار ہو جائے تو چاند کی طرف بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کو مسلسل تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ چاند غروب ہو جائے۔ اس وقت عمل کو ختم کر دیں۔ عامل کامل ہو جائیں گے۔

طریقہ علاج اس طرح ہے کہ مارگزیدہ کو جہاں سانپ نے کاٹا ہو اس کے اوپر کی طرف سات مقام پر بند لگائیں اور ہر ایک بند لگاتے وقت اس عمل کو سات مرتبہ تلاوت کرتے جائیں۔ مریض چشم زدن میں صحت یاب ہو جائے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

مِہَا زُہْرَہِ اَلْوَاقِ مَلَسْتُ نَلِیْسَا زُہْرَہِ مَلَسْتُ نَمِیْلَا اَعْلَاہِہَا
ہُوْنَا بَعْلَا مَلَسْتُ نُوْرَا ہُوْنَا ہُوْمَا اَلْوَاقِ بَعْلَا مَلَسْتُ مِہَا اَرَبَا بَعْلَا
مَلَسْتُ رَجَلَا اَعْلَاہِہَا اَبَحْ مَلَسْتُ یَنْدَلِیْخُ ذَاکَ ہُوَا نَحْ مَکْمَلُحْ مَلَسْتُ

مارگزیدہ کا عجیب و غریب علاج
مردہ کو زندہ کر دینے کا عمل

اس عمل کا عامل ایسے مردہ انسان کو جو سانپ کے کاٹنے سے رجعتی موت کا شکار ہو جائے دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔ ایسا سانپ جسے اصطلاحاً مار تلموس کا نام دیا جاتا ہے دنیا کے ایسے تمام علاقوں میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے جن کی آب و ہوا زیادہ تر مرطوب ہو۔ تلموس غیر معمولی طور پر لمبا اور مضبوط جسم کا سانپ ہے جس کا رنگ رزدی مائل سرخ سا ہوتا ہے۔ یہ سانپ نیند کی حالت میں انسانی سانس کو اپنے طاقتور سانس کی بدولت اپنے دماغ کی خلیات میں داخل کر لیتا ہے۔ مریض کا سانس بند ہونے سے جسم میں دوران خون رک جاتا ہے جس سے نبض اور دل کی حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم سرد اور اعضاء سست پڑ جاتے ہیں اور مریض مردہ نظر آتا ہے۔ ایسے انسان کی زندگی کی علامت کا اندازہ اس کی آنکھوں کی سیاہ پتلی کی حرکات سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر مریض کی بروقت اور صحیح تشخیص نہ کی جاسکے تو مارگزیدہ جلد ہی دم توڑ دیتا ہے۔

اس قسم کے مارگزیدہ کا طریقہ علاج اس طرح ہے کہ درخت انار کی ایک مضبوط اور بالشت بھر لپی شاخ لیں اور اس کے دونوں جانب سروں پر فولادی مرے باندھ دیں۔ عمل کے لئے آگ کا ایک الاؤ روشن کر کے اپنا اور مریض کا حصار کریں۔ آگ پر گل سرس، عود قناری، چوب صندل اور اسپند و گوگل کا دخنہ جلائیں اور شاخ کو اپنے داہنے ہاتھ میں لے کر ذیل کے عمل کو تین سو مرتبہ تلاوت کریں۔ آغاز کے کچھ دیر بعد شاخ میں حرکت پیدا ہوگی اور وہ عامل کے ہاتھ سے جدا ہو کر فضا میں بلند ہو جائے گی۔ اس وقت ضروری ہے کہ عامل عمل سے غافل نہ ہو اور عبادت عمل کو بلا تعین تعداد بلند آواز سے پڑھتا رہے اس وقت حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ عمل میں آئے گا اور آن واحد میں آسمان سے وہ شلخ اس سانپ کو لئے عالم کے سامنے آ موجود ہوگی اس وقت تلموس کا تمام

جسم خون آلود اور زخموں سے چور ہو گا اور شاخ کے فولادی مرے اس پر برابر حملہ آور ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ عامل اپنے حکم سے شاخ کو ایسا کرنے سے منع نہ کر دے تلموس اسی حالت میں کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر مریض کی طرف بڑھ جائے گا اور اس کے جسم میں سانس کا تبادلہ کر دے گا سانس کی آمد و رفت بحال ہوتے ہی مردہ انسان بحکم خدا اسی وقت دوبارہ زندہ ہو جائے گا اسی وقت عامل بلا خوف خطر سانپ کو اپنے قابو میں لے کر یا تو آزاد کر دے یا پھر اسے فوراً ہی مار ڈالے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:-

اَيُّهَا طَوَيْتُ الْاَرْضِ وَذِكْتُ السَّمَاءِ اَيُّهَا اَهْرَةُ الْحَيَاتِ وَالْمَوْتِ
اَيُّهَا سَوِيوْبَةً اَرَبَاعًا كَسُوْا بِالْوَقْعَةِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ لِّيَ الْاَرْضِ اَنْ لَا
تَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ تُدْرِكَ الدَّابَّةُ لَوْ كَانَتْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ
كَانَتْ يُطِيْرُ اِلَى الْجَوِّ وَبَحْشِيْ فِى ظُلُمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اَنْ يَّارِدَا
بِهَا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَيُّهَا جَعَرَ مَاءً مَّطَطَّرُوْنَ بِاطْمَعُوْا اَيُّهَا
سَعَى سَعَابًا لَّهُوًا طَوِيًّا اُحْضَرْتِ بِهَا الدَّابَّةُ قَدْ ضَاعَتْ قُلُوْبُنَا
تُتَدْرِكُ الْحَيَاةُ لَا تَجْرِى الرِّبَاحُ اَنْ جَرَّتِ الْبَلَاءُ وَالْوَهَاءُ اَيُّهَا
اَصْحَابِ السَّعَادَةِ وَالْوَاسُوْاسِ اُحْضَرُوْا لِيْ دَابَّةً بِمَا الْمُخْلَقَتَيْنِ مِنْ
طَرَفَتِي الْعَيْنِ الْوَحْدَةِ الْعَجَلِ اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَآكِيْدُ كَيْدًا ۝

عمل کا طریقہ تسخیر نہایت آسان ترین ہے اور وہ اس طرح پر ہے کہ نیا چاند نکلنے پر غسل کر کے پاک و صاف لباس پہنے اور کسی تنہا جگہ پر بلند و بالا مقام پر چاند کو دیکھ کر اس کے طلوع ہونے سے لے کر غروب تک اس عمل کا ورد کرتا رہے۔ نئے چاند کے علاوہ چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں بھی اس عمل کو تسخیر کیا

جاسکتا ہے۔ اس عمل کا عامل نہ صرف سانپ کے کاٹے کا کامیاب علاج کر سکتا ہے بلکہ ہر قسم کے سانپ کو اپنے قابو میں لاسکتا ہے۔ چنانچہ جو شخص سانپ کو قابو میں لانا چاہے تو عمل کو قاعدہ کے مطابق سات بار تلاوت کر کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور بلا خوف و خطر سانپ کو پکڑ لے۔ سانپ ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اس کے علاوہ اگر کسی مکان یا علاقہ میں سانپوں کا مسکن ہو اور ان کی وجہ سے انسانی جانوں کی ہلاکت کا خدشہ ہو تو عامل عبارت عمل کو تلاوت کر کے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے اور پکار کر کہے:

اے مخلوق خدا یہ تمہارے رہنے کا مقام نہیں جاؤ اس جگہ سے کوچ کرو! خدا کی زمین تمہارے لئے بڑی کشادہ ہے!
اس عمل کے بعد بحکم خدا سانپ اس جگہ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں گے۔

سگ گزیدہ کا کامیاب طلسماتی علاج

باؤ لے کتے کے کاٹے مریض کو بھی ہلکاؤ یعنی پاگل پن کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اس قدر شدید اور خطرناک ہوتا ہے کہ جدید سائنس کے نزدیک بھی اگر ہلکاؤ کا مرض ایک دفعہ ظاہر ہو جائے تو پھر یہ عموماً لاعلاج اور مملکت ثابت ہوتا ہے۔

چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے اس لئے اگر احتیاط نہ کی جائے تو ایک مریض سے دوسرے تدریست لوگوں میں بھی بہت جلد سرایت کر جاتا ہے۔ پاگل کتے کے کاٹنے کے بعد یا تو فوری طور پر یا بعض اوقات دیر بعد یہ مرض نمودار ہو جاتا ہے اور مرض شدت کے ساتھ حملہ کرتا اور تیزی سے بڑھتا ہے

اور مریض کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور باؤ لاپن میں دیوانگی طاری ہو جاتی ہے۔

سگ گزیدہ کے علاج کے یوں تو مقامی طور پر بھی متعدد طریقے موجود ہیں مگر ذیل کا طریقہ علاج انتہائی کامیاب اور سو فیصد مفید ثابت ہوا ہے اس علاج سے مرض ابتدائی حالت میں ہو یا آخری درجہ تک پہنچ چکا ہو۔ دونوں حالتوں میں ختم ہو کر مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔

ذیل کی طلسماتی عبارت کو ایک سو ایک بار سروسوں یا تلوں کے تیل پر دم کریں اور یہ تیل مریض کو پلائیں۔ تیل کی مقدار خوراک مریض کی صحت جسمانی اور عمر کے لحاظ سے کم و بیش مقرر کی جاسکتی ہے۔ تاہم مریض کو اس قدر تیل پلائیں کہ اس کی قوت برداشت جواب دے جائے۔ اس دوران یہ احتیاط رہے کہ مریض کو کسی حالت میں بھی سونے نہ دیں بلکہ ہر وقت بیدار رکھیں۔ اس کے علاوہ پانی کی بھی سخت ممانعت ہے۔ تیل پینے کے بعد مریض سخت پریشان اور بے چین ہو جاتا ہے اس کا چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے سانس لینے میں دقت پیش آتی ہے منہ میں جھاگ اور لعاب دار رال بھر جاتی ہے۔ اور ہذیانی حالت میں واہیات باتیں کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ بے حس ہو کر گر پڑتا ہے۔

اس صورت حال سے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اس دورہ کے بعد مریض کو تے اور دست آنے شروع ہو جائیں گے۔ بار بار پیشاب آئے گا اور مریض سخت قسم کی پیاس محسوس کرے گا۔ اس وقت مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ پلائیں بلکہ پانی کی جگہ تیل ہی پلائیں۔

اس وقت اگر مریض کے بول و براز کا بغور معائنہ کیا جائے تو اس میں باؤ لے کتے کی شکل و صورت کے مشابہ چھوٹے چھوٹے جراثیم بکثرت نظر آئیں

گے اور اگر بول و براز کو کچھ دیر اسی طرح کھلی حالت میں پڑے رہنے دیا جائے تو یہ جراثیم تیزی کے ساتھ بڑھتے اور پھیلنے لگتے ہیں۔ اس لئے مریض کے بول و براز کو گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دیا جائے یا جلادیا جائے اس حالت میں مریض کو جب تک دست وغیرہ آتے رہیں برابر تیل بجائے پانی کے پلاتے رہیں۔

اس عمل کے نتیجہ میں دو تین گھنٹے بعد مریض اچانک سکون محسوس کرنے لگتا ہے پیاس کی شدت جاتی رہتی ہے۔ تشنگ اور بے چینی ختم ہو کر مریض کے دماغ پر سے بوجھ اتر جاتا ہے اور وہ اپنے ماحول کو اچھی طرح سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بھی احتیاط لازم ہے۔ چنانچہ مریض کو صحت یاب ہو جانے کے بعد سے دو دن تک زیادہ سونا اور کثرت کے ساتھ پانی پینا سخت نقصان دہ ہے۔ اس احتیاط کے بعد مریض کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور زندگی میں آئندہ چل کر باؤ لے کتے کے زہر کا حملہ نہیں ہوتا۔ مجرب الحجب عمل ہے۔ عبارت عمل ملاحظہ ہوں۔

نَعُوذُ بِعَوْضِ يَاهِشْ دَاهِشْ اَسَدَاخْ مَلَحَوَارْ مَعْ لَاقِفُو اَهِيْنَا
نَمِيْنَا نَمِيْنَا كَلِيْنَا مَوِيْنَا طَسَا بَرْدْ بَاسِطْ مَبِهَمَا بِالْوَسِطِ تَرَقَا هُو
دَعْوَتَهْ مَكِيلَعْ بِالْجِ مَالِجْ مَكْنِيْنَا مَفْرُوقْ مَفَارِقْ سَطْلَهْ اَسْكُنْ
اُمُورَا اُمُورَا يَا يَمَلِيْنَا مَكْسَلِيْمِيْنَا كُشْفُو طَطْ بَتِيُونَسْ اَذَرْ
قَطِيُونَسْ كَشَا قَطِيُونَسْ يُونَسْ يُونَسْ اِسْمْ كَلْبُهُمْ قَطْمِيرَا۔

بغض کا اعجاز نما طلسماتی عمل

حکیم سقراط کا نادر و نایاب سفلی راز

بغض کے اس حیرت انگیز عمل کا موضوع دشمن کو بیمار کرنا اور خطرناک حالات سے دوچار کر کے اسے کیفر کردار تک پہنچانا ہے۔ اس عمل کو اس وقت کرنا چاہئے جب شریعت مطہرہ اس بات کی اجازت دے کہ آپ اپنے مخالف کو اس کے ناقابل معافی افعال کی سزا دینے کے مجاز ہیں۔ عمل:

عمل کے لئے اتوار یا منگل کے روز طلوع یا غروب آفتاب کے وقت موم یا زفت سے دشمن کی صورت پر ایک مورتی سی بنائے جس پر انسانی شکل و شباهت کے تمام نقوش خوب ابھرے ہوئے اور واضح ہوں۔ دشمن کی مورتی کو اپنے سامنے آئینہ پر رکھیں اور ایک خلوت کے مکان میں شرائط کے مطابق حصار باندھ کر دخنہ روشن کریں پھر ذیل کی عبارت کو سورۃ لیل کے ساتھ تلاوت کر کے ایک کیل پر دم کریں اور تصویر کے کسی بھی مقام پر گاڑ دیں اسی طرح 21 عدد کیل مورتی کے تمام جسم پر مختلف مقامات پر گاڑ کر سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ دیں پھر اسمائے ناصریہ کو تلاوت کر کے اس کو دشمن کا اصل جسم تصور کریں اب اس کے بعد آپ جس بھی مقام سے کیل کو اکھاڑیں گے دشمن کی مورتی کے اسی مقام سے تازہ خون جاری ہو جائے گا عمل کا اثر جس طرح مورتی پر ہو گا اسی طرح دشمن کا جسم بھی متاثر ہو گا اس عمل کے بعد رات کے وقت اس مورتی کو کسی دیران قبر میں گاڑ دیں دشمن بحکم خدا اپنے انجام تک جا پہنچے گا عمل کی طلسماتی عبارت یہ ہے:-

مَبْهَارُ لَانْمَهَا بِمَسَبَّاهِ لَو كَالِ مَالٍ لَعَمَّا كَانَ مَهْلَعُ الْجَاجِ ۝

لَو لِيَجْسَلَ نَمَاهُ رَجَادَةً مَهْمَا هَا تَر لَبِيلِ ابْطَرُقِ مَهْلَعَا ۝
يَعْبَلُ بَغْسًا بِاصْحَابِ الْعَشْرِ وَالْحَشُورِ ۝ لَو كَالِ بِحَمْدِ
رَبِّكَ الْمَجِيدُ الَّذِي خَلَقَ تَابَهَا وَاوْ تُوَمَا لَاتِ لَعَقًا لَعَفًا خِلَا
وَالْعَدَاءِ قَتِيلًا لِهَذِهِ تَعَسَا لَاتِ قَلِيلًا ۝

مورتی پر عمل بالا کو تلاوت کر کے فوراً سیاہ رنگ کے نئے کپڑے میں ملفوف کر کے بلا تعین تعداد اور مسلسل اسمائے ناصریہ تلاوت کر کے دم کریں اور عمل کی صحت کے لئے مورتی کے کسی ایک مقام سے کیل کو اکھاڑ کر قدرت خدا کا تماشا دیکھیں اور مقام مذکور سے فوراً تازہ خون جوش مار کر باہر نکلنے لگے گا۔ اس وقت ضروری ہے کہ کیل فوراً مقام ماؤف پر گاڑ دیں تاکہ عامل بلاؤں سے امن میں رہے اور عمل کی روحانی قوتیں دشمن کی فوراً جان نہ لے لیں۔

یہ عمل دو الیس میں حکیم سقراط کی طرف منسوب ہے جس کی مدد سے وہ اپنے حاسدوں اور دشمنوں سے محفوظ رہتا تھا۔

اس عمل کو میں نے آزمایا ہے اور تجربہ کے بعد درست پایا ہے۔ لہذا جو شخص طلسمات کی حقیقت کو پانا اور آزمانا چاہے۔ اس عمل سے استفادہ کر سکتا ہے۔ عمل کے لئے کوئی شرط نہیں ہے اس عمل کے لئے اسمائے ناصریہ کی عبارت یوں ہے:-

قُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

خون کی بارش کرنا

ظالم دشمن کو تباہ و برباد کر کے اس کے ظلم کی سزا دینا مقصود ہو تو اس کے لئے ذیل کے سفلی عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل ملنا ناممکنات سے ہے۔ اس عمل کو امطار الدم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں دشمن کا خانہ بنا کر افراد خانہ کے نام تحریر کر کے روحانیات کی مدد سے خون پھینکا جاتا ہے۔ اس عمل کو متواتر سات یوم تک کیا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں دشمن بیماری و پریشانی اور مختلف مالی و معاشی اور دیگر مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

چونکہ یہ عمل نہایت زبردست ہے لہذا اس عمل کی صرف اسی وقت اجازت ہے جبکہ آپ کا دشمن انتہائی طاقتور ظالم اور جابر ہو اور آپ اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہو جائیں اور اپنے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس عمل کو بجالائیں۔

اس عمل کا دار و مدار ابابیل پرندے پر ہے۔ عمل کے لئے طلوع آفتاب سے قبل مرغ کی ساعت میں جب کہ قمر ناقص النور ہو۔ ابابیل کو لے کر کسی ویران اور دور افتادہ مقام پر قفس آہن میں بند کر دے اور متواتر تین یوم تک برابر نگاہ رکھے۔ آخری روز ترک حیوانات کی پابندی سے مخصوص لباس پہن کر ابابیل کو تانبے کے شفاف برتن میں کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کرے اور جو خون نکلے اسے بحفاظت تمام جمع کر لے اور اس سے ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص ہو گا۔

خون حاصل کر کے اسی مقام پر شرائط کے مطابق حصار باندھیں اور اس خون میں قدرے روغن زیتون ملا کر خوب حل کر دیں تاکہ بدبو پیدا نہ ہو اور برتن کو اپنے سامنے نشست میں رکھ کر درود پاک کے ساتھ ذیل کے اسمائے

ظلمات کو تین سو مرتبہ تلاوت کر کے خون پر دم کریں۔ عمل تمام ہونے کے بعد اس خون کو حفاظت سے رکھ دیں اور عمل کی عبارت مندرجہ ذیل ہے۔

الْحَمْدُ وَالْقَلَمُ يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ الزَّمِنِ وَالْقَلَمِ بِأَشْيَاءِ
الْمَوْجُودِ وَالْمَكْتُوبِ يَا ظَلَمَرُشِ النُّوتِ وَالصَّوْتِ بِالقُوَّةِ
الْأَجْسَادِ وَالْأَقْوَادِ هَلَفْتُ عَلَيْكُمْ بِرُوحِ الْعَالِيَةِ مِنَ الْغَالِبِينَ
الْعَظِيمَةِ وَالنُّورِ الْكَرِيمَةِ الَّذِينَ خُلِقَتْ بِالنُّورِ الْكَافِرَةِ وَ
الدُّهُورِ الْبَاهِرَةِ بِرَبِّدُ لَهُم بِالصَّوْتِ الْجَلِيلَةِ يَا أَرْوَاحَ الْغَالُونَ
وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبُونَ أَعِينُونِي بِحَقِّ مَنْ لَتَمِلًا بِالْعَمُونَ عَلَى سَطِ
الْمَهْمُونَ أَحْضِرُوا لِي بِالْكَوَاكِبِ السَّبْعَةِ وَالْبُرُوجِ النَّظَرَةِ
عَلَى عَدُوِّي سَحَابِ الْغَيْظِ وَاللَّيْمِ وَمَطَرِ النَّارِ وَالْدِّمِ عَلَى هَذِ
السَّاعَةِ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ دَعُو تَكُم بِأَمَلَانِكَةُ
السَّاعَةِ الْجَارِيَةِ وَاللُّوحِ الْمَكْتُوبِ الْقَارِيَةِ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا هَذِ
الْعَدُوِّ الْجَاهِلَةِ فَسُلِطَتْ عَلَيْكُمْ الْغَضَبِ وَالْعِزِّ مِنَ اللَّهِ
الْعَظِيمِ الَّذِي أَحْكَمَ الْعَاكِمِينَ يَا مَلَكِكَةُ الدُّهُورِ وَالنُّشُورِ
أَنْزِلُوا عَلَى عَدُوِّي كَمَا أَنْزَلْتَ عَلَى أَعْدَاءِ النَّبِيِّاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
بِحُرْمَتِهِ أَسْمَايَكَ الْكَرِيمِ ۞

جس وقت دشمن کے گھر میں خون پھینکنا چاہیں تاکہ دشمن تباہ و برباد ہو جائیں تاکہ یا جست کی ایک مربع نمالوح بنائیں اور مرغ مخوس ساعت میں اس لوح پر دشمن کے خانہ کا نقشہ تحریر کریں اور اس گھر کے جن افراد کو نقصان پہنچانا چاہیں

سَلَامٌ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَاحِ الشُّرُورِ سَلَامٌ عَلَىٰ مَلَكُوتِهِ الْأَرْوَاحِ
النَّفْسِ سَلَامٌ عَلَىٰ مِنَ الَّذِينَ وَالْمَلَكُوتِ أَمْرًا بِأَعْدِ طَعْنِ
الْجَبُوشِ بِأَخَالِقِ الطَّمُوشِ بِأَرْبِ الْبَيْتِ الْعَتَمُوشِ بِحَقِّ حَقِّكَ
الْكَرِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ
كُنْ فَيَكُونُ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ لِي الْعَالَمِينَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يَسْمِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا خَرَكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيمِ أَجِيبُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحِ الزَّهَادِ وَأَحْضَرُوا لِي فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلْمَسْمُوتِ وَالْأَرْضِ مَنْ خَلَقَهُنَّ فَقُلْنَا لَهُ
لِرَبِّنَا الْكَرِيمِ وَمَا هُوَ بِمَزْحٍ بِهِ يَقُولِ الْعَكِيمِ سَلَامٌ عَلَىٰ مَنْ
اتَّبَعَ الْهُدَىٰ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمَهُ وَاحْطَا بِكُلِّ أَمْرٍ فَأَحْصُوا
لَدَلِي وَأَمْرًا لَدَلِي بِأَسْلَمِ كَتَمِهِ الْجَنِّ وَالنَّاسِ - ط

اس عمل کے بعد معمول و مطلوب کے حاضر ہونے پر یوں معلوم ہوتا ہے کہ
کسی غیبی طاقت نے زبردست قوت سے مطلوب کو طالب تک پہنچانے میں کمال
سرعت سے کام لیا ہے۔ اس عمل کے ایک معمول نے بیان کیا ہے کہ میرے
عالم تک پہنچنے سے کچھ دیر قبل عامل سیاہ رنگ کے خوفناک لباس میں میرے
سامنے آیا اور برہنہ تلوار سے مجھے اپنے پاس آنے کا حکم دیا۔ اس وقت اس کی
آنکھیں خون کی طرح سرخ تھیں اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اگر میں اس کے
مطلوبہ و مقررہ مقام پر اسی حالت میں اور اسی وقت نہ پہنچا تو وہ مجھے جان سے مار
دے گا۔

ان کے نام ترتیب سے تحریر کریں۔ اس عمل کو بجالاتے وقت عامل یکسوئی و تہائی
کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ لوح پر دشمن کا خانہ اور افراد خانہ کے نام تحریر کر کے
اپنے سامنے کسی بلند جگہ پر رکھیں اور لوح پر نظر جما کر اسے دشمن کا اصلی گھر
تصور کریں۔ اور دشمن کی شکل سامنے لاکر پہلے سے تیار شدہ خون سے ایک چلو
بھر لے کر اس لوح پر پھینکیں۔ بحکم خدا اس عمل کی روحانی قوتیں اس خون کو
اپنے ساتھ لے کر دشمن کے گھر میں اور اس گھر کے تمام افراد پر پھینکیں گی جن کو
سزا دینا مقصود ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ جن گھروں میں یہ خون
پھینکا جاتا ہے وہ جلد ہی تباہی و بربادی کی نذر ہو جاتے ہیں اور افراد خانہ مختلف
بیماریوں اور معیبتوں کا شکار ہو کر جملائے آلام ہو جاتے ہیں۔

طسماتی عمل حب

حب کا یہ ثلثی عمل میرے روز مرہ کا معمول ہے۔ بحرب و لاطانی ہے۔ طریقہ
اس کا یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد جب مریخ برج جوزا میں 15 درجہ اور
زحل میزان میں 9 دقیقہ پر ایک دوسرے سے متقابل ہوں اس وقت اپنے
مطلوب کی تصویر تانبے کے پترے پر موم سے بنائے اور صندل و کافور کا بخور
روشن کریں اور ذیل کی عبارت کو سات سو مرتبہ تلاوت کر کے ایک تیز دھار
آلہ سے تصویر کے دل کے مقام پر ایک لکیر کھینچ دے۔ اس عمل کے فوراً بعد اس
تصویر کو اٹھا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیں۔ بحکم خدا کو سوں دور مطلوب کے
دل میں آپ کی محبت و ملاقات کا جذبہ بھڑک اٹھے گا اور وہ اس وقت تک چین
محسوس نہ کرے گا جب تک کہ آپ کے پاس آ موجود نہ ہو گا۔ عمل کی عبارت
یوں ہے:-

اس بیان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عمل کی عبارت کے موکلات عامل کی شکل بن کر معمول کے سامنے جاتے ہیں اور اسے اپنے پاس حاضر ہونے پر مجبور کرتے ہیں۔ جو شخص بھی یہ حیرت انگیز عمل کرنا چاہے عمل کے روز روزہ رکھے اور قواعد معینہ جلالی و جمالی شرائط کی پابندی سے عمل کو بجالائے۔ بحکم خدا حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

اس عمل کا حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی ضرورت نہیں بلکہ جہاں اور جب چاہیں اس عمل کو کام میں لاسکتے ہیں۔

.....

نوامیس کے عجیب و غریب شہرہ آفاق عملیات!

تسخیر قلوب و خیالات کے باب میں نوامیس کے عملیات کا ذکر بطور خاص ملتا ہے۔ نوامیس کے عملیات میں حب و بغض تسخیر روحانیت و موکلات کے علاوہ عجائبات کے ظہور کا تذکرہ بھی پایا جاتا ہے۔ ذیل میں نوامیس کے چند ایک عملیات کا ذکر کیا جاتا ہے جن کو میں نے مختلف عربی و فارسی اور ہندی و یونانی صدیوں پرانی کتابوں کے عمیق مطالعہ کے بعد یکجا کیا جاتا ہے جن سے استفادہ کرنا اہل علم و تجربہ کا اپنا کام ہے۔

مرد کی شہوت بستہ کرنا

اگر کوئی مرد ایسا نابکار ہو کہ وہ ہمیشہ بدکاری پر کمر بستہ رہتا ہو۔ رشتہ دار و احباب کے روکنے سے باز نہ آئے تو اسے حرام کاری سے بچانے اور اس بد افعال کو سزا دینے کے لئے اس کی قوت مردانہ کو ختم کر دینا انتہائی سزا اور بہترین حل ہے۔ جب ایسے بدکار شخص کی شہوت کو بند کرنے کی ضرورت پڑے تو اس عمل کو تیار کریں۔

عمل کے لئے سرخ رنگ کی زمین کی مٹی سے اس شخص کے خد و خال کی مشابہت پر ایک مرد کی شکل بنائیں اور اس پر ذیل کے طلسمات کو فولادی قلم سے تحریر کریں اور سندورس رصاص، عود و کیس اور لوبان کے ساتھ اس صورت کا بخور کریں۔ پھر اس تمثال کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ دیں اور رات کے وقت کسی پرانے قبرستان میں اس پتلے کو دفن کر دیں۔ اس کے بعد وہ شخص عورتوں کی

صحبت پر قادر نہ ہو سکے گا۔ آیات طلسمات ملاحظہ ہوں۔

یا کفتالیوش یا مستعملوش یا الہالوش یا غلیموش نیہا
نیہا اضالو میہا ع بوضع ضلادیع بتدلایطارض طاتوس قنفلنملا
اندھا بنقلس کاہا ودیع برہالک و محلانندیس و ریسماں
دیوان و ہریان من بستم شہرت تا من نکشانم نکشانید
بحرست اہمیا اشراہیا فلان بن فلان العجل العجل العجل الیوم
الیوم الیوم۔

☆..... چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں تانبے، قلعی اور جست کی دھاتوں کو ہموزن ملا کر ایک مربع نما لوح تیار کرے۔ اس لوح پر ذیل کی عبارت منقش کرے اور اس لوح کو عود و لوبان کی دھوپ دے کر پارچہ حیض میں پیٹ دیں۔ یہ لوح جس عورت کے پاس موجود ہوگی جو شخص بھی برائی کی نیت سے اس عورت کے قوب جائے گا اس کی شہوانی قوت بالکل ختم ہو جائے گی۔ کتاب امالی میں حضرت شیخ ہماؤ الدین بربری اس عمل کو مجرب الجرب لکھتے ہیں اور صاحب سرکتوم شالمین نے بھی اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ عبارت یہ ہے۔

یا کبیکج یا کبیکج یا کبیکج جکبیک جکبیک
جکبیک افش حلم افش خلب افش خلم ملح اشف ملح اشف
ملح اشف ایہا الشہوت اذهب عن الوضع بحق یکاتکنی
جو محمد ہندید۔

قوت امساک کے لئے

قمر ناقص النور کے اوقات میں جست و مقناطیسی لوہے کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر باہم ملا لیں کہ ایک اچھی خاصی لوح بن سکے۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر لیں اور ذیل کے طلسمات کو اس لوح پر کندہ کر دیں۔ اس لوح کو جو شخص بھی بوقت مباشرت اپنی کمر میں باندھ لے تو جب تک یہ لوح بندھی رہے گی۔ تب تک امساک کی قوت باقی رہے گی انتہائی کامیاب و بے خطا نسخہ ہے لوح پر یہ طلسمات کندہ کریں۔

ح م ا ح ح	م ا م د م د م د	م ح م د
ہی م ا ح ح	م ا و م د	و ہ د م ح
م ا م ا و ط ا ل	م م و و	ص م ح م د م د
م ا م ا و م ا	ر و	ا ط ل ح

عورت کا خون جاری کر دینا

جس عورت کا حیض جاری کرنا مقصود ہو یا تنگی اور تکلیف سے آتا ہو تو زوال ماہ قمری کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب ایک عدد لیموں اور سہہ جانور کا مضبوط سا کاٹھ لیں عمل کے لئے نہری یا ندی کے جاری پانی کے کنارے پر بیٹھ کر ذیل کے عمل کو پڑھنا شروع کر دیں اور اپنی نظر کو آسمان کی طرف جمائے رکھیں۔ جب تارا ٹوٹے تو فوراً کانٹے کو لیموں میں چھو دیں۔ مطلوبہ عورت کا فوراً خون جاری

کے موکلات سے ہے جو عامل کے حکم سے دشمن پر عذاب خدا بن کر مسلط ہو جاتے ہیں اور اسے ناقابل بیان و برداشت تکلیف میں مبتلا کر کے موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔

عروج ماہ قمری میں اتوار کے دن غروب آفتاب کے بعد کسی پرسکون خلوت کے مکان میں اپنے سامنے چار مورتیاں زفت یا موم کی تیار کر کے بلند مقام پر کھڑا کرے اور چاروں کے قدموں تلے ایک چراغ خالص گھی یا چنبیلی کے تیل کا روشن کرے اور موکلات کی تسخیر کا ارادہ کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھتے۔ عمل کی کل مدت بیس یوم ہے۔ عمل کے آخری روز چاروں مورتیاں عمل کے شروع میں عامل کی نظروں سے غائب ہو جاتی ہیں اور عمل کے آخر میں چاروں طرف زبردست قسم کا گرد و غبار آندھی، آگ اور بارش کا ایک ساتھ طوفان برپا ہو جاتا ہے جس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ کچھ دیر بعد یہ منظر از خود ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اور عامل کے سامنے چار مختلف شکل و صورت کی عورتیں ظاہر ہو جاتی ہیں جو عامل کو اطاعت و فرمانبرداری کا یقین دلاتی ہیں۔ یہ چاروں عورتیں دراصل عناصر اربعہ کے موکلات ہوتے ہیں۔

عامل عمل تمام کرنے کے بعد ان سے عہد و پیمان کر لے۔ موکلات تمام عمر عامل کا ہر حکم بجالانے کے پابند رہیں گے۔ عمل غضب کی عبارت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْمَوْكِلُونَ الْقَاهِرُونَ الْعِجَابِرُونَ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ تَنَوَّاكُلُوا مَا أَسْأَلُكُمْ يَا كَسَفِيَانِيلُ يَا
شَمْعِيَانِيلُ يَا سَمْعِيَانِيلُ وَيَا أَسْمَعِيَانِيلُ أَنْ يَقْضُوا حَوَائِجِي وَ
تُسَخِّرُوا لِي يَا أَيُّهَا الْمَلُوكُ الرُّؤَسَاءُ وَأَعْيُونِي بِمَا سَمَّيْتُهُ لَكُمْ

ہو جائے گا۔ جب چاہے کانٹے کو لیموں سے نکل دے۔ خون خود بخود بند ہو جائے گا۔ متعدد بار کا آزمودہ و مجرب الحرب عمل ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

هَآ مَا جَرَتْ بِنَاطُ مَلِيْمُونَ دَعَانِيْطُ دَمُ يَا رَبِّ الْعِجَابُ
الْمُسْتَرِي وَالْأَمْرِ الْعَلِيِّ يَا شَعَشَعْلَادُ بُوَسَاطُ تَلْفِطُ بِالْتَرَجِيمِ قَالُ
لَمَّا خَطْبُكَ يُسَامِرِي قَالُ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ لَقَبَضْتُ
لَقَبَضَتَهُ مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ لَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي يَا
قَرْمُونِيُونِ خُذْ عَلَيَّ هَذَ النُّونِ بِمَا جَرَّتِ الدِّمُ مَا خَذَا لِي الْبُطُونِ
وَإَكْشِفْ لَنَا مَا بِمُسْكُ بِهَا لِفَالَانِ بِعَقِي وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى مَا ضَلَّ
صَاحِبُكُمْ وَمَا هَوَى وَيُنْزِلُ مِنْهَا بِدِيمِ بِقَدْرِ مَعْلُومِ مَا وَرَى بِهَا
كِتَابُ مَا كُنُونُ

عمل ہلاکی تسخیر کے لئے اس عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو چالیس روز تک بلاتنہ دریا کے کنارے پر جا کر رات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ چلہ کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ حسب ضرورت صرف جائز امور کے لئے اجازت ہے۔

ہلاکت دشمن کا عجیب و غریب عمل

ظالم دشمن کی ہلاکت کے لئے ذیل کا عمل انتہائی موثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے اس عمل کو عمل غضب کا نام دیا جاتا ہے۔ عمل کا تعلق عناصر اربعہ

وَمَا تَعْمَلُونَ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ تَنْزِيلُوا عَلَىٰ عَذَابِ الْحَرِّ
وَالنَّارِ وَالْغَرَقِ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْقَاهِرِ الْغَلِيظِ
الْعَظِيمِ رَبِّ السَّمُورِ وَالزَّيْنِ صَاحِبِ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ
الْبَازِغِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ وَمَالِكِ كُلِّ مَمْنَةٍ شَيْخِ شَلْطَانًا جَزْ
طَرَفَقَشْ هَشْرَاطٌ وَيَطَشْ هَلِيبٌ كُلُّ شَيْءٍ هَلْنَاهُ هَشْ شَعُوصٌ
أُجِيبُوا يَا مَلَانِكْتِكِ الْكَرَامِ وَأَنْ تَعَايِلُوا بِهَذَا الْخَنَادِ وَ
تُسْرُهُوا لِقَهْرِكَ الْعُسَادِ وَتُهَيِّجُوا عَلَىٰ عَذَابِ النَّارِ
الْمُوقِدَةِ الَّتِي لِلْكَافِرِينَ وَهَلَقْتُ لَكُمْ يَا أَيُّهَا الْخُدَامُونَ تِلْكَ
الْأَسْمَاءَ وَبَحَقِ الْقَاهِرِ ذَالِبَطَشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطْلَقُ
إِنْتِقَامُهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

جب ہلاکت دشمن کا عمل سرانجام دینا چاہیں تو کسی منحوس ساعت میں اتار یا
منگل کے روز غسل کریں اور کسی علیحدہ جگہ پر عمل کے لئے پوست انار، سرخت
و سلق، اجوائن، دسی، مندل، دم الاخوین، زبد البحر، گوگل، کلخ، بخور، جلائیں۔ عمل
سے قبل اپنا حصار کریں اور اس کے بعد بھوج پتر پر الو یا کلب سیاہ کے تازہ خون
سے دشمن کا خانہ اور اس کی تصویر بنائیں۔ تصویر کے قدموں میں دشمن کا نام و
پتہ مکمل طور پر تحریر کریں اور اس تصویر کو ایک کوری ہنڈیا میں
ڈال دیں۔

اس عمل کے بعد ہلاکت دشمن کے ارادہ سے مغرب کی طرف منہ کر کے
آفتاب کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ ہنڈیا کے نیچے تیز آگ جلائیں اور بخور کو

خوب سلگا کر سورج کی طرف بغور دیکھتے ہوئے عمل کی عبارت کو با آواز بلند پڑھنا
شروع کر دیں۔ عمل کی ابتداء میں ہی سورج کی شعاعیں ہنڈیا میں اترتی اور جمع
ہوتی جاتی ہیں۔

اس کے بعد برتن سے مختلف قسم کی بھیانک اور ہولناک آوازیں آہ و بکا اور
شورو غل پیدا ہو جائے گا جس کے ساتھ ہی گرج و چمک اور فضا میں چاروں
طرف دھواں اور گرد و غبار اٹھنا نظر آتا ہے۔ اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک
خوفناک آواز کے ساتھ ہنڈیا آسمان کی طرف بلند ہونا شروع ہو جائے گی۔ یہاں
تک کہ نظروں سے غائب ہو جائے گی۔ اس وقت عامل اپنے عمل سے غافل نہ ہو
بالکل حصار میں ہی براجمان عبارت عمل کا جاپ کرتا رہے کیونکہ یہ خطرناک قسم کا
سفلی عمل ہے جس میں رجعت کا خطرہ ہے۔ ہنڈیا عامل کے حکم کے مطابق لمحہ بھر
میں آتش گولہ بن کر دشمن کو جالے گی۔

اس وقت ہنڈیا سے ایک آواز پیدا ہوگی کہ اے مرد خدا ہو شیار ہو جا! اور
دیکھ کہ تیری موت تیرے سامنے کھڑی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہنڈیا کا آتش گولہ
دشمن پر جاگرتا ہے جس سے اس کے تن بدن میں آگ سی لگ جاتی ہے۔ وہ
شدت درد سے فریاد کرتا ہے لیکن دوسروں کو ظاہر میں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہاں
تک کہ وہ ظالم و جابر خوفناک قسم کے اس شدید عذاب میں مبتلا تڑپ تڑپ کر
جان دے دیتا ہے۔ خدا کی پناہ! نہایت زبردست عمل ہے۔

عظم طحال کا روحانی علاج

عظم طحال یعنی تلی کا بڑھ جانا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ علاج کے لئے
مریض کے سر سے پاؤں تک لمبی انار یا درخت کنیر کی ایک ترو تازہ شاخ لے کر

ذیل کی روحانی عبارت کو ایک سو ایک بار پڑھ کر شاخ پر دم کریں اور یہ کہتے ہوئے کہ:

”میں اس تلی کو کٹ دیتا ہوں!“

اور فوراً کسی تیز دھار آلہ سے اس شاخ کو تین مختلف مقامات سے کٹ ڈالیں۔ شاخ کے ساتھی ہی مریض کے پیٹ میں بھی اس کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی از خود کٹ جائے گی اور مریض جلد ہی دوبارہ تندرست ہو جائے گا۔ تجرب ہے عمل کی عبارت ذریعہ ذیل ہے:-

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَةِ اللَّهِ وَعَظَمَتِهِ اللَّهُ وَبُرْهَانِ اللَّهِ وَ
سُلْطَانِ اللَّهِ وَكَفِّهِ اللَّهُ وَجَوَارِ اللَّهِ وَآمَانِ اللَّهِ وَحَزْرِ اللَّهِ
وَصَنِيعِ اللَّهِ وَكِبِيرَاءِ اللَّهِ وَنَظَرِ اللَّهِ وَبِهَاءِ اللَّهِ وَجَلَالِ اللَّهِ
وَكَعَالِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِيَّ اللَّهِ مِنْ شَرِّ
مَا أَجْدُهُ

دماغی امراض کا حیرت انگیز روحانی علاج

یہ عمل میرے روحانی پیشوا کا عطیہ ہے جس کا طریقہ یوں ہے کہ ذہنی امراض جیسے مایہ جویا، صرع، تشنج، پاگل پن، دیوانگی و جنون کے مریض کے دماغ میں ایک فولادی کیل ٹھونک دیا جاتا ہے جس سے فوری طور پر مرض دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ عمل کے لئے ذیل کے طلسمات کو دیوالی کی رات طلوع آفتاب تک جاپ کر کے سدھ کرے۔

ذُلُّوْا عَاطِطُ هُوَ بَشَرٌ مِّنْ قَارِبُشْ تُوْ عَاجِرُ بَطْنٌ مِّنْ غَوَامِشْ
حِقْلَاءُ وَمَا يَظْهَرُ بِهَا فِي حَنَادِشِ عَنِ الطَّبَقَاتِ الْمُغِيْبَةِ هَمْسٌ
مَّبْهَانِيَا طَغَا قِيَامًا مَّتَاهَامُ نَارًا يَزْدَلُّوْا اَجْرَنَا عَطِشٌ عَمِطُوشِ
عِشْتِ حَيَاةٌ شَهْدٌ صَعُوْدٌ عَاذٌ لِمَسَاخٍ لِنَدَا يَهْرًا اُسْتَمْلَاهُ نَمَادِ بَحْ
كِمَكَّحٌ عَمُوْ عَمَامِ مِلَا اَسْرِبْخَ اَوَاسِخُ وَالْقَتَ مَا لِيْهَا وَتَخَلَّتْ
وَادْنَيْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ اَمَّا اَشْرَاهِيَا

جب کسی ذہنی امراض کے لئے علاج مریض کا علاج کرنا چاہے تو عمل کے طلسمات کو لوہے کے کیل پر ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور خدا کا نام لے کر بلا خوف و خطر کیل کو مریض کے سر کے اگلے حصے میں تالو کے درمیان گاڑ دیں۔ عمل کی برکت سے نہ تو مریض کو درد محسوس ہو گا اور نہ ہی خون نکلے گا۔ اس عمل کے کچھ دیر بعد کیل کو باہر نکال دیں تو مریض کا مرض ختم ہو کر مریض سکون و آرام اور صحت کلی حاصل کر لیتا ہے۔ اس معجزہ نما روحانی علاج کی مدد سے میں اب تک ہزار ہا دماغی امراض کے لئے علاج مریضوں کا کامیاب علاج کر چکا ہوں۔ اس علاج سے مرض ایسے نیست و نابود ہو جاتا ہے کہ جیسے مریض زندگی میں کبھی بھی اس مرض کا مریض ہی نہ تھا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

سنگ شکن

حسب ذیل آیات چینی کے کسی پاک و صاف (خوشبودار صابن سے دھلے ہوئے) برتن میں احتیاط سے تحریر کریں کہ کوئی حرف مٹ نہ جائے پھر فوراً گرم

پانی میں نمک خوردنی ملا کر اس میں ڈال دو اور تمام حروف کو دھو کر پتھری کے مرض کو پلا دیں بحکم خدا پتھری ریت کی طرح خارج ہونی شروع ہو جائے گی۔ صرف تین دن تین بار اس عمل کے بجالانے سے پتھری مکمل طور پر خارج ہو جاتی ہے اور تجربہ شاہد ہے کہ زندگی میں دوبارہ پیدا نہیں ہوتی۔ آیات:-

أَخْرِجْ أَتُهَا الْعَجْرَ مِنْ بَطْنِ حَابِسٍ وَ يَابِسٍ بِإِذْنِ الْمَلِكِ
الْمَعْبُودِ إِلَى مَاعَتِهِ هَذِهِ وَلَمَيَّحَهَا بِقُدْرَةِ اللَّهِ الَّذِي هَاوَزَ بَيْنَهَا
أَخْرِجْ هِيَ هَذَا الْوَقْتُ وَالْحَيْنَ بِإِزَادَةٍ مِنْ جَعْلِكَ فِي قَرَارِ مَكِينٍ
لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ الرَّائِيَةِ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ
خَشْيَتِهِ اللَّهُ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ •
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ مَبْنَعَانِ اللَّهُ عَمَّا
يُشْرِكُونَ • هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
يَسْبِيحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ •

خواب بندی کا عمل

حب یا بغض جس مقصد کے لئے بھی خواب بندی کرنا ہو یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ عمل کے لئے ذیل کے طلسمات کو لکھ کر لوہے کے کیل کے گرد پیٹ دیں اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جائیں مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی۔

لح ضرع هك فلان بن فلان ركا بوك بحصا هي باح نائف
لما ج برپ بروپ برم عتاب دوام هرا با جو تقولو سراد قل
بمسالوق اتارج معارج سونلا بهذ هك بهذ لط بلاذع قحدا
كسما سونلا اسك ضرا لا اما تاح تويم الويح الساعته الساعته
للتوم ولما قرار لالحى ولا يسميت حتى جرت عليه ما عليه الى حين
ما تلوته عليه يا ناهيد و يا ملانكته السماء بحق تلك الاسماء
يا مالک يوم الدين اياک نعبد و اياک نستعين۔

زبان بندی کا عمل

اگر کسی انتر پر داز' مقصد بد باطن و بد گوئی زبان بند کرنا چاہے تو قمر و مرغ کے مابین جب نظر تثلیث ہو یا قمر ناقص النور کے وقت موم کی ایک تصویر اس حاسد و ظالم کے مشابہ بنائے اور اس تصویر کے جوف میں ذیل کی عبارت تحریر کر کے اس کے منہ کو سیاہ رنگ کے ریشمی دھماگے سے مضبوطی کے ساتھ سی دے اور خانہ تاریک میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں اور وہ شخص مثل حیوان صامت کے ہو جائے گا اور اس کی زبان بست ہو جائے گی۔ عبارت یہ ہے:-

ایمانہ لا طما حا ادو مع ایه الا الراعه ماہ ما لا ہما ازونی
امباوٹ اصباوٹ انزلنا بالعق یا مندبع یا مستطیع یا نور یا
سمعونى اھیا اضر اھیا هو الحی القیوم یا باقی العظمتہ ولأ حول

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

☆..... چرم آہو کو نقرہ خالص میں تعویذ بنا کر اپنے بازو راست پر باندھے۔
برائے زبان بندی مجرب است!

☆..... ذیل کے اسمائے روحانیہ کا حامل جملہ وجوش و طیور، چرند، پرند اور
حیوانات کو تسخیر کر سکتا ہے۔ اسماء یہ ہیں:-

أَطْنَحْ أَطْنَمَ أَجْلَمَ نَوْبَلْعُ طَمِنَاهُ اَعْمَسَ تَبَعَسَ يَنْسَهَا اَمْسَالًا
هَلَا نُمَايَا اِبْلَعَا تَالِصَ لُؤَا اِبْهَى لُؤَا تَجْهَلُوا اِهْبَ لُؤَا بَرَبَعْنَا
كُتْمَكَا مَلَبْ بَنُو جَبِينَا بَنُو لَعْلِيَا ذَكََا ذَكََا اَوْرَبْنَجَا بَنَا
اَعْلَا حَوْرَانَا هَيَا قَحْبَا نَمَلِكُ تُو مَسَلَا ضِرَالُوا اَتَبْعُ عَوَظَا
اَهُورَكَا اَتَقَلَا اَنَعْتَمَانِيَا طَنِمَا تَجِيمَا۔

عمل کی تسخیر کے لئے ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی سے شنبہ کو زحل
اول ساعت میں یا بارہویں تاریخ ماہ قمری کے اس عمل کو ایک ہزار بار روزانہ
پڑھے ایک چلے میں عمل میں کامیاب ہو گا۔ اس عمل کا عامل اگر اس عمل کو ایک
سو ایک بار پڑھ کر جس بھی خونخوار درندے کے سامنے جائے وہ محبت و شفقت
سے عامل کے قدموں میں لوٹنے لگے اور تمام سباع و وحوش اس کے آگے مسخر
ہوں گے۔

اگر عامل جنگل میں کسی ویران جگہ پر سو جائے تو درندے اس کی حفاظت
کریں گے اور جس جگہ ان کو طلب کرے گا وہ غول در غول حاضر ہوں گے۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

ہر روز اتوار چھوٹے کاشکار کرے اور اس کی کھال اتارے۔ پھر جہاں دشمن
نے پیشاب کیا ہو اس جگہ کی مٹی لے کر اس پر ذیل کے کلمات سات دفعہ پڑھیں
اور مٹی کو اس کھال میں ڈال کر اسے کسی وزنی پتھر تلے دبا دیں تو دشمن کا پیشاب
بند ہو جائے گا۔

اگر مٹی کو کھال سے نکال دیا جائے تو تکلیف دور ہو کر پھر پیشاب جاری
ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:-

جَلَا خَلَا نَمَا دَا سَا قَهْدَا سَلَا حَ وَاحِيَا اَذَوْنِي اِهْيَا وَتُوِي نُوْلَا
بَذَا حَ لِيْذَا حَ جَرَلَا هَادِيَا مَارِيَا وَ اَمِيْبُونِي لِيْمَا اُرِيْدُ يَا قَارِدَا مَارِدَا يَا
طَوِيَا طَوِيْنَا يَا مِيْنَا لَعْنِيْنَا

نہایت مجرب عمل ہے، لیکن ناجائز طور پر ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ یہ عمل
زیر کثیر صرف کر کے ایک بنگالی فقیر سے حاصل کیا گیا ہے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا عجیب و غریب عمل

هَلْ هَلَكَا جَاوَزَا لَقَلَحُ بَزَلَا نَجَسِي۔ مَائَتَا نُوْرُ كِيْمَا لَقَامِيْهَا
دِيَا زَعَزَلَا۔ نَوْمَلْ ظَمَامِيْنَهَا اَذَا رَا هِيْنَاهِم خَلَسَس۔ لِيْمَا هَرَمَت
اَيَا تَلُوَا نُوْمِيْع نَرَجَقَا۔ مِيْهَعْنَا نَمُو ضِرَالَس تُثْبِتُ بِهَا اَمُوْج

بَفْعَلُونَ ۝

ویران قبرستان کا مردار خوار بجو، سہ جانور جس کے تمام بدن پر نوکدار لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں، چرخ جانور بندر سیاہ یا جنگلی گدھا۔ ان میں سے جو بھی ہاتھ لگے پکڑ کر اس کی کھال کھینچ لے اور دباغت دے کر خشک کرے۔ پھر جس وقت عطار مستقیم ایسر ہو یا قمر و عطار حل سے ساقط ہوں یا چاند اور سورج گرہن کے اوقات میں اس کھال پر عبارت بالا تحریر کر کے اس کی جوتیاں بنائے۔ اس عمل کے بعد جب دشمن کو تکلیف دینا چاہے تو دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اور عبارت بالا کا جاپ کر کے دشمن کا نام لے کر مورتی کے سر پر جوتیاں مارے اس وقت آپ کا دشمن جہاں اور جس حالت میں بھی ہو گا اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی اور عامل جب تک یہ عمل جاری رکھے گا تب تک اس کے دشمن کے سر پر جوتیاں برستی رہیں گی۔ عجیب و غریب آزمودہ و مجرب لائانی عمل ہے۔

باب چہارم

اسمائے طلسمات

علمائے طلسمات کے نزدیک اسمائے طلسمات سے مراد حروف مقطعات ہیں جو قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں پائے جاتے ہیں۔ اسمائے طلسمات کے باب میں نظربندی کے اعمال میں عامل اپنی روحانی قوت اور مخصوص الفاظ و حروف کی عبارت کے عمل سے مد مقابل شخص پر اپنی مقناطیسی قوت کا القاء کر کے اس کے ذہن میں عامل کے تصورات پر جہنی ایک خاص کیفیت کو طاری کر دیا جاتا ہے اس طرح عامل معمول کے سامنے جو منظر چاہے پیش کر سکتا ہے۔ نظربندی کے جو اعمال علمائے فن کے نزدیک صدیوں سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

خوفناک سانپ پیدا کرنا

اسمائے طلسمات کا پہلا اسم الہم ہے جس سے ترتیب کردہ طلسماتی عبارت اسمائے خاتم العیون کے نام سے موسوم ہے۔

جیلان اطرس نے اپنی شہرہ آفاق کتاب السحرو البہان میں تحریر کیا ہے کہ جو شخص حاضرین کے سامنے سانپوں اور خوفناک اژدھوں کا منظر پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ان اسماء کو تسخیر کرے۔ طریقہ اس عمل کا یوں ہے

عامل پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے چالیس یوم تک ترک حیوانات کا پابند رہے اور روزے رکھے اور سورج کے طلوع و غروب کے اوقات میں کسی تنہا و محفوظ مقام پر اپنے سامنے میدان کا تصور کر کے اسماء خاتم العیون کو سات ہزار مرتبہ تلاوت کر لے۔ عمل کی مدت تمام ہونے کے بعد عامل خاتم العیون کو جب چاہے چالیس بار تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف سانپوں اور اژدھوں کا منظر پیش کر سکتا ہے۔ اسماء خاتم العیون کی طلسماتی عبارت درج ذیل ہے:-

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِ رَبِّكَ الْكَرِيْمِ وَ الْكَرِيْمِ رَبِّ لَعَدُوْخٍ طَمَاحٍ اَلْعَمْدِ
طَاخَاتِمُ الْعَمُوْنِ وَالْبَصَارِ يَا رَبِّ الْحَبَابِ وَالْمَسْتُوْر كُلِّ عِيُوْ
هَدِيْشٍ طَرَفَايِشِ اَجِبْ يَا طَمَطَانِيْلُ بِعَقِيْ جَلَمَدِ هُوْشٍ نِيُوَاشِ
عَلَمَطَايِشِ يَا يَجْرُوْجُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَلَكُ الْعَمَاتِ
وَالْعَشَرَاتِ بِاِسْمِ الَّذِيْ اِحْتَجَبَ يَا قَادِرُ هَلِيْ سَارُ الْحَكِيْمِ فِيْ
سَمَاءِ الْعَيُوْبِ وَالْاَرْضِيْنِ الْمَحْجُوْبِ يَا زَارِ بِهَيْشٍ طِيْشٍ بِعَقِيْ هَذَا
اَلْاَسْمَاءِ عَلَيْكَ يَا طُوْشٍ دَوْلُوْشٍ بِعَظَمَتِيْ هَذَا الْعِزِّ بِحَمَتِيْ

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ عامل جب یہ دکھانا چاہے کہ چاروں طرف میدان میں سانپوں اور اژدھوں کی ایک فوج موجود ہے تو اسماء خاتم العیون کو تلاوت کر کے ارباب مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پکار کر کہے کہ اسے حاضرین مجلس دیکھو! سامنے میدان میں اژدھوں اور سانپوں کی ایک بہت بڑی فوج موجود ہے لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ میدان میں چاروں طرف سانپوں اور اژدھوں کا ایک عظیم لشکر ہے جو حاضرین پر حملہ آور ہونا چاہتا ہے حالانکہ میدان بالکل صاف ہو گا اور سب لوگ اس بات سے حیران اور خوفزدہ ہوں گے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک ساحران فرعون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں سانپوں کا منظر پیدا کرونا دراصل اسمائے طلسمات ہی کا کرشمہ تھا۔

نظروں سے اوجھل ہونا

اسمائے طلسمات کا دوسرا اسم کھیمہ ص ہے۔ اس اسم کا تعلق نظر بندی کے ان عملیات سے ہوتا ہے جن میں عامل حاضرین کے سامنے ان کی نظروں سے غائب ہو جانے، خیالات پر تصرف کر کے آسمان پر چلے جانا، آگ کے دریا میں کودنے کے عجائبات پیش کر سکتا ہے۔ نظر بندی کے ان اعمال کی تفصیل ملاحظہ ہو۔ نظروں سے اوجھل ہونے کے لئے سب سے پہلے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے ترک حیوانات کر کے عروج ماہ میں اتوار کے دن نصف شب گزرنے کے بعد آبادی سے دور جنگل میں کسی تنہا و محفوظ مقام پر حصار باندھ کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو طلوع آفتاب تک تلاوت کرے عمل کی کل مدت سات یوم ہے۔

جب حاضرین کے سامنے ان کی نظروں سے غائب ہو جانے کا منظر پیش کرنا چاہے تو حصار باندھے اور عمل کی طلسماتی عبارت کو تلاوت کرے۔ عمل کی برکت سے آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ عمل اسمائے طلسمات یہ ہے:-

كَهَيْمَصٍ اَبْهَا الْمَلَكِ الْكَرِيْمِ وَالزَّهَادِ يَا مُرْسِلُ الرَّوْحَتِيْ
وَمُعْطِي الْمَنَاحِجِ لِلْعِبَادِ الْبَانِسِ وَالْجَانِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا
بَطْقِيَايِشُ عَدِيْشٍ عَالٍ مُّتَعَالٍ اَجِبْ يَا شَمِيْدَايِشِ بِاِسْمِ الَّذِيْ

جَلَّتْ بِهَا الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ يَا ذِمَانُوشِ هَادِيهِ بِحَقِّ هَذَا النَّسَمَاءِ
عَلَمِكَ يَا رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ يَمْنُونَا لَهَا أَيْتُهَا السَّيِّدُ الرَّحِيمُ
كُلَّمَا سَأَلْنِي وَمَا طَلَبْنِي بِالْحَرَكَتِ الرَّمْدِ وَالتَّجْوُمِ وَأَعِثْنِي يَا
رَبِّ السَّمَاءِ وَالْبَرُوجِ وَأَعِثْنِي بِمَلَائِكَتِكَ وَالتَّصَدِّيقَةِ يَا
هَاجِلِشِ بِعَظَمَتِهِ هَذَا الْعِزِّ نَحْتِهِ وَبِحَقِّ حَقِّكَ الْعُظَامِ-

☆..... نظر مردم سے غائب ہو جانے کا ایک مجرب الجرب عمل ملاحظہ ہو جس کی ترکیب یہ ہے کہ سگ سیاہ کو سات شبانہ روز تک خوب بھوکا پیاسا رکھا جائے اور اس کے بعد جس قدر ممکن ہو سکے اس کو کنبج سیاہ کھلائے اور روغن کنبج بجائے پانی کے پلائے۔ ایک چلہ کامل تک عامل اسے کنبج سیاہ اور روغن کنبج پلاتا رہے اس دوران اس کتے کا غنظ (براز) جمع کرتا جائے اور اس کے براز سے جس قدر کنبج سیاہ حاصل ہوں نکال کر ان کا روغن تیار کرے اس روغن کا انسانی کھوپڑی میں کاجل اندرے جو اس کاجل کو آنکھ میں لگائے تو خلایق عالم کی نظروں سے اوچھل ہو جائے گا۔

ہڑتال اور منسل دونوں ہم وزن لے کر باریک پیسے اور مسکہ گائے کے ہمراہ اس سفوف کی سات عدد قرص تیار کرے اور ایک ہفتہ تک مور کو کھلائے۔ اس کے بعد مور کی بیٹ لے کر دونوں ہاتھوں پر اس کا طلاء کرے اور جو چیز بھی اپنے ہاتھ میں لے گا وہ چیز دو سروں کو نظر نہ آئے گی۔ یہ عمل میرا ہزار ہا بار کا آزمودہ ہے۔

سفید رنگ بڑھیا پہاڑی بکری کا بھیجا اور دونوں آنکھیں سایہ میں خشک کر کے اسی کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے کسی کو نظر نہ آ سکے گا۔

اکابر علمائے طلسمات کے مطابق ان اعمال کی بجا آوری سے قبل حفاظت خود اختیاری کے لئے تذکرۃ العدر اسمائے طلسمات کو تحریر کر کے اپنے بازو سے باندھ لیں تاکہ بلاؤں سے امن میں رہیں۔

انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

اسمائے طلسمات کا تیسرا اسم جمعسقی ہے جس کا تعلق انسان و حیوان کے نوع کو ایک دوسرے کی صورت میں تبدیل کر دینے کے اعمال سے ہے۔ اس اسم کی طلسمات یوں ہیں۔

حَمَّسَقِ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا قَدِيرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -
رَبِّ قُنُورٍ وَقَضَائَا قُلُوبًا قَدِيرًا هِجْ قَالَشَقِ قَيْقُوشِ بِحَقِّ
اللَّهِ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ - قَلَا نَقَشْ قَرْعِيمًا
قَتِيلٌ قَيْوَلٌ يَقُولُ قَوْلًا مَجِينًا كُونُوا قِرْدَةً خَاسِئِينَ - وَيُتَبَدَّلُ بِهَا
قَوْمَ الْفَاسِقِينَ عَنِ الْقَوْمِ قِيَا قَوْمٍ قِمَمَاتٌ قَقَارِقُ قِيَا قَرُوقًا قَطَارَاقُ
قَشِرَ يَا قَوِي -

انسان کو بندر کی صورت میں بدلنے کے عمل کی کیفیت اس طرح پر ہے کہ بندر کو پکڑ کر پہلے تین روز تک بھوکا پیاسا لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کر دے اور جب تین روز کے بعد بھوک اس پر غلبہ کرے اور بہت مضطرب اور نڈھال ہو جائے تب انسان یا بندر کا گوشت اس کو کھلائے اور فصد کا جو انسان یا بندر جس کا ہو جس قدر پی سکے پلائے۔ پہلے روز تو یہ بندر بہت فریاد کرے گا لیکن اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے یہاں تک کہ سات روز اسی طرح گزریں۔ آٹھویں روز اس بندر کو اس کے ہاتھ پیر باندھ کر تانبے کے برتن یا دیگ میں ڈال کر پانی بھر دیں اور برتن کو چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے خوب تیز آگ جلا دے۔ یہاں تک کہ بندر گل سڑ کر مرا ہو جائے۔ پھر اس برتن کو اتار کر ٹھنڈا کرے اور برتن میں موجود سب ہڈیوں کو پانی ڈال کر دھوئے اور بہت احتیاط سے رکھے۔ پھر الگ بیٹھ کر آئینہ سامنے رکھ لیں اور ایک ایک ہڈی ہاتھ میں لے کر آئینہ میں دیکھیں۔ یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی صورت بندر جیسی دکھائی دے گی۔ یہی اصل میں مطلوبہ ہڈی ہے اسے محفوظ کر لیں اور باقیوں کو پھینک دیں۔ لیکن ایسا کرتے وقت متذکرہ بالا اسمائے ظلمات ساتھ ساتھ تلاوت کرتے جائیں۔ اس کے بعد پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو حاضرین مجلس کے سامنے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں وہ ہڈی دے کر اسمائے مذکورہ کو تلاوت کرے اور کہے۔ اے ابن آدم صورت بندر میں تبدیل ہو جا۔ بقدرت الہی وہ انسان لوگوں کو بندر معلوم ہو گا۔

☆..... ختم کتان کو سات روز بندر کے خون فصد میں تر کر کے اسی بندر کی کھوپڑی میں مٹی بھریں اور اس میں ختم کتان بو کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں کسی قسم

کی آمدورفت نہ ہو۔ ختم کتان کے اگنے پرورش پانے اور درخت بننے تک اس کی حفاظت کریں۔ جب درخت بن جائے تو اس کی چھال اتار کر اس کی ایک مضبوط رسی بنائیں۔ اس رسی کا پھندا جس شخص کی گردن میں ڈالیں گے وہ بندر کی صورت میں دکھائی دے گا اور جب اتار لیں گے تو انسان ہو گا۔ اس عمل کا میں نے ایک بنگالی فقیر سے مشاہدہ کیا ہے۔

علامہ بلعلی علیہ الرحمۃ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ چاند گرہن کے وقت بندر کو ذبح کر کے اس کا بھیجا اور پتہ نکال کر محفوظ رکھے۔ بھیجا کو سایہ میں خشک کر کے جس شخص کو اس میں سے ذرہ بھر بھی کھلا دے اس پر ایسا اثر ہو کہ تمام لوگ اس کی نظر میں بندر کی صورت میں تبدیل ہوتے دکھائی دیں گے۔ اس طرح بندر کے پتے کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ اسے سرمہ کے ہمراہ پیس کر اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے تو مخلوق کو بندر کی صورت میں ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

سَوَاهِلًا

برتن میں پانی پر نظر جماتے ہی پہلے تو ایک وسیع و عریض میدان سا نظر آئے لگتا ہے اور اس کے فوراً بعد میدان میں مختلف لوگ میدان صاف کرتے اور فرش بچھاتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ دیر بعد فرش پر ایک خوبصورت تخت آراستہ کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک بزرگ صورت سفید ریش انسان حاضر ہوتا ہے جب یہ منظر نظر آئے تو عامل نہایت ادب و احترام سے تخت نشیں بزرگ کو سلام کرے اور مطلب ہو دریافت کرے۔

آگ کے حضرات

جس دن مطلع صاف ہو سدرہ یعنی پیری کے درخت کی نوشاخص تراشے اور غروب آفتاب کے بعد ان لکڑیوں کو ایک دو سرے پر ایک دائرہ کی صورت میں بچھا دے اور آگ روشن کرے جب دھواں بلند ہونے لگے تو ذیل کے اسمائے طلسمات کا جاپ شروع کر دے اور جب دھواں ختم ہو کر آگ کا لاؤ جل اٹھے تو عمل ترک کر کے روشن الاؤ کے درمیان نظر کرے لمحہ بھر میں آگ کے شعلے ایک دائرہ نما ہالہ کی صورت میں تبدیل ہو جائیں گے جن کے درمیان ایک آتشی ستون نصب ہوتا ہے۔ اس ستون سے ایک کریمہ صورت عظیم الجثہ سیاہ قام حبشی جو ہاتھ میں ایک برہنہ تلوار بلند کئے سر پر آتشی علامہ اور پاؤں میں آتش و آہن کی جوتیاں پہنے غضب ناک حالت میں حاضر ہوتا ہے اور عامل سے اس کا مطلب دریافت کرتا ہے۔ عامل دل قوی رکھے اور جو مقصد ہو بلا خوف و خطر بیان کرے اور جو چیز اس سے معلوم کرنا چاہئے پوچھے۔ حضرات فوراً ہر حکم بجالائیں گے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

مَا مِنْ مَا بَهَا جَوْ هَذَا بُو فِكَأَ أَغَكَا تَانِسُ بَانِسُ إِنَّ خُلِقَتْ
الْجَانُّ مِنَ النَّارِ أَبَا بُو بُو إِنَّ بَطْفَسَ رَبِّكَ لَشَدِيدُكَ مَالَيْفُ بُو كَ
الْوُكَّ بَا مَلُوكَ النَّارِ وَالشَّتَّيْ سَهْلًا كَهْلًا بَا الْحَمِيمِ وَالْبَحِيمِ
وَهَلَفْتُ عَلَيْكُمْ بَا الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَكَلَّمَا بَا قَوْمَ الْجِنِّ وَ
الشَّيَاطِينِ

چور شناخت کرنا

چور معلوم کرنے کا یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے جس کی ترکیب اس طرح ہے کہ مٹی کی ایک کوری بدھنی لے کر دو آدمی ایک دو سرے کے بالمقابل بیٹھ جائیں اور بدھنی کو خدا کا نام لے کر اپنے اپنے سامنے سے پکڑ لیں اور جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان سب کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو بدھنی میں باری باری ڈالتے جائیں اور ایسا کرتے وقت ذیل کی عبارت کو مسلسل پڑھتے جائیں۔ اگر ان لوگوں میں سے کوئی شخص چور ہو گا تو جب اس کے نام کی پرچی ڈالی جائے گی تو بدھنی اپنے اپنے گرد چکی کی طرح تیزی کے سامنے گھومنے لگے گی۔ بارہا کا آزمودہ و مجرب عمل ہے۔ عبارت عمل ذریعہ ذیل ہے:-

عَبْدًا أَوْ تَادًا مَدَاكَ أَتَيْهَا السَّارِقُ مَا أَهْنَى عَنْكَ مَا لَكَ وَمَا
كَسَبَ مَلِيكَ لَنَا دَهْجَ مَا لَيْكَتَهُ الْعَذَابِ وَالنَّارِ مَوْهَلًا دَوْبَنَا
قُوْلًا هَذَا مَدَا مَدَا كَيْدُ تَمُوزَا دُونِ سَارِقِ أَحْرَاقَا صَرَطِيمِنَ إِنَّ مِنْ

الْمُجْرِمِينَ لَمْ تَقْمُوا بِأَدْبَانِهِمْ أَذَابَكُمْ سَكَنًا دُونَ ذَلِكَ

حب کا بے نظیر عمل

یہ عمل اس وقت بجلائے جب آفتاب برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو اور قمر برج آتشی میں ہو۔ ساعت آفتاب میں مطلوب کے پنے ہوئے کپڑے پر اگر دستیاب ہو سکے تو در نہ سفید کاغذ پر موم سے ایک تصویر جو محبوب کی شکل و صورت کے مشابہ ہو بنائے۔ عمل کے لئے کسی خلوت کے مکان میں عمل کے وقت خوشبوئیات و بخور جلائے اور تانبے کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغن چنبلی ڈال کر چراغ روشن کرے۔ اس عمل سے پہلے محبوب کے سر کے بال جس طرح اور جس قدر ممکن ہو سکے لائے اب جس کاغذ یا کپڑے پر محبوب کی تصویر بنائی ہو اس میں بال سر محبوب لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنا کر تیار رکھے۔ عمل کے وقت چراغ کو اپنے سامنے نشست پر اپنے سے بلند کر کے رکھے اور تسخیر محبوب کے ارادہ سے اپنے محبوب کا تصور کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں اور اس کے بعد فتیلہ کو اٹھا کر چراغ کی لو پر جلائے۔ جب فتیلہ کا ایک حصہ جل جائے تو دوبارہ عمل کو شروع کر کے دو سری بار عبارت عمل کو دو سو دو مرتبہ ادا کرے اور پہلے کی طرح فتیلہ کا کچھ حصہ چراغ پر جلائے۔ اور ایک بار پھر نشست پر بیٹھ کر عمل کو تین سو تین بار تلاوت کریں اور مقررہ تعداد کے بعد حسب سابق فتیلہ کو چراغ کی لو پر جلائے۔ یہاں تک کہ تمام کا تمام فتیلہ جل کر خاک بن جائے۔ عمل تمام ہوا۔

عمل کے بعد عامل عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عمل کی قوت سے محبوب

کے دل میں عامل کی محبت و الفت کی ایک نہ بجھنے والی آگے جل اٹھے گی اور اگر وہ قلعہ آہن میں بھی مقید کیوں نہ ہو جس طرح بھی اور جیسے بھی اس کے لئے ممکن ہو سکے گا اپنے طالب کے قدموں میں آگرے گل۔ یہ عمل میں نے بارہا آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ عبارت عمل درج ذیل ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا قَوْمَ الْجِنِّ أَنْ تَهْبِجُوا عَلَى الشَّيَاطِينِ وَ
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا قَوْمَ الشَّيَاطِينِ أَنْ تَهْبِجُوا عَلَى الْجِنِّ وَ هَجَّتِ
الْجِنُّ وَالشَّيَاطِينُ عَلَى الْإِنْسَانِ وَ هَجَّتِ الْإِبْلِيسُ عَلَى آوَادِهِ وَ
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيعَ قَوْمِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ أَنْ تَهْبِجُوا عَلَى
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِمُحَبَّتِهِ وَ مُؤَدَّةِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ
عَلَيْهِمَا السَّلَامِ أَنْ تُجَلِّبُوا وَ تُحَرِّقُوا قُلُوبَهُمَا وَ جَمِيعَ حَوَارِجِ
الْبَدَنِ وَالْجَسَدِ وَ مَنَعَتِ الطَّعَامِ وَ قَلَعَتِ النَّوْمَ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَيَّ خَاضِعًا
ذَلِيلًا بِحَقِّ حَقِّكَ الْعَلَامِ وَ بِعَزَمَتِ أَسْمَائِكُمْ يَا قَوْمَ الْغَادِرُونَ
فِي هَذِهِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْعَجَلِ ۝

تسخیر محبوب

ایک عدد سپاری لے کر اسے تین برابر برابر ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور اتوار یا سوموار کے روز پانی کے ہمراہ سالم ہی تینوں ٹکڑے نگل جائیں۔ اگلے روز اپنے براز سے با احتیاط نکال کر پانی سے دھو کر صاف کرے اور ذیل کی عبارت کا ایک سو ایک بار جاپ کر کے سپاری پر دم کرے اور حفاظت سے کھل کر کے اپنے

پاس رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے چٹکی بھر جس بھی آدمی کو کھانے میں آمیز کر کے کھلا دیں گے یا کسی سیال چیز مثلاً دودھ، شراب، پانی اور شربت کے ہمراہ پلا دیں گے یا پان میں رکھ کر کھلا دیں گے تو اس قدر موثر ہے کہ حلق سے نیچے اترتے ہی خوردہ و مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ عبارت یوں ہے:-

خُرُود مَزُود زَمْدًا اَمَزَا اَجِر لِنَطْعًا اَمْدِيَهُمْ حِيَك نَدَطْمَلُوْ
اَجَاوِلِيْمَا لِيْمَا اَوْرَلَا اَهِيَا اَشْرَاهِيَا اَجَاوُتْ لُون لُون ۛ

کاروبار تباہ کرنا

سنچر کو زحل یا مریخ کی ساعت میں سیسے کی تختی پر ذیل کے اسمائے طلسمات کندہ کر کے جس مختلف کی دکان یا کارخانہ میں دبا دو اس کا سارا کاروبار تباہ ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ کام صرف کسی بددیانت و خیانت کرنے والے ستم پیشہ اور سنگدل کے لئے جو اس کا سزاوار ہو کرنا چاہئے اور کسی شریف النفس کے ساتھ صرف حسد و کینہ کی رو سے ایسا سلوک کرنا قطعاً مناسب نہیں۔ اسمائے طلسمات یوں ہیں:-

همسہال همصم ہنا ہال شمہال لائہال ہر ہمرہا حم
معاص مہج حہشال معال چشالہال ملسطال ہا سلسعا
سلطال اہمہمال۔

قیام فتنہ و فساد

زحل یا مریخ کی ساعت میں شنبہ یا سہ شنبہ کو دوپہر کے وقت جن دشمنوں کے درمیان فتنہ و فساد برپا کرنا ہو ان کے نام لے کر سہ جانور کے کانٹے پر درج ذیل کلمات ایک سو چونتیس بار پڑھ کر پھونکے اور دشمن کے مکان میں دفن کر دے تو اس گھر میں اس قدر فساد پیدا ہو گا کہ گھر کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ بالکل کوئی بھی ایک دوسرے پر ہرگز اعتماد نہیں کرے گا۔ جہاں تک ہو گا ایک دوسرے کو کانٹے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے حتیٰ کہ وہ گھر بالکل تباہ ہو کر رہ جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:-

مَعَا مَع نَعَالِجْ ہُو بَزَجْ کَا کِجْ کَطَاعِلَا لَامِن نَشْرِ السُّو
وَالْمِنتَبِ کَد کَد وَلَد فَعْلَهَا الرَّا قِ بَاعَمَا هُو الشَّر وَالْفَسَادِ هَسَمَا
نَهَشْ بَرَا قِ مَك مِن کُلِّ شَيْءٍ یُّوْذِیْہِم مِن کُلِّ نَفْسٍ وَہِمِن حَلِیدِ
قَاتَلْہُمُ اللّٰہُ اَنِّیْ یُوْکُوْن ۛ

مرضی کے آسیب کو قید کرنا

یہ زبردست نادر و نایاب عمل مجھے میرے روحانی پیشوا سے ملا ہے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی سے عمل کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ عمل درج ذیل ہے:-

اَلَا مَلَا اَلَا تَسْنِیْ کَذَامَا کَذَا قُلْ لَمَّا قِ لَکَ مَدھُورَا وَھَذِیْ مِن

اللّٰهُ تَعَالٰی هَادِيًا يَّاقَوْمَ الْبُورِ اَلَا تَتَسَوَّاهُ مِنْ اللّٰهِ عَلٰىكُمْ
يَّاقَوْمَ الْجَنِّ وَالشَّيَاطِيْنَ يٰۤاَعْصِيْٓا يَّاۤاِلٰهَآ سَاطِرًا يَّحَقُّ سُلَيْمٰنُ
اِبْنُ دَاوُدَ وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ كَفُوْا كَفُوْا كَفُوْا ۝

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ جب کسی آسیب زدہ مریض کے آسیب کو قید کرنا چاہے تو آسیب کو قابو کرنے کے ارادہ سے مریض کو اپنے سامنے بٹھائے اور سب سے پہلے خوشبویات و بخورات کو جلانے اور اپنا اور مریض کا حصار کر کے عمل کا آغاز کرے۔ اس طرح پر ایک صاف و شفاف بوتل لے کر اپنے سامنے رکھے اور کنیر سفید کی شاخ پر عبارت عمل کو پڑھ کر دم کرے اور ساتھ ساتھ لکڑی کو مریض کے سر سے پاؤں تک اتارتا ہوا بلند آواز کے ساتھ پکارتے ہوئے کہ اے آسیب و روح بد مریض کا جسم چھوڑ کر اس بوتل میں داخل ہو جا بوتل میں لکڑی ڈالتا جائے۔ عمل کو دہراتے ہوئے بوتل پر نظر رکھے اور جب دیکھے کہ بوتل میں دھواں سا بھر گیا ہے تو فوراً بوتل کا منہ مضبوطی کے ساتھ بند کر دے اور بوتل کو اٹھا کر دیکھے تو بوتل اس قدر وزنی ہو چکی ہوگی کہ سوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص خواہ کس قدر طاقتور اور توانا کیوں نہ ہو ہرگز ہرگز نہ اٹھا سکے گا۔ اس عمل کے بعد عمل کی صداقت کے اظہار کے لئے عامل بوتل کا منہ کھول دے اور عمل کو تلاوت کرتا ہوا پکار کر کہے کہ اے روح توجو اور جیسے بھی ہے بوتل سے نکل اور مریض پر دوبارہ مسلط ہو جا۔ عامل کے ایسا حکم کرنے کے ساتھ ہی بوتل ایک زیر دست اور خوفناک دھماکہ کے ساتھ پھٹ پڑے گی اور بوتل سے ایک سیاہ رنگ کا دبیز سا دھواں اٹھ کر مریض کو چادر کی طرح لپٹ جائے گا اور اس کے کچھ دیر بعد جب منظر ختم ہو جائے گا تو مریض جو اس سے پہلے تندرست ہو چکا تھا پہلے کی طرح ایسی حرکت و سکنت کرنے لگ

جائے گا۔ عمل کی اس قوت کے مظاہرہ کے بعد عامل دوبارہ عمل سے آسیب کو مریض پر سے اتار کر بوتل میں بند کر دے اور آبادی سے دور کسی سنسان مقام پر گہرا گڑھا کھود کر بوتل کو دفن کر دے کہ تا دم زیست نہ اکھڑے۔ اس عمل کی برکت سے وہ مریض تمام زندگی ہر قسم کے آسیب و سایہ اور ارواح خبیثہ کے شر سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے گا۔ یہ عمل اپنی قسم کا سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اور لا جواب عمل ہے

تسخیر ابلیس کا شرہ آفاق عمل

عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا مَاكُ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَاَيُّهَا فَتَحُ الْجِنِّ
وَالشَّيَاطِيْنَ وَاَنْتَ الْغَالِيُ عَلَى الْخَلْقِ الْاَجْمَعِيْنَ لِي الْقُلُوْبِ
وَالْاَجْسَادِ اَيُّهَا صَاحِبُ الْكَدُوْرَاتِ الْفُلَمَانِيَّةِ وَ الرَّغُوْبَاتِ
النَّفْسَانِيَّةِ وَاَيُّهَا حَالِظُ عَلَى اَكْمَلِ الْعَالَمَاتِ فِي التَّحْلِيْلِ
وَالْتَرَكِيْبِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ اَيُّهَا عَالِمُ الْقُلُوْبِ مِنْ
الرَّوْعَاتِ وَالْمَخَلَّاتِ الَّتِي يُوشُوْسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ مِنْ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا حَتَّى اِلَى يَوْمِ الْمَعْلُوْمِ اِنَّ
هَاتُوْنَا بِقَضَاءِ حَاجَاتِنَا وَاَنْتَ الشَّيْطَانُ الرَّجِيْمُ وَعَلَيْكَ لَعْنَتُهُ
اللّٰهُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

تسخیر ابلیس کے اس عمل کو زوال ماہ قمری میں یک شنبہ کو نصف شب کے وقت شروع کر کے تیرہ دن تک لگاتار پڑھتے رہو۔ دوران عمل میں ابلیس کا تصور

کئے رکھو تیرہ روز کے اندر ہی ابلیس مسخر ہو کر فرمانبردار ہو گا۔

ترکیب اس عمل کی یوں ہے کہ عامل نصف شب کے وقت کسی تمام مکان میں تسخیر ابلیس کی نیت کر کے مندرجہ بالا عمل کو چار سو بارہ دفعہ ایک ہی نشست میں بیٹھ کر پڑھے۔ عمل کے وقت اپنے سامنے روغن تلخ کا چراغ جلائے اور عمل کے بعد روشنی بجھا دے اور کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے ابلیس کی حاضری کا تصور کرے۔ عمل کے آخری روز ابلیس بلاتا خیر و توقف تمہارے پاس جائے گا۔ واضح ہو کہ تسخیر ابلیس کے عمل کو کسی بھی ناجائز کام کے لئے ہرگز نہ کیا جائے ورنہ عامل کی عاقبت خراب ہو جانے کے علاوہ دنیا میں بھی ضرور گزند پہنچے گا۔ ہاں سفلیات کے ایسے عامل حضرات جن کا دین اسلام سے کوئی تعلق واسطہ نہ ہو۔ تسخیر ابلیس کے اس عمل سے جائز و ناجائز ہر قسم کا کام لے سکتے ہیں۔

رجال الغیب سے ملاقات

السلام علیکم یا رجال الغیب السلام علیکم یا ابدال و یا
اوتاد و یا حوث و یا قطب و یا ارواح المقدسہ اعیونی بقوة
وانظروانی بنظر رحمۃہ یا رقباء و یا نقباء و یا نجباء بہذہ
الشکل الاعظم اقسمت و یا عزمتم علیکم۔

رجال الغیب سے ملاقات کے لئے عامل کو چاہئے کہ عمل سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جمالی و جلالی کی پابندی سے روزے رکھے اور عروج ماہ میں جب قمر زائد النور کی حالت میں ہو تو کسی جنگل میں چلے جاؤ اور ایسی جگہ جہاں جمہیں کوئی نہ دیکھ سکے نماز فجر کے بعد ننگے سر کھڑے ہو کر ایک سو ایک دفعہ مندرجہ بالا

آیات کی تلاوت کرے۔ ابتدائے وظیفہ سے پہلے جتنی بار ممکن ہو پہلے درود شریف پھر استغفار پھر درود پڑھو۔ اسی طرح وظیفہ ختم کرنے کے بعد بھی جتنی مرتبہ پڑھ سکو اور درود شریف پڑھو۔ بفضلہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ تین دن کے اندر رجال الغیب سے ملاقات ہوگی۔ رجال الغیب کے عامل کی سخت سے سخت مشکل حل اور شدید سے شدید حاجت پوری ہو جائے گی۔ صوری و معنوی فتوحات حاصل ہوں گی۔ مخلوقات مسخر ہو جائیں گی۔ یہ عمل بہت دفعہ کا مجرب اور نہایت زوداثر ہے۔

دست غیب کار و حانی عمل

عمل کے لئے سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے ارادے سے اول ترک حیوانات جمالی و جلالی کرو پھر کسی مقرر تمام مکان میں معینہ وقت پر خاص رسمی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ یہ عمل پڑھو!

یا ایااتوہ جلیل یا دار جلیل یا اب اعلمیوب عیل اھیل لیل
والیل تلم تاموم نختم نخش بر قہاش سحسک ہمہ طمطھور
طھورہ عموم یا شمال یا بحین یا اللہ یا یا سطر

مدت کی کوئی قید نہیں جتنے دنوں میں تعداد پوری ہو سکے کر لو۔ لیکن جتنی دفعہ پہلے روز پڑھا گیا ہو۔ اس سے بالکل کم نہ پڑھو زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری ہو چکے تو ہر روز چھ سو تیس دفعہ بلا تاخیر پڑھو۔ بفضلہ تعالیٰ عمل پورا ہو جانے کے بعد رزق میں فراخی پیدا ہو جائے گی اور دست غیب ہونے لگے گا۔ کسی نہ کسی طرح ضرورت کے مطابق رقم مل جایا کرے گی۔ لیکن یاد رکھو کہ سارے کے

سارے روپے روز کے روز خرچ کر دینے چاہئیں اور اس راز سے کسی کو آگاہ نہیں کرنا چاہئے ورنہ عمل باطل ہو کر رہ جائے گا۔

طسّم عجیب النفع

يَا تَمَحِّيْثَا يَا مَنَفْتَالِ يَا مَلِيْمَشَا يَا طَلِيْمِيْنَا يَا تَزَعِيْمِيْنَا يَا هَلِيْمَا يَا
الغِيْمَا يَا تَمَحِّيْثَا وَحِيْمَا يَا مَنَفْتَالِ مُعِيْمَا يَا مَلِيْمِيْنَا يَا طَلِيْمِيْنَا
طِيْمَا يَا لَطَفَ يَا هَلِيْمَا يَا مَلِيْمَا يَا فَاذَاخِيْمَا يَا فَاظَنُوَالْ مَلُوْ كَا دَهْوَرَا ۝

خواص و استعمال عمل

مارگزیدہ کو جہاں سانپ نے کاٹا ہو وہاں سے اوپر تین جگہ اسمائے مذکورہ بالا جن کو اسمائے شفاء الامراض کا نام دیا جاتا ہے کاسات مرتبہ جاپ کر کے بند لگائے مارگزیدہ اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔

☆..... بھڑیا بچھو کا زہر دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریض کے اس حصہ جسم کو ہاتھ میں پکڑے جہاں زہر سرایت کر چکا ہو وہاں سے اسماء کی عبارت پڑھتا ہوا اور پھونکیں مارتا ہوا اور نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین میں زہر کو خارج کر دے۔ عامل کے ایسا کرتے وقت مریض کو زہر مقام ماؤف سے نیچے کو اترتا ہوا محسوس ہو گا یہاں تک کہ زہر کا اثر غائب ہو کر مریض صحت مند ہو جائے گا۔

☆..... بخار کے مریض کو پانی پر سات دفعہ اسماء پڑھ کر پلائیں۔ بخار رفع

ہو کر مریض کو شرطیہ شفا ہوگی۔

☆..... نظربہ دور کرنے کے لئے مریض کو اسماء پڑھ کر پھونک مارے مریض کو شفا ہو جائے گی۔

☆..... درد سر کے لئے عمل کو پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے تو درد سر چاہے کیسا ہی ہو فوراً دور ہو جائے گا۔

☆..... پستان کی درد کے لئے سات بار اسماء کو پڑھ کر نیم کے درخت کی سرسبز شاخ کے پتوں سے جھاڑا کرے فوراً آرام ہو گا۔

☆..... اسقاط حمل روکنے کے لئے زچہ کی ایڑی سے لے کر چوٹی تک لمبا سات رنگ کا دھاگا لے کر اسماء محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس دھاگا کو نو گانٹھیں دیں اور دھاگہ مریضہ کی کمر میں باندھ دیں اور بعد وضع حمل کے اندر کر دریا یا نہر کے پانی میں ڈال دیں۔

☆..... درد زہ دور کرنے کے لئے پانی پر سات بار عبارت اسماء کو پڑھ کر زچہ کو پلا دیں تو درد دور ہو کر بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو جائے گی۔

☆..... دانت یا داڑھ درد کے مریض کو دکتے دانت پر مریض کی انگشت شہادت پھیرنے کا حکم دے اور عمل کو سات بار پڑھ کر پھونک مارے درد جاتا

رہے گا۔

☆..... اگر کوئی شخص کسی قسم کی نشہ آور چیز سے بے ہوش ہو جائے یا کسی زہر کے اثر سے قوب ہلاکت ہو تو پانی میں نمک ملا کر سات بار عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پانی پر دم کرے اور مریض کو پلاوے اور کسی درخت کی تازہ شاخ سے مریض کے تمام جسم کو جھاڑا کرے فوراً آرام ہو جائے گا۔

☆..... جس شخص کی نکسیر یعنی ناک سے خون جاری ہو جانے کا عارضہ ہو اس کی پیشانی پر سات بار عمل کو تلاوت کر کے دم کرے۔ خون بند ہو جائے گا۔

☆..... خفقان یا درد دل کے مریض کو عرق گلاب پر باطمارت سات مرتبہ اسمائے مقدسہ کا عمل تلاوت کر کے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

☆..... جس شخص کی ناف ٹل جائے تو دختر نابالغہ سے سات بار کچے سوت کٹوا کر اس دھاگہ کو سات گانٹھیں دے اور ہر گانٹھ پر ساتھ مرتبہ عمل پڑھ کر دم کرے اس سوت کو ناف پر باندھے۔ درد کو فائدہ ہو گا۔

☆..... اگر کسی مریض پر کسی ناپاک روح، آسیب اور بھوت پریت کا غلبہ ہو تو اس عمل کو سات دفعہ تلاوت کر کے دم کرے، بدروح دفع ہو جائے گی۔

☆..... درد ریح کے لئے نرسل لے کر اسماء پڑھو اور اسے کمر کی جانب

سے پاؤں کی جانب پھیرتے رہو۔ پھر زمین پر دے ٹپکو۔ بفضلہ تعالیٰ درد دور ہو جائے گا۔

☆..... اگر اسماء کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر تپ دق کا مریض اپنے پاس رکھے تو بفضلہ تعالیٰ جلد شفاء پائے گا۔ مجرب ہے۔

☆..... اگر کسی عورت کو حیض آنے وقت درد ہوتا ہے تو عمل کے اسماء کو مصری شربت یا خالص شہد پر دم کر کے تین دن لگاتار پلاؤ۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عارضہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

غرضیکہ ہر قسم کے جسمانی و روحانی مرض دفع کرنے کے لئے اس عمل مقدس سے کام لیں بحکم خدا شرطیہ شفا ہوا کرے گی۔

بھوت پریت کی تسخیر

اگر کوئی شخص بھوت پریت کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو اس مقصد کے لئے دیوالی کی رات کو جنگل یا کسی ویران قبرستان میں نصف شب کے وقت جائے اور عمل کے لئے اپنا حصار باندھ کر حصار کی کنڈلی میں دیوالی کے 13 چراغ خالص گھی کے روشن کرے اور پھر مردے کے کھوپڑی لے کر جو پشترازیں مہیا کر لینی چاہئے چراغوں کے ہالہ کے درمیان کسی درخت کی شاخ یا کسی اور چیز سے بلند کر کے اوپر لٹکا دے اور خود نیچے سر اور پاؤں کھوپڑی کے سامنے کھڑا ہو کر کھوپڑی پر نظر جماتے ہوئے ذیل کے کلمات کا وظیفہ بلا حساب کرنا شروع کر دیں۔

پر ادا کرو کہ عروج ماہ میں کسی سعد ساعت سے اس عمل کا وظیفہ کرنا شروع کرو اور ایک چلہ کے اندر سوا لاکھ تعداد پوری کرو۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق جب کوئی آئے تو اس کا علاج کرو۔ شرط یہ طور پر مریض شفا یاب ہوا کریں گے۔

اگر کسی شخص کو نکسیر کا عارضہ ہو تو جب اس کے نکسیر پھوٹے تو فوراً حسب ذیل کلمات کو مرض کے نکسیر کے خون سے کاغذ پر تحریر کرے اور اس کاغذ کو مرض اپنے دانتوں میں لے کر خوب زور سے دبائے۔ بفضلہ تعالیٰ نکسیر پھوٹنی بند ہو جائے گی اور آئندہ کبھی بھی یہ عارضہ لاحق نہیں ہو گا۔ مجرب ہے۔ کلمات یہ ہیں:-

کف مَلَبَکَطْ اِیہا الوَعَالِ یُوْیکِ هِیا یک رِنَا زِیرِیکا بیجا
کی جیا جیی می کف :

تپ لرزه کاشانی علاج

تپ لرزہ کے مریض پر بخار کا دورہ عود کر آنے سے پیشتر مریض کے جسم کو کسی باریک قسم کے سوتی کپڑے کی چادر سے ڈھانپ دیں اور جب اس پر بخار کا غلبہ ہونے لگے تو انتظار کرے کہ جب بخار کی شدت و حرارت سے ہیمنہ آکر مریض کے کپڑے خوب تر ہتر ہو جائیں تو فوراً مریض کے ہیمنہ سے شرابور چادر کو اتار کر اس پر ذیل کے عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کپڑے کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر خوب زور سے نیچوڑتے ہوئے ہیمنہ کا پانی زمین پر گرائے۔
عادل کے دو ایک بار ایسا کرنے سے مریض اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔ بخار جلتا رہے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ تپ لرزہ کا حملہ نہیں ہو گا۔ بفضلہ تعالیٰ عمل یہ ہے۔

مَعَا مَلْعًا طَعَا طَلْعًا مَعًا مَلْعًا حِطَّةٌ هُوَا هُوَا فِي النَّارِ

خَالِدِ بْنِ بَرِّشَ بْنِ رُوَيْشَ مَدَنِيًّا -

جو شخص چندری میں مبتلا ہو تو ایک نیلگوں دھاگہ لے کر سات دفعہ حسب

حجرا حمر کا ایک ٹکڑا لیں اور اسے بصورت شکم انسانی ترشوالیں اور اس شکم
نما پر ہلف کی تصویر بنائیں اور اس کے چاروں طرف ذیل کے اسماء منقش کر کے
لوح حجرا حمر میں سوراخ کر لیں اور دھاگہ ڈال کر مریض کے گلے میں ڈال
ویں۔ چند دنوں میں مرض دور ہو گا۔ اسماء ملاحظہ ہوں:-

امان الله املاح امانه ساح طبعه احسن من طبعهم -

ذیل کلام پڑھ کر دھاگے پر دم کرے اور پھر وہ دھاگہ بیمار کے گلے میں باندھ دو۔ بفضلہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ کلام یہ ہے۔

يَا تَعِيْثًا يَا شَيْعُوْذًا وَيَا شَعِيْثًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

گھر سے بے گھر کرنا

اگر کسی دشمن کے ہاں انتشار اور گڑبڑ پیدا کر کے اس کے اور اس کے اہل خانہ کے مابین بغض و عداوت کی آگ بھڑکاتا ہو۔ ایسی آگ کہ جس میں دشمن ہمیشہ کے لئے جلتا رہے گا اور انجام کار ایسا ذلیل و رسوا ہو کہ جس گھر میں مقیم ہو اس سے اس کا دل اچاٹ ہو جائے اور وہ گھر چھوڑ کر دربدر کی ٹھوکریں کھاتا پھرے۔

جب یہ عمل بجالانا چاہئے تو سپنر کے دن مریخ کی ساعت میں جب قمر ناقص النور برج زوال میں ہو۔ حسب ذیل طلسماتی عبارت تحریر کر کے بطور تعویذ نیلے رنگ کے دھاگے کے ساتھ باندھ کر الو کی گردن میں لٹکا دے اور دوپہر کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے کسی غیر آباد و ویران مقام یا جنگل میں جا کر الو کو چھوڑ دے۔ اس عمل کی نحوست سے دشمن کا دل ایسا پریشان ہو گا کہ اپنے تمام اہل خانہ کو چھوڑ کر جدھر منہ اٹھے گا چل کھڑا ہو گا اور جس جگہ بھی جا کر ٹھہرے گا جلد ہی وہاں سے بھی اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔ ایک سے دو سری جگہ اور دو سری سے تیسری جگہ یہاں تک کہ ایسے حالات کا شکار ہو جائے گا کہ کہیں کا بھی نہ رہے گا۔ وہ اپنے ماضی کو فراموش کر بیٹھے گا اور مستقبل کی اسے کوئی امید نہیں ہوگی۔ انتہائی سریع التأثير خطرناک سفلی عمل ہے۔ طلسماتی عبارت درج

ذیل ہے۔

هو حصر الصلوا سكر الالف دو عح بادا ماس حصله
طعما علع لاللخت لاسع مع لاسع مسح و القياق والواس
والجلوس والفاقت بخرج منها ومن مع فلان بن فلان هي ها
ها جنا سرانا اجر لم سري و سموي من باها با لنج با كنج
شوسيعا۔

حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ

تسخیر حاضرات کے اس عمل کو اہل ذوق و شوق و صاحبات علم و فن کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کیونکہ تسخیر کا یہ نادر و نایاب اور انتہائی کامیاب و بے خطا عمل بڑے بڑے علمائے فن کی تنگ دلی و غفلت کے سبب ایک سربستہ راز شمار ہوتا تھا اور علوم مخفیہ کے ماہرین کی کوتاہ بینی و بخل نے اس سربستہ راز کو مخفی خزانہ کی طرح مدفون و معدوم کر رکھا تھا۔ مشاہدہ حاضرات کا یہ عمل جس کامیابی نے سینکڑوں بار خود بھی تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا۔ مدتوں سے میرے پاس محفوظ و موجود تھا جس کو کمال خدمت اور جانفشانی سے اس حقیر نے حاصل کیا ہے اب اس کا تجربہ و امتحان میں اہل علم و عمل پر چھوڑتا ہوں اس امید پر کہ میں نے صدیوں سے پوشیدہ جس راز کو ان کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس سے مستفید ہو کر مخلوق خدا کی بہتری کے لئے کام کیا جائے گا۔ اس عجیب و غریب عمل کی مدد سے ہر شخص بلا تمیز عمر اور بلا امتیاز مذہب و ملت مسلم و غیر مسلم جب اور جہاں چاہے حاضرات کا مشاہدہ کر کے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور

حاجات زندگی کے لئے حضرات سے مستفید ہو سکتا ہے۔ مشاہدہ حضرات کے اس عمل کی ترکیب یوں ہے:-

منگل یا ہفتہ کی رات کو جب لوگ مردہ کو جلا کر واپس چلے آئیں تو اپنے ساتھ شراب کی ایک بوتل لے کر مرگھٹ میں چلے جائیں اور مردے کی شمشان سے جلی ہوئی راکھ حسب ضرورت لے کر شراب کی بوتل میں ڈال لیں اور اسی جگہ پر حصار باندھ کر بیٹھ جائیں اور ذیل کے عمل کو تین ہزار دفعہ پڑھ کر بوتل میں موجود مواد پر دم کریں عمل سدھ ہو جائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ عمل کو طلوع آفتاب سے قبل ہی پورا کریں۔ عمل یہ ہے:-

مَرْفَعَاتِهَا يَكُونُ يُبْدَأُ بِعَمَدٍ مَعْدَا-

عمل کے بعد واپس چلا آئے اور شراب ملی راکھ کو خون خرگوش کے ہمراہ کھل کرے۔ یہاں تک کہ تمام مواد سیاہی کی صورت میں تبدیل ہو جائے۔ اس سیاہی کو محفوظ کر لیں پھر جب حضرات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس سیاہی کے چند قطرے روغن گل میں ملا کر کسی صاف و شفاف آئینہ پر پھیلا دیں اور عبادت بالا کو سات دفعہ پڑھ کر آئینہ پر دم کریں، فوراً ہی آئینہ میں حضرات کا نزول ہو جائے گا جن سے آپ اپنے حل طلب معاملات میں ہر قسم کی امداد طلب کر سکتے ہیں۔

حاضرات کا مجرب استخارہ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُونْ عَلَيَّ شَفِيعًا عَظِيمًا قُتِرُوا يَا قَوْمَ
حَاضِرَاتِ إِنِّي أَدْعُو كُمْ أَنْ أَعَلِّمُونِي مَا لَمْ أَكُنْ أَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
تَعَلَّمُونَ مِنْهَا بِقُدْرِ مَعْلُومٍ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهَا

الْمُطَمِّن

اس عمل مبارک کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ ایک چلہ میں کسی مقررہ وقت پر بیٹھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ متذکرہ صدر آیات کو خلوص قلب سے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھو۔ چلہ کے بعد کم از کم اکیس دفعہ عمل کو ہر روز بعد نماز عشاء پڑھ لیا کرو۔

اب اگر کوئی حاجت پیش آئے، چوری معلوم کرنے، گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ لگانے یا کسی بھی مشکل کا سامنا ہو تو عزیمت کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے سو جاؤ۔ مفضلہ تعالیٰ حاضرات کی مدد سے خواب میں ساری کیفیت آشکار ہو جائے گی۔

بچوں کے سوکھے پن کا علاج

روغن کنجد پر ذیل کے عمل کو ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس میں سے ایک قطرہ روغن کنجد بچہ کی پشت پر (ریڑھ کی ہڈی پر) گرائیں اور ہاتھ سے آہستہ آہستہ ملیں، ساتھ ہی ساتھ عبارت عمل کو بھی پڑھتے رہیں۔ چند منٹ بعد باریک باریک کرم نمودار ہوں گے ان کو چن دیجئے۔ پھر دوبارہ روغن گرائیے اور کرم چن دیجئے۔ تین چار روز تک ایسا کرنے سے سوکتا ہوا بچہ تروتازہ ہو جاتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

هَرَبْتُ نَعْدِيغُ لَأَشِيَّتَهُ دَوْ هَقْبًا يَا هَدَى الْكِبْرِيَاءِ يَا مَعِيكَ يَا
هَيْ حِينَ لَأَحِيَّ بِحَقِّ كَهَيْعَتِمْ خَمَعَسَقَ ظَلَمَ يَا لَأَمِكُوا يَا مَكُوا
مَكُوا مَكُوا۔

نظربند معلوم کرنا

یہاں نظربند کی پہچان کے دو عمل درج کئے جاتے ہیں۔ جس آدمی یا چوپائے وغیرہ کے متعلق معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر لگی ہوئی ہے کہ نہیں؟ ذیل کی عزیمت کو پانی پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو کہے کہ وہ پانی منہ میں ڈال کر اس سے کلی کرے اور پانی کو کسی صاف برتن میں الٹ دے۔ اس کے بعد مریض اس پانی میں بغور دیکھے، اگر اسے پانی میں کوئی خوفناک شکل و صورت دکھائی دے تو نظربند کا اثر ہے اور اگر کچھ بھی نظر نہ آئے تو سمجھو کہ نظر نہیں لگی ہے۔ عزیمت یہ ہے:-

هَزَمْتُ هَلِيكَ اَنْ اُرِدِدْتَ يَا عَيْنُ الْغَايِبَةِ بَعَثِي نُوحْتِيكَ
جَنَّتِكَ وَاُخْرِجَتِ مِنْ حَجَرٍ يَا بَسِي اَوْ شَهَابٍ ذَالِقٍ حَبَسَ
حَابِسٍ لِيَمَّا لَكَ مَلِيْقِي بِهَا فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ لُطُوْرٍ ط
ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ
خَسِيْرٌۙ

2۔ نظربند کا مریض زاج سفید یا سمندر جھاگ کا ٹکڑا لے کر عزیمت بالا کو سات دفعہ پڑھ کر اپنے تمام جسم پر سے اتار کر دیکھتے ہوئے کونوں پر ڈال دے۔ نظربند ہونے کی صورت میں زاج یا سمندر سمندر جھاگ جل کر انسانی شکل و شبہت میں تبدیل ہو جائے گی جسے بغور ملاحظہ کرنے پر مریض جان سکتا ہے کہ وہ شکل و صورت کس عورت یا مرد سے ملتی ہے اور اگر زاج یا سمندر جھاگ جل

کر محض جسم ہو جائے تو نظربند کا کوئی اثر نہیں۔

سلب امراض کا حیرت انگیز طریقہ علاج

قدیم علمائے روحانیات و فلکیات نے مختلف امراض جسمانی و روحانی کے علاج معالجہ کے اجتماعی طریقہ پر قوت برقی سے جو انسان میں پائی جاتی ہے، علاج کا ایک معجز نما طریقہ ایجاد کیا۔ عمل جس میں عامل عمل روحانی کی برکت سے اپنی تمام تر جسمانی قوتوں کے تصوراتی ارادہ سے ایک قوت برقیہ کو پیدا کر کے محض مریض کے مرض کے تصور اور مقام مرض پر نظر ڈالنے سے ہی مرض کو دور کر سکتا ہے۔ اس طریقہ میں عامل کی قوت بصارت میں ایک لاکھ مقناطیسی قوت کا اضافہ ہو جاتا ہے جس سے پل بھر میں سلب مرض سے مریض کو سکون و آرام ہو جاتا ہے۔ اس عمل برقی و روحانی سے امراض دماغی، مالی خولیا، مراق، تشنج، دماغی، صرع، پاگل پن اور ضعف دماغ کے علاوہ اختلاج قلب، ہسٹیریا، جوڑوں کے درد، فالج و استرخا، مستورات کی پوشیدہ پیچیدہ بیماریاں، بچوں کے لاعلاج امراض اور آئینی و سحری اثرات سے دماغی طور پر پریشان لوگوں کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔

چنانچہ راقم الحروف عرصہ دس سال سے اس عمل برقی و روحانی کی مدد سے ہزاروں امراض مریضوں کا کامیاب علاج کر چکا ہے۔ سلب امراض کے اس عمل میں کامیابی کے لئے سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے:-
عامل ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے سوا مہینے تک روزے رکھے اور روزانہ روزہ رکھنے کے بعد کسی دریا یا چلتے پانی کے کنارے چلا جائے۔ اور سب سے پہلے نماز فجر ادا کرے۔ پھر اول و آخر درود شریف کے ساتھ درج ذیل

عبارت عمل کا ورد کرے اور عمل کو سورج طلوع ہونے تک پڑھتا رہے اور جب سورج طلوع ہو جائے تو عمل کو ترک کر کے سورج کے بالمقابل کھڑا ہو جائے اور سورج کی طرف بغور پلک جھپکائے بغیر دیکھنا شروع کر دے۔ جب نظر تھک جائے تو فوراً سورج کی طرف سے نظریں ہٹا کر پانی میں دیکھنا شروع کر دے اور جب نظر سے حرارت کا اثر دور ہو کر ٹھنڈک پیدا ہونے لگے تو دوبارہ سورج کی طرف نظریں جمادے اس عمل کو روزانہ مسلسل ایک گھنٹہ تک کرتا رہے۔ ایک چلہ کے بعد عامل اپنی آنکھوں میں ایک زبردست قسم کی مقناطیسی قوت اور جسم میں ایک برقی طاقت کا اضافہ محسوس کرے گا۔ عمل کی کل مدت تو سوا مہینہ تک کی ہے لیکن اگر عمل پر مداومت جاری رکھے تو سوائے موت کے ہر مرض کو محض ایک ہی نظر سے دور کر دینے کی لازوال طاقت کا حامل بن جائے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:-

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ اَيْدِيْهِ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنٰهُ سَاكِئًا ثُمَّ
جَعَلْنٰهُ السَّمْسَ عَلٰی دَلِيْلٍ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ بَدَّلْنٰهُ اِلٰی نَارٍ قَبَسًا يَّسِيْرًا ۝۱۷۱

ترکیب عمل یہ ہے:-

جس مریض کے مرض کو سلب کرنا ہو تو اگر مرض از قسم فالج، لقوہ، گینٹھیا، جوڑوں کا درد، درد ریح یا کوئی سا بھی درد ہو تو اس صورت میں درد کی جگہ کو خود مریض اپنے ہاتھ سے دبا کر پکڑے۔ عامل مقام درد کا تصور کر کے عمل کی آیات کو پڑھ کر دم کرے اور مقام درد پر نظریں گاڑتے ہوئے چند لمحہ دیکھتا رہے پھر نظر ہٹالے۔ بفضلہ تعالیٰ اسی وقت درد جاتا رہے گا اور اگر مرض اندرونی طور پر ہے تو عامل مریض سے مرض کا مقام اور کیفیت مرض دریافت کر کے تصور سے ہی مقام مرض اور مرض پر نظر کرے تو فی الفور مرض جاتا رہے

گاہ۔ تجربہ اس بات پر شاہد ہے کہ سالہا سال کے پرانے اور انتہائی پیچیدہ بن جانے والے امراض چشم زدن میں حرف غلط کی طرح مٹ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے مریض کو زندگی میں اس مرض سے کبھی پالا ہی نہ پڑا تھا۔ فالج جیسے خوفناک مرض سے مفلوج اعضاء فوری طور پر صحت مند ہو جاتے ہیں اور عامل سلب مرض کر کے ناکارہ ہاتھوں سے اسی وقت وزنی اشیاء اٹھوا دیتا ہے۔ پاگل پن کا مریض لمحہ بھر میں عقل و شعور کا مالک بن جاتا ہے۔ خطرناک اور پریشان کن لاعلاج مرض دیکھتے ہی دیکھتے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا

دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا چاہیں تو قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل کے روز مریخ کی ساعت میں دونوں کے جسم کا پہنا ہوا کپڑا جدا جدا حاصل کر کے یا اگر ایسا ممکن ہو سکے تو دونوں کے پاؤں کی مٹی حاصل کر کے اس پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تین سو دفعہ پڑھ کر دونوں کے درمیان جدائی کا تصور کر کے اور کپڑے یا مٹی کو زیر زمین دفن کر کے اس پر تین شبانہ روز آگ جلائے۔ دونوں ایک دو سرے کے دشمن بن کر سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے۔ طلسماتی عبارت یہ ہے:-

اَبْقَظْ اَكْمَطْ جَلَشَطْ تَرَقَبْ بِهَرِيْ بِمَهْوَشْ بِمَهْوَشْ

عَوَصِيْر۔

زن و شوہر کی جدائی کا طلسم

نفرت و جدائی زوجین کا عمل سحر و طلسمات کے حقائق کی اولین بنیاد شمار کیا جاتا ہے کیونکہ تاریخ سحر و طلسمات سے ثابت ہے کہ ابتدائی دور میں جب سحر و طلسمات کو معمولات زندگی میں بطور ضروریات کے داخل کیا گیا تو اس فن کی مبادیات میں ترتیب اعمال کے باب میں میاں و بیوی کے درمیان بغض و جدائی کے عمل کو حرف آغاز کی حیثیت سے لکھا گیا۔

اس حقیقت سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ سحر و طلسمات اور اس کے متعلقہ علوم و فنون کی بنیاد فتنہ و فساد، جدائی و نفرت، دشمنوں کو ذلیل و سرگرداں کرنے کا کاروبار بستہ کرنے، املاک تباہ کرنے، کسی مرتبہ سے گرانے، عذاب و سزا دینے، ہلاکت و دشمنی، آباد جگہ کو ویران کرنے جیسے محبوب کاری کے شخص اعمال پر ہے۔ اس لئے میرے نزدیک ان اعمال کا بجالانا کسی بھی مسلمان کے لئے جائز و مباح نہیں کیونکہ خلق خدا پر ظلم دین اسلام کی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید فرقان حمید میں ظالم کو لعنت کا مستحق قرار دیا گیا ہے البتہ بغض و نفرت اور تباہی و بربادی کے عملیات کا استعمال عند الضرورت کسی حد تک جائز اور درست بھی ہے کیونکہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا سرکش و ظالم انسان کو جو کسی بھی صورت میں ظلم اور جور و جفا اور دھونس دھاندلی سے باز نہ آتا ہو اور کمزور و مظلوم اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز آچکا ہو تو اس صورت میں مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے باز رکھنے کے لئے بغض کے ان اعمال سے مدد لینے کی اجازت ہوتی ہے! نفرت و جدائی اور تباہی و بربادی اعداء کے ایسے سریع التأثير مجرب الحجب عملیات جو صدیوں سے ارباب فن کی نامعلوم مصلحتوں کے ماتحت عوام و خواص کی نظروں سے پوشیدہ

رہے۔ ان میں سے چند ایک مجرب الحجب عملیات کا ذکر ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
(مصنف)

1۔ اگر دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے میاں و بیوی کے درمیان نفرت و جدائی کی صورت پیدا کرنا ہو تو بوقت ضرورت جب قمر برج عقرب میں اور شمس برج حوت میں ہو۔ زوال آفتاب کے وقت تانبے کی ایک لوح بنائیں اور اس پر موم یا زفت سے مرد اور عورت کی تصویر اس طرح منقش کریں کہ دونوں کے درمیان ایک بہت بڑا دریا حد فاصل ہو اور دونوں ایک دوسرے سے منہ پھیرے کھڑے ہوں۔

اس کے بعد لوح پر دونوں کے پاؤں تلے سیاہ کتے کے خون سے لوہے کے قلم کے ساتھ ذیل کے حروف طلسمات مع ان کے ناموں کے تحریر کرے اور لوح کو غرب آفتاب کے بعد کسی بوسیدہ قبر میں دبا دے۔ چند ہی دنوں میں زن و شوہر کے درمیان محبت و اتفاق نفرت و جدائی کی صورت اختیار کرے گا اور نتیجہ دونوں کے مابین طلاق کی صورت میں برآمد ہو گا۔ حروف طلسمات درج ذیل ہیں:-

دھودھال دھودھال اتا اتا دھودھال و وھوال رقھا عدرقا
ظفا ظول لولز لح هوش اجقھا هوش دھوشک والشفاق
والبغض والفراق بین احمد ابن یوسف و مریم بنت خویلدہ ۞

خرابی و ہلاکت دشمن

جو شخص دشمن کو آوارہ و بے خانہ و تباہ و برباد کر کے ہلاک کرنا چاہے تو

اسے لازم ہے کہ قمر ناقص النور میں ایک پہاڑی کو جو سفید رنگ کا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور ساعت مرغ یا زحل میں اس کے خون سے ذیل کی صورت طلسم کو کسی حرام جانور کی سر کی کھوپڑی کی ہڈی پر تحریر کر کے ہڈی کو کسی پرانی قبر میں دبا دو اور وہیں بیٹھ کر دشمن کے عاجز و محتاج تباہ و برباد اور انجام کار ہلاک ہو جانے کا تصور کر کے ذیل عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھنے کے بعد واپس آ جاؤ چند ہی روز میں دشمن محتاج و عاجز اور ذلیل و خوار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔ یہ صورت طلسم تحریر کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبارت عمل یہ ہے:

هَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِينِ وَالْأَزْوَاجِ إِنِّي
أَسْتَعِينُكُمْ وَأَهْزِيكُمْ وَأَوْمِنُ بِكُمْ بِحَقِّ طِينُوهِ يَكْهُوْشِ أَنَا
لَيْشٍ قَلْبَتُونَفِي لَا يُوْشِ أَلَا يُوْشِ أَجْنَبُوْ أَلَا صَاحِبِ السِّخْرِ
وَالْوَشْوِاسِ الْغَنَاسِ مِنْ جُنُودِ إِبْلِيسَ وَادْخِلُوا عَلَى فَلَانِ بْنِ
فَلَانٍ بِالْخَوْفِ وَالْقَرَعِ وَالْحَزْبِ مِنَ النَّارِ وَالضُّوَا حَوَانِجِي يَا
أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الشَّرِّ وَالْعَقَابِ هَذِهِ السَّاعَةُ طَوْعًا أَوْ كَرْهًا بِحَقِّ
أَشْرَاهِيَا أَهِيَا أَصْبَاءُ ثَمِنْ قَبْلِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئَ مِنْ نَارٍ وَ
نَعَالِسِ بِاللَّعْنِ وَالْعَذَابِ يَا قَوْمَ بُورَا۔

جنات و شیاطین سے سنگ باری کرانا

دشمن کو ذلیل و رسوا اور اس کے کلرو بار کو تباہ و برباد کرنے کے لئے اس کے گھر میں جنات و شیاطین سے سنگ باری کرانے کے لئے ذیل کا عمل بجالائے۔ جس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

سب سے پہلے اس عمل کی حقیقی قوتوں جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کی تسخیر کرے اور وہ اس طرح کہ چالیس روز تک متواتر تین ہزار چالیس دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھے۔ اس کے بعد جب کسی دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانا چاہے تو دشمن اور اس کے خانہ کا تصور کر کے عبارت عمل کو چالیس دفعہ پڑھے اور پکار کر کہے کہ اے جنات و شیاطین ہمارے دشمن کے گھر میں خاک و خون اور سنگ باری کرو اور اس کے ساتھ ہی عامل اپنے پاس پہلے سے موجود خاک و خون اور سنگریزوں کو اٹھا کر ہوا پر پھینکے۔ اس عمل کے دوران عامل اپنی آنکھوں کو بند رکھے اور عمل کو کسی جگہ یا تمام مکان میں بجالائے۔ عمل کی حقیقی قوتیں دشمن کے گھر میں صبح و شام خاک و خون اور سنگ باری کرنا شروع کر دیں گی۔ عمل یہ ہے۔

هُوَ هُوَ هَيَالِ يَا الشَّهَادَةَ وَالْمَوْجُودَ وَ أَهْوَلُونَ أَحَدُ يَا أَلَا
لُونُ يَلْمَعُونَ كَيْفَرًا غَابِرًا يَا مَحْضِرُونَ هَغِيرًا يَا أَحْسَنُ
الْفَالُونَ يَا أَسْرَعَ الْفَاعِلُونَ يَا أَهْلَ الْقُوَّةِ الشَّدِيدِ يَا أَبَدُ الْغَالِسِ
بِالشَّرِّ وَالْفَسَادِ يَا هَارِي يَا بَاسِغُونَ بَسْغًا يَا سِغُونَ سِغُونَ سُونُ

دشمن کی دکان بندی کرنا

جو شخص دشمن کو ضرر پہنچانے کے لئے اس کا کام کاج تباہ و برباد کرنا چاہے تو قمر کے برج عقرب میں ہونے پر سیسے کی ایک لوح تیار کر کے اس پر ذیل کا طلسم کندہ کرے۔ بعد ازاں اس لوح کو کسی نیلے کپڑے میں لپیٹ کر دشمن کی دکان یا کاروباری جگہ پر دبا دو۔ اس لوح کے نحس اثرات کے سبب دشمن کی دکان کے کوئی گاہک وغیرہ قوب تک بھی نہ پھٹکے گا اس کے رشتہ دار دوست احباب اور شناسا لوگ بھی اس کی دکان کے قوب سے نظریں چرا کر گزر جائیں گے۔ کاروباری معاملات میں ہر شخص اس سے عداوت کرنے لگے گا۔ اور اس طرح چند ہی روز میں دشمن کا کاروبار مکمل طور پر ٹھپ ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ طلسم یہ ہے۔

هَآ هَآ هَآ لَا إِلَهَ إِلَّا لِمَسْ عَصَصٌ حَيْلَتُهُ وَغِيَاثَتُهُ أَخْرُ الْوُحْ
وَحَشَتَ بَرْدَ الْعَذَابِ نَقِيٍّ مِنْ دَعْوَتِهِ فَأَخْرَ مَدَادُ وَءَامَا هَآ إِلَهًا لَا
عَصَصٌ لِمَسْ غِيَاثَتُهُ وَحَيْلَتُهُ مِنَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ قَرِيبٌ
أَرْبَعِينَدًا۔

2۔ یک شنبہ یا سہ شنبہ اونٹ کی ہڈی کے برادے پر ایک سو ایک دفعہ متذکرہ بالا عبارت طلسم کو پڑھ کر دشمن کی دکان میں پھینک دو انشاء اللہ ان کا کاروبار تباہ ہو جائے گا۔

ہلاکت حیوانات

جس دشمن کے گھریلو دودھ دینے والے جانوروں مثلاً گائے، بھینس یا بکری وغیرہ کو اس کے گھر سے آوارہ کرنے اور دشمن کے نقصان کے لئے اس کے جانوروں کو ہلاک کرنا چاہے تو ذوال قمر کے دنوں میں اتوار یا منگل کو جس دن بھی بارش ہو بارش کے دوران قبرستان میں جا کر چالیس دفعہ ذیل کے کلمات پڑھو اور سات علیحدہ علیحدہ ایسی قبروں سے جو زمین بوس ہو کر گڑھے بن چکی ہوں ان میں بارش کا جمع ہونے والا پانی لے کر ایک جگہ پر اکٹھا کرے اور پھر جب موقع ملے تو اس پانی کو دشمن کے گھر میں جہاں پر وہ جانوروں کو باندھتا ہو پھینک دے۔ بفضلہ تعالیٰ چند ہی روز میں دشمن کے تمام جانور مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائیں گے۔ کلمات ملاحظہ ہو۔

مُوتُوا قَبْلَ أَنْتُمْ مُوتُوا مُومِيَا مَرِيَا مُوتِيَا مُوتُوا
مِمَّا تَأْتِيَا مُوتِيَا مَرِيَا تُوْمُو كَمَا كَالْمَوْتِ مُوتُوا۔

جانوروں کا دودھ بند کرنا

اگر کوئی شخص کسی جانور کا دودھ کم کر کے بالکل بند کر دینا چاہے تو اسے چاہئے کہ مدار یا پیدا نجیر کے تین پتوں پر حسب ذیل کلام سروسوں کے تیل کی سیاہی سے کالی کے قلم کے ساتھ تحریر کرے اور جس جانور کا دودھ کم یا بند کرنا ہو اسے ایک ایک پتہ کر کے تین دن میں کھلائے۔ اس جانور کا دودھ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ تین روز کے بعد بالکل دودھ پیدا ہونا اور اترنا بند ہو جائے گا۔

بحرب الحرب ہے۔ کلام یہ ہے۔

مخيمًا مخمت جا جوفت لبن تخلفًا مخمت بصحما
مخيمًا

عداوت کا عمل عجیب

اس عمل کا تعلق عورتوں کو پریشان کر کے مختلف بیماریوں میں مبتلا کرنے اور زبردست قسم کے خطرناک حالات سے دوچار کر دینے سے ہے۔ اس عمل کے ذریعے دشمن عورت کے سر کے بال نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں اور مختلف اوقات میں خود بخود کٹ کر گر پڑتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس عورت پر ایک انجانا سا خوف اور وہم مسلط ہو جاتا ہے جس سے وہ مختلف قسم کے ذہنی و جسمانی عوارضات کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے اثرات سے قبل اگر وہ عورت کنواری ہو تو اس کی شادی میں رکاوٹیں پیدا ہو جائیں گی۔ اور اگر شادی شدہ ہوگی تو اس کے ازدواجی تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔ اس کے ہاں اگر کوئی اولاد ہوگی تو زندہ نہ رہے گی۔ اس کے بعد عمل کے اثرات کے سبب تمام زندگی بے اولاد رہے گی۔ اس عجیب و غریب عمل کی ترکیب یوں ہے۔

جس دشمن عورت کو نقصان پہنچانا مطلوب ہو اس عورت کا ایک خیالی پتلا بناؤ جب عمل کو بجالانا چاہے تو قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے دن غروب آفتاب کا لحاظ رکھے۔ عمل کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور دشمن عورت کے پتلے کو اس کا حقیقی جسم تصور کر کے اپنے سامنے کھڑا کرے اور حسب ذیل عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر کسی تیز دھار مقراض سے پتلے کے سر پر ایسے حرکت

دے کہ جیسے جام سر کے بالوں کو کاٹتے وقت کرتا ہے۔ اس کے بعد پتلے کو زیر زمین ایسی جگہ پر دفن رکھیں جہاں پر ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ دشمن عورت کے سر کے بال خود بخود کٹ کٹ کر گرنے شروع ہو جائیں گے اور وہ جتلائے مصائب و آلام ہو کر رہ جائے گی۔ بحرب ہے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

نُونُونُوْ جِيْهًا وَ جِيْهًا وَ جِيْهًا هَاتِ كَلِيْفًا كُوْ فُوْكَ هَالِيْنَا
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ نُوْلِيْكَ نُوْرَ الدِّيَانِ يَا نُوْرَ الدَّهْوَرِ نُوْنِيْكَ
نَمَافِيْكَ لَأَشْنِيْ نَطْمًا طَوَانُوْا نُوْا نُوْمَصَدَ مَاصَدًا۔

عمل کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی مقررہ وقت پر ہر روز بلا تلافی عبارت عمل کو نو سو دفعہ پڑھے۔ ایک چلہ کے بعد عمل کی نقل قوتیں مسخر ہو جائیں گی۔ عمل کے بعد بھی عمل مذکورہ کی روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کرو ورنہ عمل قابو میں رہے گا۔

☆..... اگر کسی شریف النفس راست گو معزز خاندان کی باوقار عورت کو دوسروں کی نظر میں ذلیل و خوار کرنا ہو تو گدھی کے دودھ پر ذیل کے کلمات ستر دفعہ پڑھ کر اس میں اسے بوند بھر بھی پانی کے ساتھ ملا دیں تو اس عورت کا ایسا رویہ ہو جائے گا کہ وہ بات بات میں کذب البیانی سے کلم لے گی۔ اس کے گھر کے جتنے آدمی ہوں گے سب سے گالی گلوچ اور لڑنے مرنے مارنے پر ہر وقت تیار ہو جائے گی۔ دنگا فساد اور شور و غل اس کی طبیعت کا خاصہ بن جائے گا اور اس طرح وہ دوسروں کی نظروں میں انتہائی دھوکہ باز مکار زبان دراز جھوٹی اور احمق شمار ہونے لگے گی۔ بحرب ہے۔ کلمات یوں ہیں۔

حِيْطَمَمَ اَنْحَجْ تَلْفَرِ اَبْتُو عَلِيْهِمُ الْحَمْلِ وَ تَلْقُوا بِهَا الْعَمَلِ

مَذَلٌ مِّذَالٌ حَطَطُوا تَكِيدَاشْ شَكِيُوشْ بِاَعْقَبِيَرَشْ تَبْدِلْ بِهَا
إِلَى الْغَلِّ مَاقِيلَ طَمِيهَالٌ قَوْلَا لُونْ ۝

آسیب کو حاضر کر کے قتل کر دینا

ایسا آسیب زدہ مریض کہ جس پر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی 'کی مثل' صادق آتی ہو اور دنیا بھر کے عامل کامل روحانی و سفلی عملیات کے ماہرین اس کے علاج معالجہ سے عاجز آچکے ہوں کہ کوئی بھی تدبیر اس کے لئے کارگر نہ ہوتی ہو اور انجام کار مریض آسیبی اثرات کے ہاتھوں مغلوب ہو کر موت کے کنارے جا پہنچا ہو تو ایسے لاعلاج مریض کے علاج کے لئے ذیل کا طریقہ بجالائے۔ بفضلہ تعالیٰ مریض ضرور بالضرور شفا یاب ہو سکے گا۔ یہ نادر و نایاب عمل روحانی صدیوں سے ہمارے خاندان میں بطور وراثت و امانت کے چلا آ رہا ہے اور ایک زبردست کامیاب و بے خطا آزمودہ و مجرب عمل ہونے کے سبب اس کے اعظم کی زبردست ممانعت بھی ہے، لیکن یہ حقیر اشاعت فن اور جذبہ خدمت خلق کے پیش نظر ایسے کسی بھی راز کو سربستہ رکھنا ایک گناہ عظیم خیال کرتا ہے۔ چنانچہ ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و تحقیق کے لئے ہر قسم کی تنگدلی کو بالائے طاق رکھ کر اپنے خاندان کے اس سربستہ راز کو پیش کرتا ہوں تاکہ ہر خورد و کلاں اس سے مستفید ہو کر فقیر کے لئے دست بدعا ہوں۔

اس عمل کی ترکیب یوں ہے۔

ایک سیاہ رنگ کا مضبوط و توانا جوان عمر کا دنبہ لے کر اسے مرض کا صدقہ قرار دے کر مریض کی چارپائی کے سرہانے مضبوط فولادی زنجیر سے جکڑ کر باندھ

دیں اس کے بعد عامل شرائط عمل کے مطابق اپنا اور مریض کا حصار کرے۔ عمل کے وقت مناسب خوشبو یا ت و بخورات سلگائے اور درود پاک کی تلاوت کر کے حسب ذیل عمل کی عزیمت کو بلا تعین تعداد تلاوت کرنا شروع کر دے۔ عمل کی ابتداء میں تو دنبہ خاموشی کے ساتھ بے حس حرکت کھڑا رہے گا، لیکن کچھ ہی دیر بعد خوفزدہ ہو کر زبردست قسم کی حرکات کرنا شروع کر دے گا۔ اس کی آنکھیں خون کیو ترکی طرح سرخ ہو جائیں گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی نا دیدہ قوت اس دنبہ کو مار ڈالنا چاہتی ہے۔ اس وقت عامل کے لئے لازم ہے کہ عمل سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہو، بلکہ عمل کو بلند آواز سے پڑھنا شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس جانور کے سر اور منہ پر اور اسی طرح اس کے سینہ یعنی دل کے مقام پر پھونکتا بھی جائے۔ جو نبی عامل ایسا کرے گا دنبہ پہلے سے زیادہ بھڑک اٹھے گا اور اس قدر زور کرے گا کہ زنجیر توڑ کر عامل کو جان سے مار ڈالے اس لئے عمل سے قبل دنبہ کو مضبوطی کے ساتھ کس کر باندھ لینا اشد ضروری ہے تاکہ عامل اس پر مسلط ہو جانے والے آسیب کے حملہ سے محفوظ رہ سکے۔

جب یہ صورت پیدا ہو جائے کہ دنبہ قابو سے باہر ہونے لگے اور اس قدر خوفناک آوازیں نکالنا شروع کر دے کہ جس سے ہر شخص خوف زدہ ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آسیب مریض کا جسم چھوڑ کر اس جانور پر مسلط ہو گیا ہے۔ اس وقت عامل کسی قسم کا خوف و خطر دل میں لائے بغیر اپنے پاس پہلے سے موجود لوہے کی دو مضبوط سلاخیں جو آگ کی حرارت سے گرم ہو چکی ہوں پکڑ کر ان کے جلتے ہوئے سرے دنبے کی دونوں آنکھوں میں ٹھونس دے۔ اس پر دنبہ اس قدر شور و غل مچائے گا کہ آسمان سر پر اٹھالے گا۔ اس کے ساتھ ہی چاروں طرف سے خوفناک قسم کی گریہ و بکا کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو جائیں

گی۔ دنبہ زمین پر گر کر تڑپنا شروع کر دے۔ گل یہاں تک کہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر جان دے دے گا جو نبی دنبہ گر کر مر جائے۔ گل مرض اسی وقت ہی بستر سے اٹھ کر بیٹھ جائے گا اور مدتوں پرانا مرض اور اس کی تمام تکلیفیں جاتی رہتی ہیں کیونکہ مرض کے جسم سے دنبہ کے جسم پر حاضر ہو جانے والا آسیب دنبہ کے ساتھ ہی موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ عزیمت عمل ملاحظہ ہونے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَرَّهَ الْأَعْفَصَاتِ يَا صَدْعَاتِ يَا عَيْنَاتِ
يَا حَطَّيَاتِ يَا ذَرَدَاتِ يَا رَقَمَاتِ بِحَقِّ جُوسَا مَنُوعَا عَالِمَا
مَلُوسَانَا مَعْرُوسَا هُوَ مَالٌ يَا هَمِكَيَاتِ بِحَقِّ هَمِكَيَاتِ بِحَقِّ
مَلِيعَا مَسْلِيعَا مَلُوفُونَا أَخْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَالْجَنُوبِ وَالشَّمَالِ بِحَقِّ سَلِيمَانَ ابْنِ دَانُودَ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ الَّذِي سَخَّرَ لَهُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى يَرَأَوْ جَهْرًا وَ
سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ۝

عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے لازم ہے کہ پہلے عمل کی زکوٰۃ اس طریقہ سے دے کہ عروج ماہ میں یک شنبہ سے شروع کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ کی تعداد میں عمل کی عزیمت کو پڑھے۔ اس طرح ایک چلہ کمال تک عمل کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو چکے تو ہر روز ایک سو پچیس دفعہ بلا تھک پڑھو۔ غفلت تعالیٰ عمل میں کامیاب ہو جاوے۔ عقیدت کی شرط لازم ہے۔

جنات و حاضرات کا مشاہدہ

اس عمل کا دار و مدار گربہ سیاہ دشتی (یعنی سیاہ رنگ جنگلی بلی) پر ہے۔ عمل کے لئے گربہ کو حاصل کر کے قفس میں بند کر دیں۔ پھر جب عمل کرنا چاہیں تو کسی بالکل تنہا اور پرسکون مکان میں ایک مضبوط قسم کا قد آدم آئینہ لے کر مکان کی کسی دیوار کے ساتھ آویزاں کر دیں اور ایک پہر رات گزر جانے کے بعد عمل کا آغاز کریں۔

عمل کے وقت گربہ کو بنجرے سے باہر نکال کر پہلے تو کسی مضبوط زنجیر کے ساتھ گربہ کے ہاتھ پاؤں مضبوطی کے ساتھ جکڑ دیں تاکہ کسی قسم کی کوئی حرکت نہ کر سکے۔ پھر اسے آئینہ کے سامنے اس طرح بٹھائیں کہ اس کی آنکھیں آئینہ میں اس کے اپنے عکس پر گڑھی ہوئی ہوں۔ عمل کے وقت مکان میں کسی قسم کی بھی کوئی روشنی نہیں ہونی چاہئے بلکہ جس قدر تاریکی ہوگی اسی قدر ہی بہتر ہے اس کے بعد عامل اپنا اور گربہ کا حصار کرے اور خود آنکھیں بند کر کے مکمل یکسوئی کے ساتھ ذیل کے عمل کو تین سو پچیس مرتبہ کی تعداد میں پڑھ کر ختم کرے اور گربہ کو جو اس وقت تک بالکل بے حس و حرکت ہو کر نیم بے ہوش سی ہو جاتی ہے دوبارہ بنجرے میں بند کر دے۔ عبارت عمل یوں ہے۔

يَا صَاحِبَ الدُّوِّ سَالِيَا دُوبَا مُوْخَرَسَا اَجِبْ يَا مُوْسَالِيَا
مُؤَاسَا اَحْيَايَا النَّاسِيَةِ وَمَا وَرَآيَا مُمَيَّتَا اَذَايَا وَدَاعُوا بِهَا مَيَامُو
يُوحَا يُوْحَا كَلَّا هُوَ كَا مُوسَى كَلَاهَا مَا يَرَاهُ وَادْعُوْكَ مِنْ
الْاَحْوَالِ الْغَرِيْبَةِ اَنْ يَنْظُرُ بِهَا خَلْقَ الظَّاهِرِيَّةِ وَالْمَخْفِيَّاتِ
بِحَقِّ خَادَا مُوْخَا اَنَا هِيَ اَنَا هُوَ ذَا۔

عمل کے ساتویں روز بعد گربہ کو بنجرہ سے بلا خوف و تردد نکال کر ہاتھ پاؤں

باندھے بغیر بالکل آزاد حالت میں آئینہ کے سامنے بٹھا دیا کریں کیونکہ اتنے عرصہ میں گربہ عمل کی قوت تسخیر سے مسخر ہو چکی ہوتی ہے۔ اسی لئے نہ تو وہ کسی جسم کا شور و غل کرتی ہے اور نہ ہی فرار کر جانے کی کوشش کرتی ہے۔

یہ عمل چالیس روز تک لگاتار وقت معینہ پر پڑھتے رہو۔ عمل کے آخری روز گربہ کو حسب معمول دودھ میں شراب آمیزہ کر کے جس قدر ممکن ہو سکے پلائیں اور اس کے بعد عمل کا باپ کرنا شروع کر دیں۔ عمل کی ابتدا ہی میں گربہ خلاف معمول آئینہ میں اپنے عکس پر نظر کرتے ہیں بھڑک اٹھے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی بے چینی اور پریشانی کا اظہار کرنے لگے گی۔ یہاں تک کہ اس کی حرکت میں زبردست شدت پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ گربہ کا جسم کسی انجانے خوف کے سبب ہیجانی کیفیت کا شکار ہو کر کانپنے لگے گا۔ گربہ خوفناک آواز میں چیخنا چلانا اور آہ و بکا کرنا شروع کر دے گی۔ اسی حالت میں وہ پوری قوت کے ساتھ سانس لینا شروع کر دے گی اور غصہ کے عالم میں اچھل اچھل کر آئینہ میں اپنے عکس پر حملہ آور ہونے لگے گی۔ لیکن ایسا کرنے سے قبل ہی ایک زوردار سانس لینے کے بعد اس کا پیٹ پھول کر اچانک پھٹ جائے گا اور وہ اسی جگہ پر ہی گر کر ختم ہو جائے گی۔ اس وقت عامل اپنا عمل ختم کر کے گربہ کی دونوں آنکھیں کمال احتیاط سے نکال کر کھل میں اصفہانی سرمہ کے ہمراہ غبار کی طرح باریک پیسے اور کسی شیشی میں محفوظ کر لے۔ جب اس سرمہ کو استعمال کرنا چاہے تو سب سے پہلے آیات عمل کو تلاوت کر کے اپنا حصار کرے تاکہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے۔ پھر جب اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا تو ایسا معلوم ہو گا کہ گویا عامل کی نظروں کے سامنے سے حجابات اٹھ گئے ہیں اور اس کے سامنے جنات و حاضرات اور روحانیات کی مخفی مخلوقات کا ایک جہاں آباد ہے۔ یہ عمل میرا سینکڑوں بار کا تجربہ

مغرب و آزمودہ ہے۔

چور کی سزا

ایک بنگالی عامل طلسمات کا عمل ہے کہ گائے جب اپنے پہلے حمل کا بیج جنے تو نو مولود پھڑے کو پیدا ہوتے ہی ذبح کر کے اس کی کھال کھینچ لیں اور کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھیں۔ جب سورج گرہن لگے تو اس کھال کا مشکیزہ بنا کر محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت جہاں سے مال چوری ہوا ہو اس جگہ پر مشکیزہ کو کسی دیوار یا لکڑی کے ساتھ بلند کر کے لٹکادیں اور چور کے پکڑے جانے کا ارادہ کر کے دو رکعت نماز ادا کریں اور اس کے بعد ذیل کے عمل روحانی کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے مشکیزہ کے منہ میں پھونکیں۔ یہاں تک کہ خوب پھول جائے۔ پھر اس کے منہ کو کسی مضبوط سے دھاگہ کے ساتھ باندھ دیں اور کنیر سفید یا انار کی شاخ لے کر عمل کو پڑھتے ہوئے مشکیزہ پر آہستہ آہستہ ماریں۔ بجکم خدا چور جہاں بھی جس حالت میں بھی ہو گا عمل کے اثرات سے اس کا پیٹ غبارہ کی طرح پھولنا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کے لئے سانس تک لینا بھی دشوار ہو جائے گا۔ چنانچہ چور اسی کریناک اور دردناک عذاب میں اس وقت تک جتنا رہے گا جب تک کہ اپنے جرم کا اقرار کر کے چوری کردہ مال و اسباب کو اس کے اصل مالک تک واپس نہ کر دے گا۔ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب و تجرب ہے۔ عمل روحانی یہ ہے:-

يَا جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ لِيْهِ اِذَا اُرِدْتَ اَنْ تُجِيبَكَ مَنْ

تُرِيدُوا وَيَنْفَلِقُ قَلْبُهُ فَأَعْمَلَ إِلَى هَذَا الْإِسْمِ أَعْنِي بِفَلِّ الْفِ مَرَّةٍ وَبَا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِسْمِ دِيُو وَهَرِي وَدُزْدَو طَرَار لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قُلْ نِيَهَادِمِ أَشْفَارِيجَ بَطْنِ ضَمِّ كَرْدَمِ بَنَامِ مُحَمَّدَ رَسُولِ
اللَّهِ قُلُوا لَا إِذَا بَلَغْتَ الْحَلَقُومَ وَأَنْتُمْ حِمْنِيذٍ تَنْظُرُونَ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ۝

سحرو جادو کی معجز نما تشخیص اور علاج

جس شخص یا مرض کو اس بات کا شک ہو کہ اس پر سحر و جادو کا اثر ہے تو تشخیص کے لئے عامل اس شخص کو اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے اسماء کو سات بار تلاوت کر کے اس کے منہ میں پھونکیں اور سات بار تلاوت کر کے اس کے دونوں کانوں، ناک کے نتھنوں، دونوں آنکھوں اور اسی طرح سات بار اس کے سینہ پر یعنی مقام دل پر پھونکیں۔ اور سات بار ہی پانی پر دم کر کے پلائیں۔ سحر جادو کا اثر ہونے کی صورت میں پانی کے حلق سے نیچے اترتے ہی مرض غش کر جائے اور زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگے۔ عامل مرض کی اس حالت پر کوئی فکر و اندیشہ دل میں نہ لائے بلکہ مرض کے جسم پر اسمائے عمل پڑھ کر پھونکتا جائے۔ کچھ ہی دیر بعد اچانک غشی کا دورہ جلتا رہے گا اور مرض کا دل متلانے لگے گا۔ اور اس کے ساتھ ہی مرض کو قے آنا شروع ہو جائے گی۔ قے کے پانی کو کسی برتن میں جمع کر لیں اس پانی کو غور سے دیکھنے پر ہر شخص درطہ حیرت میں گم ہو جائے گا کیونکہ قے کے پانی میں خون کے منجمد ٹکڑے جلی ہوئی راکھ کے ذرات، بوسید اور پھٹے پرانے کلمذات کی صورت میں تعویذات اور غلیظ و مکروہ

قسم کا مواد نظر آئے گا۔ قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہو گا جس میں آگ اور دھوئیں کا دبیز سا غبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ مسحور اس وقت تک قے کرتا رہے گا جب تک کہ سحر جادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہو کر اس کے جسم سے خارج نہ ہو جائے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے اور اس پر کئے گئے سحر و جادو کا اثر ہمیشہ کے لئے جلتا رہتا ہے۔ اسماء حسب ذیل ہیں (یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے)

أَيُّهَا تَعَالَوْا كَلِمَتَهُ هَمَّانُوا مَجَانُّو عَظِيمَتَهُ وَبَنُوا بِهَا السَّحَرِ
الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ وَأَمَدَيْنِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْبَيِّنِ تَرَوْنَهَا تَكَرَّرًا بِمَا
يَلُوقُ أَهْوَؤُكُمْ مَسِيئًا مَهِيئًا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ انْتِظَانِ
سَلَامَانَ وَإِنِّي بِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْوَحْدِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ.

حب کاموہنی کا جل

سورج گرہن کے دن سورج نکلنے سے لے کر گرہن ختم ہونے تک حسب
ذیل عمل کو پڑھتا رہے۔ عمل سدھ ہو جائے گا۔

كَأَنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرًا ۖ فَكَيْفَ يُكَلِّمُكَ أَتَمَّ ۚ
كَأَنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرًا ۖ فَكَيْفَ يُكَلِّمُكَ أَتَمَّ ۚ

نوپندی اتوار کو کسی سعید ساعت میں ہد ہد جانور کر پکڑ کر ذبح کرے اور اس طرح جس قدر خون حاصل ہو اس میں اسی مقدار کے مطابق اپنا خون فصد شامل کر لے اس کے بعد مٹی کے نئے چراغ میں اس خون کو روغن چنبیلی کے ساتھ

حل کر کے ڈالے اور نئی کپاس کی روئی کی جی بنکر جلائے اور اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل پر عمل بالا کو ایک سو ایک بار جاپ کر کے آنکھوں میں لگائے اور جس پتھر دل ناقابل حصول مطلوب کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھے تو دیکھتے ہی ایسا فریفتہ ہو گا کہ عامل کے قدموں پر ثار ہو جائے گا اور ایسا مطیع و فرمانبردار ہو گا کہ تمام زندگی غلام بے دام بن کر گزار دے گا۔ مجرب الحجب ہے۔

تسخیر الو (تباہی و بربادی اعداء کا حیرت انگیز سفلی عمل)

تسخیر کے لئے الو پرندہ کو قمر ناقص النور کے غمخ اوقات میں پکڑ کر عمل کے مکان میں بند کر دیں۔ یہ مکان ایسا ہونا چاہئے کہ جہاں کسی قسم کا بھی شور و غل نہ ہو اور نہ ہی اس کے قوب کوئی گزر گاہ ہو۔ عمل کے لئے عامل ترک حیوانات کا پابند رہے۔ یک شنبہ کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر نماز و دعویٰ پھر پاکیزہ خوشبوئیات سے معطر لباس پہن کر انتہائی پاکیزہ اور طہارت کی حالت میں عمل کے مکان میں مقررہ نشست گاہ پر بیٹھ کر ذیل کے کلام کا طلوع فجر تک جپ کرتے رہیں۔ کلام یہ ہے۔

رُوطًا بُوشِيَا قَرًا دُو طُوا شِيَا قَرًا رَجَاءً وَ مَلَاءً بُوشِيَا
بُرْهَشِيَا شَلْشِيَا اِذَا مَشِيَا اِبْنَاءَ مَا بَهَّ هَامِنْ اَطِيَاءِ طِيَا طُو طُو رًا
طِيُو رًا اَبْطَارًا مَعْذُو رًا اَرَحًا تَصَرَّخًا بَلْشِيَا اَوْشِيَا مَطَارَشَا
مَبْطُو طِيَا بِحَقِّ مَبْطَطُرُونِ اَهِيَا اَشْرَاهِيَا طِيَا طُو اَطُو رًا

ابتداءً عمل میں تو الو زیر دست قسم کا شور و غل کرے گا لیکن جب عامل عمل کو پڑھنا شروع کر دے گا تو الو بالکل خاموش ہو کر عامل کے پاس چلا آئے گا

اور اس کی نشست گاہ میں بیٹھ کر بڑی توجہ سے عمل کو سنتا رہے گا۔ شرائط کے مطابق عمل کو روزانہ چالیس یوم تک متواتر وقت مقررہ پر بجالاتے رہیں۔ چلہ کے دوران ہی الو انسانوں کی طرح گفتگو کرنے لگے گا اور اپنی حرکات و سکنات سے عامل کو عمل ترک کر دینے کی ترغیب دینا شروع کر دے گا۔ اپنے جسم کے تمام اعضاء کے خواص بیان کرے گا۔ عامل کو طرح طرح کے راز بتائے گا۔ فون خزانوں کا پتہ دے گا اور مختلف لالچ دے کر چاہے گا کہ عامل کسی طرح عمل سے باز رہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ ہرگز ہرگز اس کی باتوں میں نہ آئے اپنا عمل جاری رکھے اور جب چلہ تمام ہو جائے تو عمل کے ختم کرتے ہی الو کو پکڑ کر زمین پر اس طرح لٹائے کہ جیسے اسے ذبح کر دینا چاہتا ہو۔ اس حالت میں چھری لے کر اس کے حلق پر رکھ دے اور الو کو واضح طور پر یہ بتادے کہ عامل کو اس کے اعضاء جسمانی کے خواص اور اس کے بیان کردہ فوائد سے دلچسپی نہیں ہے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تو تمام زندگی اس کے تابع فرمان رہنے کا پختہ وعدہ دے دے ورنہ میں تجھے ابھی اور اسی حالت میں ہی ذبح کئے دیتا ہوں اور اس کے ساتھ ہی چھری کو پہلے کی نسبت ذرا زور زور سے دبا کر رکھیں۔ اس وقت یہ پرندہ موت کے خوف سے عامل کے ساتھ اپنے مطیع و فرمانبردار ہونے کا اقرار کر لے گا۔

عد و بیان لینے کے بعد چھری کو اس کے حلق سے ہٹا دیں اور اسے آزاد چھوڑ دیں تاکہ وہ جہاں جانا چاہے اڑ کر چلا جائے۔ اس کے بعد جب کبھی کسی دشمن کو نقصان پہنچانا ہو یا کسی ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینا ہو یا کسی آباد جگہ کو غیر آباد کرنا ہو تو کسی خلوت کے مکان میں غروب آفتاب کے وقت زحل یا مریخ کی ساعت میں رال سفید، گوگل، عود، سیاہ مرچ، اسپند و سیاہ دانہ کا بخور جلائے اور عبارت عمل کو ایک سو سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ الو آن کی

آن میں عامل کے پاس آ موجود ہو گا۔

چنانچہ جس دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو الو کو حکم دے کہ وہ اس کے قلاں دشمن کو ذلیل و رسوا اور گھر سے بے گھر کر کے تباہ و برباد کر دے۔ عامل کا حکم ملتے ہی الو فوراً پرواز کر جائے گا۔ اور اس دشمن شخص کے گھر جا ترے گا۔ اس کے مکان کی فصا میں چاروں طرف چکر لگائے گا اور پھر مکان کی چھت یا دیوار پر جا بیٹھے گا۔ دشمن اور اس کے تمام اہل خانہ کو بغور دیکھنے کے بعد ان کے لئے بد دعا کرے گا اور دوبارہ عامل کے پاس واپس آئے گا۔

الو کے مسلسل سات دن تک دشمن کے گھر بار بار چکر لگائے اور بد دعا کرنے کے نتیجہ میں دشمن کے گھر میں فتنہ و شریدا ہو جائے گا۔ افراد خانہ کے درمیان نفرت اور جنگ و جدل ہونے لگے گا۔ ہر شخص رنج و اضطراب اور خوف و ہراس کا شکار ہو جائے گا۔ دشمن کا کاروبار تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مختلف ذہنی و جسمانی بیماریاں اور لاتعداد مصائب و آلام اس پر مسلط ہونے لگیں گے یہاں تک کہ دشمن ذلیل و رسوا اور محتاج و فقیر ہو کر رہ جائے گا۔ دشمن تو دوست بھی اس کے دشمن بن جائیں گے۔

اس کے گھر کا ہر فرد اس کے گھر کو چھوڑ کر اپنے سکون کی تلاش میں جدھر منہ اٹھے گا، چل نکلے گا۔ یہ عمل بغض و عداوت اور بربادی اعداء کا ایک لایسب طلسم ہے جو سینکڑوں بار کا مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

آسیب و جن کا مرض پر حاضر کرنا

یہ بات اکثر دیکھنے میں آتی ہے کہ آسیب و جن بھوت پریت اور ارواح خبیثہ دیوی ڈاکنی اور ڈائن زندہ مرض کی تشخیص تو ممکن ہے لیکن ان کی حاضری بلانا

ناممکن ہو جاتا ہے۔ چنانچہ عامل ہزار کوشش کے باوجود بھی مرض پر اثر انداز جن و آسیب کو مرض کے جسم پر حاضر کرنے سے عاجز آ جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و عملیات نے اپنے تجربات کی بنا پر ایسے آسیب و جن کی حاضری بلانے کے لئے عمل مندرجہ کو تیرہ دفع اثرات کا مالک تحریر کیا ہے۔ عمل کے لئے منتخب جگہ کو پاک مٹی سے لیپ پوت لیں اور اس جگہ پر پاکیزہ چادر کا نیا فرش بچھائیں۔ پھر آسیب زندہ کو غسل دے کر پاک و صاف کپڑے پہنائیں اور پہلے سے آراستہ فرش پر بٹھائیں اور یہ عزیمت سات بار پڑھ کر سات بار مرض کا حصار کریں۔ عزیمت:-

هَمَهَا هَاهُ كَهَمَ هَمِطٌ مَعَ طَسَمٍ عَصَمَهَا مَا هُ عَلِمَسَمِ
مَهَطٌ سَلَسًا مَكَهَا مَسَطَلَعًا لَا كَسَمِ وَاللَّعْنُ اِهْبَطْ مَقْهُورًا
عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّ يَمِّنَ مَعَكَ مَدْحُورًا مَدْحُورًا مَدْحُورًا

عمل حصار کے بعد عامل خود قبلہ رخ بیٹھ کر درج ذیل کلمات عمل کو ماش کے دانوں پر پڑھ کر چاروں طرف چھڑک دے اور مرض پر بھی مارنا رہے۔ آسیب و جن دیوی ڈاکنی بھوت پریش یا ارواح خبیثہ سے جو بھی مرض پر مسلط ہو گا فوراً مرض کے سر پر آجائے گا۔ عامل بغیر خوف کے یا تو حاضر آسیب و جن سے قول و اقرار لے کر اسے رہا کر دے یا کلمات عمل کے موکلات سے آسیب کو پکڑوا کر قتل کرادے یا جلا دے۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ کلمات عمل یوں ہیں:-

مَلَفَاتٍ نِيْمُوْنِيْ ذَهَانِيْمُوْنِيْ مَلَبَاشِيْ هِيَطَشَلَا مَشَلَا طَاتُ
يَمَانُوْنِيْ اَرْنُوْنِيْ طِيَاوُ دُوْنِيْ هِيَهَا طَلِيَامُوْنِيْ وَمَا هَلَقْتُ
عَلَيْكُمْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَطَا مَطُوْرًا يَّا اِلَهَ الْوَك مَهْرًا مَدَا

نَهْمَشًا سَطَافُ حُبْلَشًا جُوسًا مَنُوعًا لَعَالَمًا طَبَرَسَانًا مَلِيحًا
مَاقُونًا يَا قَهَارُ يَا شَدِيدُ مَلْهَامَتِ وَ شَاهَتِ وَجُوهُ الْقَوْمِ
مَكْنَفَافُ أَذْ مَرُوشُ مِنَ الْجَنَّتِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ يَا رَبِّ

الدَّالِّينَ - ط

کلمات عمل کا عامل ہونے کے لئے عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ ترک حیوانات کے ساتھ چالیس روز تک گیدہ سو باہر روزانہ عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر پڑھیں۔ عمل کے وقت خوشبوئیاں و بخورات بھی روشن کریں۔ چلہ ختم ہونے کے بعد کلمات عمل کے مخفی موکلات عامل کے تابع فرمان ہو جائیں گے اور ضرورت کے وقت آسیب و جن کی حاضری کے لئے مرضی کا آسیب خواہ کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو اسے پکڑ کر مرضی پر لا حاضر کرتے ہیں اور عامل کے تعمیل حکم میں کسی قسم کا ایلت و لعل نہیں کرتے۔

ما فی الضمیر معلوم کرنا

كَهَيْعَظْ طه طه طه حَمَعَسَقِ آلم آلم آلم عَمَلًا هِلَمْ عَشَقْدُ
طَقَطُوشْ يَا عَاطُوحًا جَابًا مَطُوطُ هُوَا كَلَّ مَا سَلِمًا لَهْمِيَا يَا الْحَيَّ يَا
طَعَمُ يَا مَنْ أَبَا سَعِيَّ يَا مَاجٍ وَيَا مُعَارِجَ إِنَّا لَنَعْلَمُ مَا فِي الْقُلُوبِ
وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ عَلَّمْنَا مِنْ كُلِّ آيَتِكَ وَحَدَاثِكَ
هَلْ نَكْنِي مَلِيًّا وَلَوْ نِيَّ أَمَلَهَا يَا وَلِيَّ مَلِ أَدْمِيضًا وَاللَّهُ حَدَادًا وَاللَّهُ
جَادَادًا وَاللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا۔

تسخیر عمل کے لئے عامل عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے روز غسل کر کے نماز عشاء کے بعد عمل بلا کو تین سو بار پڑھ کر عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ چالیس روز بلا نفعہ عمل کو بجا لاتا رہے۔ چلہ کے دوران جلالی و جمالی پرہیز ضروری سمجھے۔ چلے کے بعد عامل ہو جائے گا۔

اس کے بعد چالیس بار روزانہ پڑھا کرے تاکہ عمل درست اور موثر رہے بلکہ اکثر اوقات عمل کو بکثرت پڑھا کرے اور ساتھ ہی درود پاک کا ورد بھی رکھے اس عمل کے لئے عامل کا نیک متقی زاہد عابد ہونا ضروری ہے ورنہ عمل میں کامیابی کی امید نہ رکھے۔ تسخیر عمل کے بعد جب کوئی سائل عامل سے دریافت کرے کہ اس کا مافی الضمیر کیا ہے تو عامل سائل کے مافی الضمیر معلوم کرنے کا ارادہ کر کے عبثت عمل کو چالیس بار پڑھے اور کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے مقصد کا تصور ذہن میں رکھے تو غیب سے عامل پر سائل کا تمام حال واضح ہو جائے گا کہ سائل کون ہے اور اس کے دل میں کیا ہے؟

عالم جو معلوم ہو مسائل سے کہہ دے۔ مسائل عالم کی زبان سے اپنا راز دلی
جان کر حیران و ششدر ہو جائے گا۔ اس جلیل القدر عمل روحانی کی برکت سے
مسائل کے مافی الضمیر کے جاننے کا ایک دوسرا طریقہ اس طرح ہے کہ عالم مسائل
کو اپنے سامنے بٹھائے اور خود عبارت عمل کو پڑھتے ہوئے مسائل کے سر پر اپنا
ہاتھ رکھ دے۔ بقدرت خدا مسائل کے دل میں جو کچھ پوشیدہ ہو گا بے خود ہو کر
عالم کے سامنے بیان کر دے گا حالانکہ اس کو اس بات کی خبر تک نہ ہوگی۔

جب سائل اپنا مافی الضمیر بیان کر ڈالے تو عامل اس کے سر سے اپنا ہاتھ اٹھا لے اور کچھ دیر بعد ہی جو کچھ اس نے اپنا مقصد خود اپنی زبان سے بیان کیا تھا عامل اس کو اپنی زبان سے حرف بحرف دہرا دے۔ سائل عامل کی قوت غیب دانی کا

اقرار کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور اسے اپنی نظر میں ولی کامل اور روحانی پیشوا تصور کرنے لگ جائے گا۔

فیضانِ مصطفائی (محبتِ زن و شوہر کا روحانی تحفہ)

محبت زوجین کے لئے نوچندے اتوار کے روز شمس کی ساعت میں جب قمر نحوست سے خالی ہو، ذیل کی عبارت کو مشک و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر عورت اور مرد دونوں کو پلاوے تو باہمی نفرت و عداوت دور ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ عبارت یہ ہے:-

یا سید یا سید یا اللہ اللہ اجعل مودة و محبة بین آدم وحواء کم الفت بین یوسف و لیذا و الف کم الفت بین ابراهیم و سائرہ و الف کم الفت بین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم و خدیجہ الکبری سلام اللہ علیہا و الف کم الفت بین علی المرتضی و فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا و بحق یحبہم و یحبونہ و بحق الرحمن علم القرآن و بحق اسم الاعظم یا حی یا قیوم فلان بن فلان علی حب ابن فلان۔

مرگی کا کامیابی روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِہِ مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِہِ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِہِ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِہِ دَاوُدَ خَلِیْفَتِہِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِہِ یٰحْیٰی مَآ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَاَلِہٖ عَلَیْہَا سَلَامٌ وَاَجْمَعِیْنِ ۝

طریقہ عمل اس طرح ہے کہ جس شخص کو مرگی کا عارضہ لاحق ہو اس کی احتیاط رکھیں کہ کتنے وقفہ کے بعد اسے دورہ عود کر آتا ہے۔ علاج کے لئے مریض پر دورہ آنے سے قبل اس کے سر کے تمام بال تیز دھار استرے سے اچھے طرح صاف کرادیں اور جب مریض پر دورہ کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو پہلے سے قابو کر رکھے ہوئے سیاہ رنگ کے جنگلی خرگوش کا پیٹ چاک کر کے گرم کر کے ہی مریض کے سر پر باندھ دیں ایسا کرتے وقت مندرجہ بالا عمل کو تلاوت بھی کرتے جائیں اور جب تک خرگوش کا مردہ جسم مریض کے سر پر بندھا رہے اس وقت تک عبارت عمل کا چپ کرتے رہیں اور مریض کے دائیں بائیں دونوں کانوں میں پھونکتے جائیں۔ جب معلوم کریں کہ خرگوش کا جسم بالکل سرد پڑ چکا تو اسے مریض کے سر سے اتار پھینکیں اس عمل کو محض تین مرتبہ بجالانے سے بحکم خدا مرگی کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔ مجرب الحرب ہے۔

چور پکڑنے کا عمل

نوا میں زمینی میں صاحب ابن عباد مشدی نے حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات کی مشہور عالم تصنیف ”کتاب السحر والبیان“ سے اعمال سحر و طلسمات کے احکامات کے استنباط میں جن کی نسبت کالدو سریان اور ہٹل کے علمائے سحر و طلسمات سے ہے۔ ساحرو فرعون ابو عثمان محمود سامری کا اعمال سیما سے شناخت ورد کے لئے ایک عجیب و غریب عمل تحریر کیا ہے۔ عمل کی طلسماتی عبارت ملاحظہ ہوں۔

يَا صَادِقًا جَزَاءَ هَذَا تَكَلَّمَ بِأَذْنِ صَوِّ صَوِّ تَامِدَعَزَاوَا
يَا هَيْلًا حَمَامَةً لَدَعِ سَامِلًا جَوَادِكِ اِيْلًا هَيْلًا اَلِهًا جَنَوَاتَسَمًا
حَقَّتْ اصْعَبَتْ لَرَقَرَا حَمُو صَوِّ صَوِّ كَا يَا هَيْلًا تَهَمَّ هُوْمُو نُو
مَنَاحَرًا وَبَرَا صَا بِاصْبَطًا مَتَاسِرًا هَيْلًا شَبَصَطًا طُو صَا قُلَّ صَطَا
طُو جَبَّارًا مَتِي مَنِيْدًا عَنِيْدًا قَمَّ بِنَادِيْدًا

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ سیاہ رنگ بکرے کا سر لے کر اسے کسی پاکیزہ کپڑے سے ڈھانپ کر طشت میں رکھیں اور طشت کو اپنے رو برد زمین سے کسی قدر اونچا کر کے میز پر رکھ دیں۔ عبارت مندرجہ بالا کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر سر پر پھونکیں۔ اس کے بعد جس شخص پر چوری کا شبہ ہو وہ اپنا ہاتھ بکرے کے کٹے ہوئے سر پر رکھے۔ اگر وہی چور ہو گا تو بقدرت خدا بکرے کا بے جان سر بولنے لگے گا اگر نہ بولے تو دوسرا مشتبه شخص اپنا ہاتھ بکرے کے سر پر رکھ کر امتحان کرے۔ جس کے ہاتھ رکھنے پر بکرے کا سر بول اٹھے کا یقیناً وہی چور ہو گا۔ عمل کی تسخیر کے لئے سورج گرہن کے دن گرہن لگنے کے وقت سے لے کر ختم ہونے تک عمل متذکرہ بالا کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر بلا تعین تعداد پڑھ کر

سدھ کریں عامل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد جب بھی سورج گرہن لگے عمل کو پہلے کی طرح تسخیر کریں اور عمل کی قوت تاثیر میں اضافہ کے لئے تسخیر عمل کے بعد بھی مداومت کرتے ہوئے عمل کو روزانہ ایک سو ایک بار کی تعداد میں پڑھ لیا کریں۔ عمل پر پورا پورا قابو رہے گا۔ بحرب الحرب ہے۔

عورت کے پستان غائب کرنا

عورت کی چھاتیاں غائب کر کے اس کی جنس تبدیل کر دینا عظیم ترین عمل ہے۔ نوا میں زمینی کے اعمال سیما کے باب میں مندرجہ ہے کہ عامل جس کسی عورت کی چھاتیاں غائب کر دینا چاہے تو کلمات ذیل کو سات دفعہ پڑھے اور عورت کا دایا پستان غائب کر دینے کی صورت میں اپنے بائیں پستان پر اور عورت کے بائیں پستان کے غائب کرنے کی صورت میں اپنے دائیں پستان پر دم کرے۔ عورت کی چھاتیاں غائب ہو کر اس کی جنس تبدیل ہو جائے گا۔ کلمات:-

كَذَا وَبَشَا طَطَّ مَمِيشَا هُوَ حَصَلَلَا مَمِيشَا طَطَّ كَكَ كَا طَطَّ طَا
مَمِيشَا أَوْ جَعَا كَفَلَا لَغِي كَكَ أَجَا جَعَلَجَعَا طَطَّ طَا كَا لَامِنْ ذَهَبَا
هُنَا كَفُو كَكَ

یہ عمل چاند گرہن میں سوار لاکھ چپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

انتقال امراض کا عجیب و غریب سفلی عمل

علمائے سفلیات کے نزدیک انتقال امراض کے اعمال سے مراد خطرناک اور

مسلک قسم کے جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا مریض کا مرض سے چھٹکارا پانے کے لئے اپنے مرض کو دوسرے تندرست شخص کی طرف منتقل کر دینا ہے تاکہ مریض صحت مند اور صحت مند مریض بن جائے۔

ایسے جسمانی و روحانی امراض جو عملیت کی مدد سے ایک سے دوسرے میں منتقل کئے جاتے ہیں ان سے زیادہ تر عورتوں کے مخصوص امراض بانجھ پن، انحراف یعنی عورت کے اولاد نہ ہونا یا ہو کر مرجانا بچوں میں مسان سوکھا پن، صرع الحفال اور سحر و آسیب، ارواح خبیثہ اور نظربند کے اثرات سے جنم لینے والے امراض ہیں۔ انتقال امراض کا ایک سریع التأثير مجرب الجرب سفلی عمل صاحب ابن عباد مشہدی نوا میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے عامل سب سے پہلے عمل کی تسخیر کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ سورج گرہن کے اوقات میں ذیل عبارت عمل کا تالاب یا جو ہریا دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے گرہن ختم ہونے تک جاپ کرتا رہے۔ عمل سندھ ہو جائے لگ عبارت عمل ملاحظہ ہونے۔

كَادُوْهُمَا يَٰ كَافِرٍ اَنْجَا جَلَمًا حَلَمًا مِّنَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ يَقُوْلُ لَكَ
مَعَاہَا تَا بُوْمَرًا بُوْمَرًا حَذَرًا مَّابَشَاءَ فِی الْاَجْسَامِ سَالِطًا سَوَآہَا
كَآ كَا كُوْقَا بُوْلُوْ تُوْبَا سِحْرًا حَسْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِیْنِ بِسْرًا
بِالْعَيْنِ مَلْبُوْبًا مَدْحُوْرًا اِلٰی فَلَانٍ مِّمَّا تَبْتُوْا اِرْتَجَلْ ذَكَآ كَا دُوْقَا
لَوْ هَجَا ظَلُوْ مَا كَدَ كَيْدًا

حسب ضرورت جب عامل کسی سالما سال کے لاعلاج مریض کے مرض کو

مریض کے کسی دوست یا دشمن یا پھر کسی غیر اور اجنبی شخص کی طرف منتقل کرنا چاہے تو قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز زحل یا مریخ کی ساعت میں مریض کو عود بولان، ران، قرقفل سے دھوپ دے کر عامل اپنے سامنے اور انتقال مرض کی نیت سے عبارت متذکرہ بالا کا ایک سو تین دفعہ جاپ کر کے مریض پر دم کرے۔ اس عمل کے بعد مریض بالکل خاموش رہے اور رات کے وقت کسی چوراہے میں بیٹھ غسل کر کے اور غسل کے بعد خاموشی سے واپس چلا آئے۔ یہ عمل تین یوم تک موثر ہوتا ہے۔

اس دوران جو شخص بھی مریض کے غسل کے مقام پر سے گزر جائے گا اس پر حیرت انگیز طور پر مریض کا مرض مسلط ہو جائے گا۔ مریض شغلیاب اور وہ شخص خطرناک امراض کا شکار ہو جائے گا۔

اس عمل کا ایک دوسرا طریقہ یوں ہے کہ اگر عورت کے مرض کا انتقال کرنا ہے تو عمل کے بعد مریضہ غسل کرے اور ایک پہر تک بالکل خاموش رہے۔ اس کے بعد کسی ایسے خاندان میں جن کے ہاں کسی عورت نے بچہ جنا ہوا جس کسی کے ہاں کوئی موت واقع ہوئی ہو مریض عورت اس خاندان کی جس عورت سے اول مرتبہ کلام کرے گی۔ وہ عورت اس مریض عورت کے مرض کا شکار ہو جائے گی اور مریض عورت کو اس کے مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

یہ عمل انتہائی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لئے عمل کرنے سے قبل جائز ضرورت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ورنہ یوم الحساب مواخذہ سخت ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری عامل پر ہوگی نہ معصوم و مولف پر۔

عمل حب

اگر کوئی شخص نیا چاند دیکھ کر اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن دیکھے اور ذیل کے کلمات تیس دفعہ پڑھ کر اپنے بیسیوں ناخن کٹ لے۔ کلمات ملاحظہ ہوں:-

یا کسر یا کح یا کسر یا کح یا کح یا کح یا کسر یا کسر۔

اس کے بعد اپنے کسی پہنے ہوئے کپڑے میں جس میں جسم کا پینہ موجود ہو ناخنوں کو اس میں باندھ کر جلا ڈالیں اور جو راکھ تیار ہو اس میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو کٹ کر چند قطرے خون کے ٹپکائیں۔ اس خون آمیز راکھ کو خوب کھل کر کے یک جان کر لیں۔ اس راکھ سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلائے تو اس راکھ کے حلق سے اترتے ہی مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ معمول کو خواہ ساری دنیا عامل کے خلاف کئے، لیکن معمول ٹس سے مس نہ ہو گا۔ یہ عمل بلاشبہ و شبہ درست ہے جس طرح کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا درست ہے۔

برائے حب

اگر خواہی کہ کسے را مشتق خود گرداند این نقش نوشته بر بازوئے خود بندد:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بِسْمِ

سِرِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ دو چشم را مالک یوم الدین ایاک

نعبد و ایاک نستعین بِسْمِ سینہ را اہلنا الصراط المستقیم

صراط الذین بِسْمِ ہفت اندامش و انعمت علیہم بِسْمِ سی ہد

رگ را غیر المغضوب علیہم و لا الضالین بستم خواب و
قراوش و آزمائش و موئش و دل را بنام فلان بن فلان تا من
نکشاتم کشادہ نگردد۔

طلسمی تصویر

اگر مریض کو شک ہو کہ اس کی بیلری کا سبب سحر و جادو ہے لیکن جادو کرنے والے مرد یا عورت کا نام و پتہ معلوم نہ ہو تو یہ جاننے کے لئے کہ مریض کا مرض قدرتی ہے یا سحری و سفلی؟ اور اگر سحری و سفلی قسم مرض ہے تو اس بات کا پتہ چلانے کے لئے کہ ساحر کون ہے؟ عورت ہے یا مرد اپنا ہے یا غیر اور اجنبی تو عامل درج ذیل کلمات کو سات دفعہ تلاوت کر کے مریض کے دائیں ہاتھ کے ناخن پر پھونکے اور ناخن پر سیاہی لگا کر مریض کو حکم دے کہ وہ کسی صاف کانڈ پر انگوٹھے کو لگائے۔ اس دوران بھی عامل کلمات عمل جا پ کرتا رہے۔ مریض کے انگوٹھے کے نشان بغور دیکھنے پر مریض پر سحری و سفلی اثرات ہونے کی صورت میں ساحر عورت یا مرد جو بھی ہو گا اس کی تصویر واضح طور پر ابھری ہوئی نظر آئے گی جسے دیکھ کر مریض ہمتانی پہچان سکتا ہے کہ وہ تصویر کس عورت یا مرد کی ہے۔ انگوٹھے کے نشان سے ابھرنے والی اس طلسمی تصویر کی کیمرا کی مدد سے زیادہ واضح تصویر اثرات جاسکتی ہے۔ کلمات یہ ہیں:-

ہم و طم سورۃ قل جیا جم نم حنطم۔

مرض خنازیر دور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص مرض خنازیر (گلے کی گلٹیاں) میں مبتلا ہو تو چاند گرہن میں رات کے وقت مندرجہ ذیل کلمات کو خالص تانبے کے کسی برتن میں تحریر کر کے برتن کو پانی سے لبالب بھرے اور اسی وقت ہی کھڑے ہو کر برتن کے تمام پانی کو پی لے۔ بفضلہ تعالیٰ طلوع آفتاب سے قبل ہی راتوں رات حیرت انگیز طور پر خنازیر کے زخم خشک ہو کر مرض کا نام و نشان تک باقی نہ رہے گا۔ بحرب الجرب ہے۔ کلمات یہ ہیں:-

الہی بحرمتہ آدم صلی اللہ الہی بحرمت نوح نبی اللہ
الہی بحرمتہ ابراہیم خلیل اللہ الہی بحرمتہ موسیٰ کلیم اللہ
الہی بحرمتہ عیسیٰ روح اللہ الہی بحرمتہ حضرت محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الہی بحرمتہ امیر
المومنین علی ولّی اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دعوت ہمزاد

میری عمر پچیس سال کی تھی اور میرے روحانی پیشوا نے دعوت ہمزاد کا عمل مجھے اپنے زیر نگرانی کرایا تھا۔ آج جبکہ میں اس فن کے شوقین حضرات کے لئے اس عمل ہمزاد صوری کو شائع کر رہا ہوں۔

مجھے یہ واضح کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ تادم تحریر میرا ہمزاد آج بھی میرا تابع فرمان ہے اور میں مدتوں سے اس ہمزاد کی مدد سے عجیب و غریب کام لے

رہا ہوں۔ ہمزاد کی تسخیر اس عمل کے دوران مجھے جن حالات کا سامنا کرنا پڑا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کی مختصر تفصیل بیان کر دوں تاکہ شائقین حضرات اس عمل میں پیش آنے والے حالات و واقعات سے خبردار رہیں۔

اپنے روحانی پیشوا کے حکم کے مطابق میں نے ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عروج ماہ میں پیر کے دن سے دعوت ہمزاد کی نیت کرتے ہوئے مقررہ جگہ پر اپنا حصار کر کے اندر پیٹھ کے پیچھے چراغ روشن کر کے عمل کا آغاز کیا۔ عمل یہ ہے:-

هَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ يَا اَصْحَابَ الْجُودِ وَ
السَّبَاحِ اَهُو مَا سَا اَهُو مَا اَبْرَهُو مَا اَهْمَا اَشْرَاهِمَا اَحْصَرُوَا يَا قَوْمَ
هَمَزَادِ وَالرُّوحِ بِعَقِي رَبَّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس عمل کو روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ کھڑے ہو کر رات کے وقت پڑھنا شروع کر دیا۔ عمل کی کل مدت انیس یوم تک کی ہے۔ میرے روحانی پیشوا کا کہنا تھا کہ اگر عامل عزم بلند اور مضبوط قوت ارادی کا مالک نہ ہو تو ہرگز یہ عمل نہ کرے کیونکہ اگر عمل کے دوران عامل خوفزدہ ہو کر عمل ترک کر دے گا تو اس کی جان کی خیر نہیں۔ عمل کے وقت جوانی کا دور تھا اور مجھے جنات، بھوتوں، پریوں اور ہمزاد کی تسخیر کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس شوق کی بدولت ہی میں نے ہر قسم کے خطرات کا مقابلہ کرنے کا عزم کر کے اس عمل کو شروع کیا تھا۔

یہ عمل تقریباً چار گھنٹے میں پورا ہوتا تھا اور میں کھڑے کھڑے اس قدر تھک جاتا تھا کہ چکر آنے لگتے تھے۔ آٹھویں دن بعد مجھے اپنا سایہ حرکت کرتا ہوا دکھائی دیا۔ نویں دن وہ سایہ قلابازیا کھانے لگا اور دسویں غائب ہو گیا اور پھر انیسویں

بھریں۔ لکڑیاں خود بخود جلنے لگیں۔ اس کے بعد انہوں نے کڑاہی میں تیل بھر دیا اور اسے چولے پر چڑھا دیا۔ تیل میں جوش آنے لگا۔ اس کے بعد وہ چاروں آدمی آپس میں کہنے لگے۔

”اب اس کڑاہی کے تیل میں کیا تلیں۔“

پہلے آنیوالے نے کہا: ”اس آدمی کو تیل میں ڈال دو جو سامنے کھڑا ہے۔“ یہ سن کر میں لرز گیا اور میری حالت خراب ہونے لگی اور غش کی حالت طاری ہونے کو تھی کہ میں نے دل مضبوط کر لیا اور خیال کیا کہ اگر اس نازک وقت میں ہمت سے کام نہ لیا تو سارا کام بگڑ جائے گا۔

اچانک ان میں سے ایک مجھے گھورتا ہوا بڑے ہولناک انداز سے میری طرف بڑھا اور مجھے پکار کر کہنے لگا کہ بہتر یہی ہے کہ اس حصار کو توڑ کر باہر آؤ اور خود ہی اس تیل کی کڑاہی میں کود جاؤ! ورنہ ہم جبراً تجھے اس تیل کی کڑاہی میں ڈال دیں گے۔“

اس صورت حال سے میری روح کلپ اٹھی لرزہ طاری ہو گیا اور میرے اوسان خطا ہونے لگے۔ قہر تھا کہ میں چکرا کر گر پڑتا، لیکن یہ دیکھ کر میری ہمت برقرار ہو گئی کہ وہ شخص میرے حصار کے باہر ہی کھڑا مجھے حصار سے باہر نکلنے کی ترغیب دیتا رہا۔ میں نے دل مضبوط کر کے پورے حوصلہ سے بلند آواز میں عمل پڑھنا شروع کر دیا۔

کچھ دیر تک وہ آدمی مجھے برا بھلا کہتا رہا اور پھر اچانک وہ واپس چلا گیا۔ اس کے ساتھ ہی کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاروں آدمی ایک دوسرے سے ستم گتھا ہو گئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چاروں ایک دوسرے کو تکہ بوٹی کر کے کھا جائیں گے۔ اچانک ان میں سے ایک نے اپنے دوسرے ساتھی کو اٹھا کر تیل کی کڑاہی میں

دن تک غائب رہا۔ میں روز عمل پڑھتا رہا۔ عمل کے وقت گھر میں روزانہ چراغ روشن کر کے پشت کے پیچھے رکھ لیتا تھا مگر مجھے اپنا سلیہ کمرے کے اندر دکھائی نہ دیتا تھا۔ البتہ اس دوران عمل کے شروع کرتے ہی عمل کے کمرہ میں زبردست قسم کا شور و غل اور خوفناک قسم کے دل ہلا دینے والے مناظر پیدا ہوتے اور ختم ہو جاتے۔

انیسویں رات عمل کے آخری دن میں کھڑا عمل پڑھ رہا تھا۔ کوئی دو بجے رات کا عمل ہو گا کہ اچانک میرے قد کاٹھ اور ہو ہو میری شکل و صورت اور لباس کا ایک آدمی میرے سامنے آکر بیٹھ گیا۔ مگر حصار سے کچھ دور ہٹ کر وہ آدمی مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگا۔ پہلے تو مجھے اپنی صورت کا آدمی دیکھ کر حیرت ہوئی اور پھر ایک انجانا سا خوف طاری ہونے لگا۔ عمل پڑھتا تھا اور بڑھانہ جلتا تھا۔ زبان سوکھ گئی، حلق خشک ہو گیا تھا۔ آخر میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ تب بھی وہ شکل آنکھوں سے دور نہ ہوئی اور بند آنکھوں کو نظر آتی رہی تو میں نے آنکھیں کھول دیں۔ یکایک تین اور آدمی میری شکل و صورت کے پہلے آدمی کے برابر آکر بیٹھ گئے۔

وہ چاروں آدمی پہلے تو کچھ دیر خاموش رہے اور پھر پہلے آنے والے آدمی نے بعد کے تینوں آنے والوں سے کہا:

”صاحبو! آج کیا پکائیں؟“

دو سروں نے کہا کہ کڑھائی کریں۔

یہ کہتے ہی وہ چاروں آدمی اچانک میری نظروں سے غائب ہو گئے اور کچھ دیر بعد ایک کڑاہی، تیل کا ایک کنسترا اور ایک بڑا سالو ہے کا چولہا اور لکڑیاں سمیت چاروں آدمی دوبارہ کمرے میں آ گئے اور سب نے مل جل کر لکڑیاں چولے میں

پھینک دیا۔ ایک کے بعد دو سرا آدمی بھی اپنے باقی دو ساتھیوں کے ہاتھوں کڑاہی میں جاگرا۔ اب صرف دو آدمی باقی رہ گئے اور دونوں میں ایک دوسرے کو زیر کرنے کے لئے زبردست مقابلہ شروع ہو گیا۔ پہلے آنے والے نے اپنے مد مقابل کو اٹھا کر کڑاہی میں دے پھینکا اب جو آدمی باقی رہ گیا وہ دوبارہ میری طرف متوجہ ہوا کہ اب میں تجھے بھی ہر صورت اٹھا کر اس کھولتے تیل کے جہنم میں ڈال دوں گا۔ اس لئے اگر جان کی امان چاہتے ہو تو عمل پڑھنا ترک کر دے۔

مارے خوف کے میرا برا حال تھا۔ تینوں آدمی تیل کی کڑاہی میں جل بھن کر بھسم ہو رہے تھے۔ ممکن ہے ایسی حالت میں میں عمل کو ترک کر دیتا مگر اس عالم وار فتلی میں اپنے روحانی پیشوا کا تصور مددگار ثابت ہوا اور بے ساختہ عمل زبان پر جاری ہو گیا۔ اس وقت تک میرا عمل ختم ہی ہونے کے قریب تھا کہ وہ آدمی مجھ سے مخاطب ہوا۔

”اچھا دوست تجھ پر تو میرے کہنے کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اب میں خود ہی اس جہنم میں کود جاتا ہوں۔“ یہ کہہ کر وہ آدمی اچھل کر کڑاہی میں جاگرا اور چند ہی لمحوں میں جل کر خاکستر ہو گیا۔

اس وقت میرا عمل بھی ختم ہو گیا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرا عمل ختم ہوتے ہی وہ سارا منظر میری نظروں کے سامنے غائب ہو گیا جیسے ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد آنکھ کھل گئی ہو۔ اس منظر کے ختم ہوتے ہی ”ہمزاد“ ایک خوبصورت اور مضبوط جسم کے نوجوان کی صورت میں سامنے آکھڑا ہوا اور سلام کر کے عرض کرنے لگا۔

”حضور میں آپ کا ہمزاد ہوں فرمائیے میرے لئے کیا حکم ہے۔“

ہمزاد سے میں نے عہد و پیمان لے کر اسے آزاد کر دیا اور اس کے بعد جب بھی ضرورت پڑی ہے ہمزاد کے بتائے ہوئے طریقہ پر اسے بلا کر ہر قسم کی معلومات اور مختلف کاموں کے لئے امداد لیتا رہتا ہوں۔ میری طرف سے ہر شخص کو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ انشاء اللہ کسی بھی شخص کی محنت اکارت نہ جائے گی۔ البتہ عمل کے لئے پرہیز جلالی و جمالی کی شرط لازم ہے۔ اس عمل کو کریں اور قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھیں کہ خدائے عظیم کی اس مخفی مخلوق میں کس قدر زبردست قوت پنہاں ہے۔ یہ بات بھی یاد رہے اس عمل کے لئے کوئی مہینہ دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب چاہیں عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے عمل کو شروع کریں۔ عمل کی جگہ پر سکون اور آہلوی سے دور ہونی ضروری ہے۔ عمل کے قوت کوئی دو سرا آدمی عامل کے پاس موجود نہیں ہونا چاہئے۔

شکار کے لئے

مچھلی کے شکار کے لئے سورج گرہن کے دن تانبے کے پترے پر موم سے درج ذیل عبارت کندہ کرے اور پارچہ حریر میں لپیٹ کر محفوظ رکھے پھر جب کبھی شکار کرنا چاہے تو دریا، نہر، تالاب یا کسی ندی کے کنارے پہنچ کر جال میں پترے کو ڈال کر جال پانی میں پھینک دے۔ اس جگہ کی تمام چھوٹی بڑی مچھلیاں جال میں خود بخود داخل ہو جائیں گی چنانچہ عامل جب معلوم کرے کہ جال مچھلیوں سے بھر گیا ہے تو فوراً کھینچ لے اور اس طرح جس قدر مچھلیوں کا شکار کرنا مقصود ہو کر لے۔ عبارت یہ ہے۔

اغشفر ظرقلہ خدا بیکک ثغظن حوتاً و ذالنون عظیم

کفی مغرت سری بحری جلالیتہ سوظاتیل شاہد ماجد
صورڈااسفر فیہا امر جیٹا۔

تمت بالآخر

اطلاع برائے قارئین!

”ہومتن طلسمات“ کے مندرجات، عملیات و بحرات کے بارے میں
معلومات طلب امور کے لئے ”ادارہ روحانیات“ کی معرفت حضرت علامہ محمد
رفیق صاحب زاہد سے رجوع کریں۔

مرزا محمد عرفان زاہد

ادارہ روحانیات۔ فون نمبر 6818611

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں!

آپ پینانٹزم و مسمویزم کی
تعلیم حاصل کر کے

ہزاروں روپے ماہوار کما سکتے ہیں

ادارہ روحانیات پاکستان میں حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد کی
زیر سرپرستی پینانٹزم و مسمویزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا
معقول انتظام ہے۔ اس فن کے شائقین خواتین و حضرات یہ فن سیکھ کر
شہرت و عزت اور دولت حاصل کر کے بلا قدر زندگی گزار سکتے ہیں۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے

ادارہ روحانیات پاکستان

نزد علی مسجد ریاض احمد روڈ لاہور فون 6818611

ادارہ مقیاس الجفر لاہور

ادارہ عالیہ مقیاس الجفر کا ترجمان اخبار

ریاض النجوم

زیر سرپرستی:- حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد

ناظم اعلیٰ ادارہ مقیاس الجفر

مدیر اعلیٰ:- مرزا محمد عرفان زاہد

ادارہ تحریر:- شکور المشرقی

محمد طیب شامی

اشاعت کا آغاز کر رہا ہے

ادارہ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ نزد علی مسجد شالامار ٹاؤن لاہور فون نمبر 6818611

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيله

وجاهدوا في سبيله لعلكم تفلحون۔ القرآن

اجازہ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیر و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آواری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازہ عمل یعنی عمل کے لئے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنامیں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ بوستان طلسمات کے مندرجات روحانی و طلسماتی اعمال و مجربات کے لئے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی سے اجازہ حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات

حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت

ادارہ روحانیات شالامار ٹاؤن لاہور 9

طلسمات رفیق

مصنفہ و مولفہ فاضل مشرقیات

حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

اس اہم کتاب میں علمائے حقہ میں و متاخرین کے مختصر حالات زندگی اور ان کے مجربات و عملیات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ طلسمات کے موضوع پر اردو زبان میں آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ بالکمال مصنف و مولف نے طلسماتی اسرار و عجائبات کو کمال جانفشانی و محنت کے ساتھ روز روشن کی طرح واضح کر دیا ہے۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ نے طلسمات رفیق لکھ کر ایک بہت بڑی علمی و فنی خدمت انجام دی ہے۔ اس کتاب کی تالیف و تصنیف کے سلسلے میں موصوف کی یہ کدو کلوش اور یہ تلاش و جستجو ناقابل فراموش ہے کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر سیر حاصل بحث کرنے اور مجربات و نوادرات کو یکجا کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں ایک ایسی فہرست دے دی ہے جو ان علماء و مشائخ کے اسماء اور ان کی تصنیفات و تالیفات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ برصغیر پاک و ہند میں ملنے والی اس موضوع کی کتب میں نہیں ہے۔ اس کتاب کا طلسماتی و روحانی موضوع سے عقیدت رکھنے والے شائقین حضرات کے علمی ذخیرہ میں شامل ہونا نہایت ضروری ہے۔

کتابت و طباعت عمدہ، حجم تین صد صفحات، قیمت 50 روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ادارہ عالیہ روحانیات کے قیام کا مقصد

ادارہ روحانیات کے قیام کا مقصد علوم غفیات و روحانیات کی تحقیقات و تعلیمات ہے تاکہ ہمارے اسلاف کا یہ مقدس ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ تاریخ طلسمات سے پہلے چلتا ہے کہ ان علوم روحانیہ کے زوال و انحطاط کا بنیادی سبب اس فن کے وہ نام نہاد عامل حضرات ہیں جو مجربات آزمائی میں صحیح و غلط کے درمیان تمیز کرنے سے عاجز تھے اور اسی چیز نے عوام کو ان علوم کی صداقت سے بدظن کر دیا۔ فن کی تکمیل میں جملہ نا تجربہ کاری سدا راہ ثابت ہوئی وہاں یہ امر سب سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے اشاعتی ذرائع بہت محدود ہیں اور جو موجود ہیں وہ بالغ نظر اور ہنر شناس اہل فن کی عدم توجہ، بخل و حسد، تنگدستی و امساک اور بے التفاتی کا شکار ہیں۔ چنانچہ ادارہ روحانیات علوم طلسمات و روحانیات کو متعارف کرانے، فن اور علمائے فن کی علمی و تجرباتی خدمت کر کے علوم روحانیہ کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور روحانیت کے بلند ترین مقام کو واضح کرنے، صدیوں سے پوشیدہ نادر و نایاب اور کامیاب و بے خطا مجربات کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کے لئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر رہا ہے۔ ادارہ روحانیات کی رکنیت کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی رکنیت اختیار کر کے علوم غفیات کی ترویج و ترقی کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ شائقین حضرات کے لئے تجربات تربیت کا معقول انتظام ہے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد

صدر مجلس مشاورت ادارہ روحانیات لاہور

ادارہ روحانیات نزد امام بارگاہ قلعہ شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

خداوند عزوجل
امید و تمنا

امید ہے کہ تمام اشیاء بخیر و خوشی حساب آتی جائی و ساری جیو۔ جیسا کہ وعدہ کیا تھا
کہ بعد از جب تک کہ وہ نادرست نہ دیکھے اور ان کو نہ دے۔ وعدہ کی نگین کہ حوثہ و ریاض خیرت

کو حوثہ تیار کیا باقی ضعیف و نیکو یا ایلیا حوثی کو جو میا بی نقشا کو حوثی
حقا کہ حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا
حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا
حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا حوثی تیار کیا

در اسرار
نعمت و رحمت

ادارہ مقیاس الجفر کا شعبہ طب و حکمت

اعلیٰ قسم کی معیاری دوا سازی کا واحد دوا خانہ

ہمارے اصول عمل

مخلصانہ مشورہ ☆ خدمت ☆ دیانتداری

رفیق صحت دوا خانہ

زیر سرپرستی

فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

مستند طبیبہ کالج لاہور

طبی طریقہ علاج موثر اور بہترین ہے۔ طبی طریقہ علاج کو اپنا لینے
اور ہمیشہ کے لئے صحت مند، تندرست اور توانا رہنے۔ یاد رکھئے گا
کہ طبی طریقہ علاج سے مرض مستقبل طور پر ہمیشہ کے لئے رفع
ہو جاتا ہے جبکہ دوسرے طریقہ علاج سے وقتی و عارضی طور پر ہی
مرض دور ہوتا ہے۔

رفیق صحت دوا خانہ نزد امام بارگاہِ فتح شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

صحیح ترین تشخیص کامیاب ترین علاج کی ضمانت ہے

خدا نخواستہ اگر آپ کسی پیچیدہ مرض کا شکار ہیں تو شعبہ روحانیات سے یہ معلوم کرا لیں کہ آپ کا مرض کیا ہے جسمانی ہے یا روحانی؟ کب اور کس طریق علاج سے شفا ہو سکے گی؟ یاد رکھیں

آپ کے مرض کی صحیح تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے اور ہمارا شعبہ روحانیات آپ کے مرض کی درست تشخیص کی ضمانت دیتا ہے ہمارے یہاں مریضوں کے عواض کی تشخیص اور ان کے علاج کیلئے

فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم محمد رفیق زاہد فاضل الطب والجراحات

کی زیر سرپرستی ایک نہایت مضبوط قسم کا مشورہ بورڈ قائم ہے جس میں مختلف طریقہ ہائے علاج کے معالجات پر مکمل عبور اور کامیاب دسترس رکھنے والے انتہائی قلیل اور تجربہ کار معالجین شامل ہیں۔ مقامی مرض حضرات جب چاہیں خود تشریف لاکر بہترین تشخیص اور موثر ترین علاج سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ دور دراز کے غیر مقامی مرض اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم و کاست تحریر کر کے بذریعہ خط و کتابت ہی تشخیص و علاج تجویز کروا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ فیس مشورہ مبلغ 50 روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ غرباء اور نادر مریضوں کیلئے مشورہ مفت اور علاج میں خصوصی رعایت برتی جاتی ہے۔

رفیق صحت دواخانہ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

اردو میں پہلی بار

طلسمات کے موضوع پر علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی کی عظیم ترین تحقیقی کتاب جسے صحیح ترین طلسماتی صحیفہ کی سند حاصل ہے!

سبع طلسمات

یہ مستند تصنیف سات ابواب پر مشتمل ہے

پہلا باب: طلسمات کی تاریخ اور قدیم ترین طلسماتی اعمال و مجربات کا جامع ہے۔
دو سرا باب: طلسمات کی اہمیت، ثبوت، حقیقت اور ماہیت کی تفصیل کا باب ہے۔
تیسرا باب: طلسمات کے قوانین، طلسمات کی تقسیم اور طلسمات کے آثار کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

چوتھا باب: عناصر و حیوانات اور نوا میں کے مجربات کے متعلق ہے۔
پانچواں باب: اسمائے طلسمات اور حروف کے اثرات کے بارے میں ہے۔
چھٹا باب: طلسماتی عجائبات و غرائب کا مخزن ہے۔
ساتواں باب: جامع النفع قسم کے اعمال بیان کئے گئے ہیں۔

ان سات ابواب میں آپ کو طلسمات و روحانیات کے دریا موجزن ملیں گے
قیمت مکمل سیٹ تین جلدیں، آفس کانغڈ 300 روپے

ادارہ روحانیات نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ

ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

عہد حاضر کے علمائے فلکیات و روحانیات کی خدمت میں
دنیاۓ طلسمات کی عظیم ترین پیشکش

قانون طلسمات

”قانون طلسمات“ دنیا جہاں کی فلکیاتی و روحانی علوم و فنون کی کتب کے مستند عملیات و مجربات کا سب سے معتد مجموعہ ہے جس میں مجدد فن حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی نے اپنے وسیع تجربات اور سالہا سال کے ذاتی مشاہدات پر مبنی خاندانی و صدوری معمولات اور تیرہ ہدف عملیات کا اضافہ کیا ہے۔ مجربات کے اس خزانے میں طلسمات کے اصول و قواعد مرتب کرنے میں محققین کی تحقیقات اور متاخرین کے جدید اکتشافات اور مروجہ تراکیب کا بھی خاص خیال مد نظر رکھا گیا ہے۔ قانون طلسمات کے اجمال کی تفصیل سراسر سود کے مخفی و اسرار کی نسخہ جات اور دنیا بھر کی مختلف قوموں کے علمائے فن کے اقوال سے اپنے جملہ محاسن، اوصاف، صوری و معنوی کے ساتھ پاک و ہند میں پہلی مرتبہ شائع ہو رہی ہے۔

قانون طلسمات شائقین علم و فن کے لئے بنیادی نصاب بھی ہے اور حرف آخر کی حیثیت بھی حاصل ہے۔ طلسمات کے موضوع پر جامع اور کامل کتب جس کے اوصاف بیان کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ اپنی طرز کی پہلی اور لاثانی تصنیف جس کے عملیات و مجربات جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔ طلسمات کے ایسے ایسے گوہر نایاب جن کی رونق اس سے پہلے قدیم علمائے فن کے سینوں تک محدود تھی آج ملک کے ممتاز ماہرین فن کے معمولات بنے ہوئے ہیں۔ کاندھ کتب دکنش طباعت دیدہ زیب عمدہ اور معیاری ہے۔

قیمت 100 روپے

ادارہ روحانیات پاکستان

نزد علی مسجد، ریاض احمد روڈ۔ پاکستان منٹ سٹاپ نمبر 2 شالامار ٹاؤن لاہور

جملہ حقوق بحق مصنف و مولف محفوظ ہیں

نام کتاب	بوستان طلسمات
مصنف و مولف	فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
تعداد	دو ہزار
طالع	مرزا محمد عرفان علی زاہد
مطبع	
کیوزنگ	امتیاز کیوزنگ سنٹر
ناشر	ادارہ روحانیات شالامار ٹاؤن لاہور
قیمت	پچاس روپے